کام کی تعلیم - کتابچہ برائے اساتذہ

فوقانوی سطح

جماعت نہم اور جماعت دہم

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

ریاست تلنگانہ، حیدرآباد

کام کی تعلیم ۔ کتابچہ کے تشکیل کار

- ☆ شریمتی اوشا بالا، لکچرر ڈائیٹ ، وقار آباد
- ☆ شری جی پر بھاکر، وشرانتا سینئر لکچرر، ڈائیٹ ، کرنول
- ☆ شری وی سرینواسلو، اسکول اسسٹنٹ، ایم پی یو پی ایس، تاٹی پاڈو، کرنول
- ☆ شری ایم رمیش، اسکول اسسٹنٹ، زیڈ پی ایچ ایس چیروکوچرلا، کرنول
- ☆ ڈاکٹر شریمتی آکولہ وناجا، اسکول اسسٹنٹ، زیڈ پی ایچ ایس، چندو پٹلا، نلگنڈہ
- ☆ شریمتی کے اومارانی، اسکول اسسٹنٹ، جی ایچ ایس امیر پیٹ نمبر 1، حیدر آباد
- ☆ شریمتی وسندھرا، اسکول اسسٹنٹ، زیڈ پی ایچ ایس، تروچانور، چتور
- ☆ شری سدانندم، موظف کرافٹ ٹیچر، گورنمنٹ سی ٹی ای، محبوب نگر

مترجم

جناب **محمد تاج الدین احمد**، اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول حسینی علم (نیو) حیدر آباد

ایڈیٹر اینڈ کوآرڈنیٹر

جناب **محمد افتخار الدین**، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت

ریاست تلنگانہ، حیدر آباد

مشیر

ڈاکٹر این او پیندر ریڈی، پروفیسر، ایس سی آر ٹی، تلنگانہ، حیدر آباد۔

مشیران اعلیٰ

شری ڈبلیو. جی. پرسنا کمار
ڈائریکٹر نیشنل گرین کور، حیدر آباد۔

شری گوپال ریڈی
ڈائریکٹر ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، حیدر آباد۔

ڈی ٹی پی اینڈ لے آوٹ ڈیزائنگ: **محمد ایوب احمد ناصر**، اسکول اسسٹنٹ، ضلع پریشد ہائی اسکول اُردو میڈیم آتماکور، ضلع محبوب نگر۔

حرفِ اول

اسکول اور کالج کی سطح کے طلباء میں توقع کے مطابق تعلیمی معیار کی کمی عام بات ہوگئی ہے۔ مثال کے طور پر دس سال انگریزی پڑھے ہوئے ایک فرد میں غلطیوں کے بغیر اپنا مافی الضمیر ادا کرنے یا ایک خط لکھنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ اسی طرح بی ایس سی طبعیات پڑھا ہوا ایک شخص گھر میں استری (Iron Box) کو درست نہیں کرسکتا یا فیوز لگا نہیں پاتا۔ اس کمی وفقدان کو دور کرنے کے طریقے بھی انہیں معلوم نہیں ہیں۔ شہری علاقوں میں اوسط اور اعلیٰ طبقوں کے بچے کھانا پکانا، جھاڑو لگانا، پوچھا لگانا، باغ میں کام کرنا جیسے چھوٹے چھوٹے گھریلو کام کاج بھی نہیں کررہے ہیں یا کرنے کے لیے راضی نہیں ہیں۔ ان کے خیال میں یہ کام ان کے کرنے کے نہیں ہیں یعنی کام کرنے کو وہ کمتر خیال کرنے لگے ہیں۔ اسکولی سطح پر کسی کو یہ بات سمجھ میں نہیں آتی ہے کہ اعلیٰ طبقوں کی خواتین عمر بھر ان کاموں کو کرتی ہیں لیکن ان کی شناخت یا مرتبہ کم نہیں ہوتا۔ بالفاظ دیگر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہمارے اسکولوں اور کالجوں میں کسی قسم کی عملی صلاحیتوں اور مہارتوں کے بغیر کاغذی اسناد عطا کئے جارہے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا کہ بچے اپنے خاندان اور سماج سے جو ابتدائی علم اور پیداواری عمل میں ان کے سیکھے ہوئے کاموں، محنت کی قدر سیکھ کر آتے ہیں اور ان میں موجود ہمہ رخی مہارتوں کو اسکولوں میں عدم توجہی سے تباہ کردیا جارہا ہے۔

کام کئے بغیر کوئی فرد بھی نہ خوشی حاصل کرسکتا ہے اور نہ ترقی کرسکتا ہے۔ درحقیقت کام کرنا ہی کامیابی ہے۔ کام ہی انسان کا پیشہ ہے اور کام ہی اسکی پہچان ہوتی ہے۔ لیکن بدبختی کی بات یہ ہے کہ محنت کے تئیں احترام کم ہوکر، کام کرنے والوں کو حقیر سمجھا جارہا ہے۔

معاشی ومالی امور سے تعلق نہ رکھتے ہوئے پیداوار میں شامل کرتے ہوئے اکتساب اور ترقی میں مدد دینے والے مشاغل ہی کام ہیں۔ کام کے ذریعے سیکھنا اور سیکھنے کے لیے کام کرنا یہ مربوط موضوعات ہیں۔

آج کے سماج میں یہ خیال جڑ پکڑ گیا ہے کہ تعلیم سے مراد معلومات کا حاصل کرنا اور رٹ کر امتحانات لکھنا ہے۔ پیداوار اور پیداواری کام کاج کو تعلیم سے جدا سمجھا جارہا ہے۔ ''اکتساب کے لیے کام''، ''کام کے ذریعے اکتساب'' ان دونوں کی بنیاد پر سائنسی تصورات کو کام کی تعلیم میں شامل کرنے کی ضرورت آج بڑھ گئی ہے۔

کام کرنے کا مطلب بچوں میں اقدار، رجحانات اور مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔ کام کے ذریعے تخلیقی صلاحیتوں، ذمہ داری، مل جل کر کام کرنے، احترام، صبر وبرداشت، نظم وضبط اور سماج سے بہتر روابط جیسی خصوصیات کو فروغ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کی ذہنی، سماجی اور جذباتی صلاحیتوں کی نشوونما ہوتی ہے۔

NCF-2005 میں کام کے ذریعے بچوں کو مختلف موضوعات کی تدریس کرنے کی سفارش کی گئی تاکہ بچوں میں صلاحیتیں اور مہارتیں فروغ پائیں۔ قانون حق تعلیم-2009ء (RTE) میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی ہمہ جہتی ترقی کو حاصل کرنا چاہیے۔ اسی لیے بچوں کی ہمہ جہتی ترقی کی خاطر کام کی تعلیم کو ایک اہم مضمون کے طور پر اسکولی تعلیم میں شامل کیا گیا ہے۔ کام کی تعلیم کو درسی موضوعات کے ساتھ مربوط کرکے بھی سکھایا جاسکتا ہے یا علاحدہ طور پر بھی سکھایا جاسکتا ہے۔ یہ کتابچہ خصوصی طور پر کام کی تعلیم کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔ پیداوار سے مربوط یا تجربہ پر مشتمل کوئی بھی موضوع کو کام سمجھا جاسکتا ہے۔ یہ ثقافتی اور روایتی پیداوار سے متعلق ہوسکتے ہیں۔

منتخب کئے گئے کاموں کو فنی مہارتوں سے کوئی تعلق ضروری نہیں ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ صرف نگرانی کرنے کے بجائے پیداوار کے عمل میں شریک ہوں۔

اسکول میں مختلف مشاغل کا انعقاد کرتے وقت قرب وجوار میں دستیاب پیشہ وارانہ ماہرین کو اسکول میں مدعو کرکے ان سے بات چیت کرتے ہوئے بچوں میں مہارتوں، کام کے تئیں احترام اور سماجی شعور کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

کام کی تعلیم کو ہم نصابی مضمون کے طور پر رکھا جارہا ہے اسی لیے جانچ کرنا بھی ضروری ہے۔ جانچ کے مقررہ اصولوں سے اساتذہ کو واقف ہونا ضروری ہے۔ یہ جانچ مسلسل اور جامع ہونی چاہیے۔

توقع کی جاتی ہے کہ اساتذہ اس کتابچہ کا مطالعہ کرکے مناسب منصوبہ سازی کے ذریعے، اپنے تجربوں کو شامل کرتے ہوئے، کام کی تعلیم کے پروگراموں کو اسکول میں کامیاب کر، بچوں کی مکمل شخصیت سازی میں اپنا حصہ ادا کریں گے۔

ڈائرکٹر

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت

حیدرآباد

کام کی تعلیم ۔فہرست ابواب

جماعت نہم اور دہم

جماعت	موضوع	ذیلی موضوع	صفحہ نمبر
جماعت نہم	کام کی تعلیم کا پس منظر۔ضرورت		1-6
	اساتذہ کے لیے ہدایات		7
	کام کی تعلیم ۔اہم موضوعات		8-39
	1۔تغذیہ بخش غذا	اجتماعی طعام کے پروگرام	40-41
	2۔تعلیم صحت	رضا کارانہ تنظیموں ،سماجی خدمات اور ابتدائی	42
		نرسنگ میں جدید رجحانات ،ابتدائی طبی خدمات ،	43
		خون کا عطیہ اور دیگر اعضاء کے عطائے کی تشہیر	
	3۔تعلیم آبادی	آبادی۔خواندگی	44
	4۔ثقافتی تنوع۔تفریح	دستکاریاں	45
	5۔سماجی موضوعات کا شعور۔ردعمل	اسکولی سطح پر خدمت کے جذبات کوفروغ دینا	46
	6۔معلومات۔Documentation	Documentation	47
	7۔اشیاء اور نمونوں کی تیاری	وائز لین کی تیاری	48
	8۔گھر کا انتظام	گھریلو آلات ۔انکی مرمت	49
	9۔صارفین سے متعلق معلومات	صارفین سے متعلق معلومات ۔سماجی بیداری	50-51
	10۔ماحولیات کی تعلیم	آلودگی	52

جماعت	موضوع	ذیلی موضوع	صفحہ نمبر
جماعت دہم	1۔تغذیہ بخش غذا	پکوان کے روایتی اور جدید برتن اور اوزار	53
	2۔تعلیم صحت	باڈی ماس انڈکس (BMI) کی پیمائش	54
	3۔تعلیم آبادی	صنفی امتیاز	55
	4۔ثقافتی تنوع۔تفریح	روایتی فنون	56
	5۔سماجی موضوعات کا شعور۔ردعمل	قانون حق اطلاعات۔2005 (RTI-2005)	57
	6۔معلومات۔Documentation	ترجمہ۔فری لانسنگ	58
	7۔اشیاء اور نمونوں کی تیاری	واشنگ پاؤڈر کی تیاری	59-60
	8۔گھر کا انتظام	پانی کی بچت کرنا، واٹر ہارویسٹنگ پٹ کی کھدائی	61
		گھر کا بجٹ	62
	9۔صارفین سے متعلق معلومات	صارفین کی کامیابیاں، رپورٹ کی تیاری	63
	10۔ماحولیات کی تعلیم	آبادی (بستی) کیس اسٹڈی	64

اسکول میں منعقد کیے جانے والے اجتماعی پروگرام

1۔ طلباء کے اجلاس کا انعقاد 65

2۔ صفائی کے عادات 66-67

3۔ صنفی امتیاز اور معذورین کے مسائل سے آگہی 68

4۔ مقامی فنکاروں کے ذریعے اسکول میں پروگرام کا اہتمام 68

5۔ قومی تہواروں کے وقت اسکول کے پروگرام 69

6۔ بچوں کی شادیوں اور بچوں کے حقوق کے تئیں بیداری پروگرام 70

7۔ اسکول کے پروگراموں کا ڈاکیومنٹیشن 71

8۔ اشیاء اور نمونوں کی تیاری 72

9۔ اسکول اور گھروں میں بچوں کے کرنے کے کام 73

10۔ صارفین کے حقوق 74

11۔ ماحولیات کا تحفظ 75

کام کی تعلیم(Work Education)۔پس منظر۔ضرورت

ہندوستانی سماج میں ہم بچوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ گھروں میں، کھیتوں میں، دکانوں میں اور دیگر کام کی جگہوں پر کام میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔دیہاتوں میں کام کی زیادتی کے وقت زراعت کے کاموں میں، گھڑے بنانے، باسکٹ بننے وغیرہ میں بچوں کا اپنے والدین کا ساتھ دینا ایک عام بات ہے۔بچے جو کام کرتے ہیں وہ ان کی ذہنی، سماجی اور نفسیاتی تربیت کا موقع فراہم کرتے ہیں جسکی وجہہ سے ایسے کام تدریس واکتساب کے ایک قیمتی وسیلہ کی طرح ہوتے ہیں۔

عموماً اسکولوں میں بچوں کے ان تجربات کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے بلکہ اس کے علاوہ ان کو حقیر خیال کرتے ہوئے بچوں کو کاموں سے دور کیا جاتا ہے۔اسی لئے ہم سماج میں دیکھتے ہیں کہ والدین کو اپنے بچوں سے شکایت رہتی ہے کہ بچے مدرسے کے اوقات کے بعد یا تعلیم کی تکمیل کے بعد والدین کے کاموں میں مدد نہیں کرتے۔اس تعلق سے والدین کافی فکر مندی کا اظہار کرتے ہیں۔

پسٹالوجی،اوون، ٹالسٹائی، جان ڈیوی اور گاندھی جی جیسے کئی ماہرین تعلیم نے پیداوار پر مبنی محنت (کام) کو مدرسے کے تجربات کی اساس بنانے کی کوشش کی ہے۔

تاریخی پس منظر:

آزادی سے قبل ہی ہمارے ملک کو ترقی کی راہ پر چلانے کے مقصد سے تعلیمی کمیشنوں نے کئی ایک سفارشات کی ہیں۔اس میں شامل کام کی تعلیم سے متعلق سفارشات پر عمل آوری کی بھی کوششیں کی گئیں۔

1937ء میں واردھا میں منعقدہ قومی تعلیمی اجلاس میں گاندھی جی نے قومی تعلیمی نظام کے لئے بنیادی تعلیم کی شکل میں ایک متبادل تعلیمی نظام پیش کیا۔انہوں نے بتلایا کہ اس طریقہ کے ذریعے حقیقی زندگی کی نمائندگی کرنے والے پیداواری کاموں کو اکتسابی عمل سے جوڑا جائے تو نہ صرف معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ اقدار اور مہارتیں بھی ترقی کریں گی۔

گاندھی جی کا خیال تھا کہ کاموں کے ذریعے بچوں کی ذہانت میں ترقی ہو، ذہن، ہاتھ اور دل، ان تینوں میں مکمل ربط و ہم آہنگی ہو تو بچہ کی مکمل ترقی ہوتی ہے۔گاندھی جی کی خواہش تھی کہ مقامی وسائل کو استعمال میں لاتے ہوئے دستکاریوں کے ذریعے بچوں کو تعلیم دی جائے۔ان کا کہنا تھا کہ چرخہ کے ذریعے سوت کاتتے ہوئے ریاضی، سائنس اور سماجی علم کے مضامین کو مربوط کر کے تدریس کی جاسکتی ہے۔

قومی تعلیمی کمیشن (66-1964) نے بتلایا کہ کام کا تجربہ۔۔دراصل تعلیم کو کام سے مربوط کرنے کا ایک طریقہ ہے۔اس کے ذریعے نوجوانوں کو روزگار کی راہیں بتلائی جاتی ہیں اور کام کے تئیں ذمہ داری اور محنت کا مزاج پیدا کرتے ہوئے قومی پیداوار کے عمل میں شرکت کے قابل بنایا جاسکتا ہے۔

قومی تعلیمی کمیشن (66-1964) کی سفارشات کے مطابق 1977ء میں قومی تعلیمی کمیشن نے سماجی طور پر مفید پیداواری کام (SUPW) کو تعلیم کے عمل میں شامل کرنے کی سفارش کی۔اس وقت سے SUPW ایک ہم نصابی مضمون کے طور پر چلا آرہا ہے۔

ریاستی تعلیمی منصوبے میں کام کی تعلیم کو مناسب مقام نہ دیا جانا ایک افسوسناک امر رہا۔اسکول کے تعلیمی منصوبوں میں تعلیم کو ہی اہمیت دیتے ہوئے کام کے تجربات کو نظر انداز کیا گیا۔بچوں کی تعلیم اور معلومات صرف اس حد تک ہوتی ہیں کہ وہ کیسے امتحانات میں کامیابی حاصل کرلیں۔حقیقی زندگی کے مسائل کا سامنا کرنے کا حوصلہ اور قابلیت سے وہ عاری ہوتے ہیں۔(اس طرح کام اور تعلیم کے درمیان ربط و تعلق ختم ہوتا جا رہا ہے۔)

کام کی تعلیم کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے نیشنل کریکولم فریم ورک (NCF) میں کام کے ذریعے بچوں کو مختلف موضوعات کی تدریس کرنے کی سفارش کی گئی تا کہ بچوں میں صلاحیتیں اور مہارتیں فروغ پائیں۔ قانون حق تعلیم-2009ء(RTE) میں بھی کہا گیا ہے کہ تعلیم کے ذریعے بچوں کو زبان، ثقافت اور پیشوں (کاموں) کو جاننے کا حق حاصل ہے۔

مختلف کمیشنوں، کمیٹیوں نے کام کے تجربات کو تعلیم میں شامل کر کے اسکولوں میں متعارف کروانے کے باوجود بھی کام کی تعلیم پر عمل آوری پر سوالیہ نشان لگا ہوا ہے۔ درحقیقت کام کی تعلیم اور بچہ مزدوری سے متعلق مختلف خیالات رکھنے والے سماج میں ذیل کے سوالات پر غور کرنے کی کافی ضرورت ہے۔

کام کیا ہے؟

معاشی و مالی امور سے تعلق نہ رکھتے ہوئے پیداوار میں شامل کرتے ہوئے اکتساب اور ترقی میں مدد دینے والے مشاغل ہی کام ہیں۔ کام کے ذریعے سیکھنا اور سیکھنے کے لیے کام کرنا یہ مربوط موضوعات ہیں۔

اسکولوں میں کام کی تعلیم اور بچہ مزدوری میں بہت سے لوگ فرق نہیں کر پا رہے ہیں۔ روزگار کے لئے کام کرنا ہی بچہ مزدوری کہلاتا ہے۔

کام کی تعلیم۔ضرورت:

آج کل تعلیم یافتہ افراد کا کام کرنا باعث شرمندگی سمجھا جا رہا ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ کام کرنا ہماری ذمہ داری نہیں ہے، کام کرنے کے لئے دوسرے لوگ ہوتے ہیں۔ کام کا ماحول نہ ہونا اور کام کرنے والوں کا احترام نہ کرنا تشویشناک امور ہیں۔ درحقیقت کام میں بھی غور و فکر، اظہار اور تخلیقیت ہوتی ہے۔ بچے اپنے بچپن میں راست تجربوں کے ذریعے یعنی مختلف کاموں کو انجام دیتے ہوئے کئی باتوں کو موقع محل کی مناسبت سے سیکھتے ہیں۔ سیکھنے کیلئے کام کرنا ابتدائی مرحلہ میں ایک ذریعہ ہوتا ہے۔ جب سے یہ خیال عام ہوا ہے کہ تعلیم سے مراد معلومات کا حصول اور اسے یاد رکھنا اور سنانا ہی اکتساب ہے تب سے کام کی اہمیت کم ہوتی گئی۔ اور خیال کیا جانے لگا کہ پیداوار اور پیداواری مشاغل تعلیم نہیں ہیں۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ اس غیر منطقی خیالات کو ہٹا کر کام کے تئیں اور کام کرنے والوں کے تئیں احترام کے جذبات کو فروغ دیا جائے۔ ''سیکھنے کے لئے کام اور کام کے ذریعے سیکھنا'' ان دونوں اصولوں کی اساس پر کام کو تعلیم کے داخلی عنصر کے طور پر شامل کرنے کی ضرورت پیدا ہوگئی ہے۔ کام کرنے کا مطلب کھیل یا تفریح نہیں ہونا چاہیے۔ کام سے مراد طلباء میں اقدار، رجحانات اور مہارتوں کا فروغ ہونا چاہیے۔ کام کے ذریعے بچوں میں مل جل کر کام کرنے کا جذبہ، تخلیق، ذمہ داری، احترام، برداشت، نظم و ضبط، ترسیلی مہارتیں، سماج کے ساتھ روابط استوار کرنے جیسی خصوصیات کے ساتھ ساتھ انکی ذہنی، سماجی اور جذباتی صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔ اس کے علاوہ سماج میں موجود پسماندہ، کمزور طبقات کے بچوں، معذوروں، اقلیتوں کے بچوں، ترک مدرسہ کرنے والے اور مدرسے سے خارج کردہ بچوں اور بچیوں کو کام کی تعلیم کی وجہ سے اسکول سے رغبت پیدا کی جاسکتی ہے، اور انہیں مسائل کا سامنا کرنے اور اپنی کمزوریوں پر قابو پاتے ہوئے کامیابی حاصل کرنے میں کام کی تعلیم مدد کرتی ہے۔

اس پس منظر میں کام کی تعلیم کو تعلیمی منصوبہ میں شامل کرتے ہوئے طلباء میں مذکورہ بالا صلاحیتوں، اقدار اور مہارتوں کو فروغ دینے کے لئے جماعت سوم سے جماعت دہم تک کام کی تعلیم کو متعارف کیا گیا ہے۔

تعلیمی استعدادیں۔کام

مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کو تعلیمی منصوبہ میں ایک حصہ کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

☆ کام کے ذریعے طلباء کی سماجی اور معاشی کیفیات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ انکے اکتساب کو موقع کی مناسبت سے معنی خیز بنانے میں مدد حاصل ہوتی ہے۔

☆ عموماً بچے اپنے کام خود ہی کرنا چاہتے ہیں اور انکے استعمال میں آنے والی اشیاء کی تیاری کے عمل کو جاننے کے شائق ہوتے ہیں۔

☆ کام کو تعلیمی منصوبہ میں شامل کرنے سے اسکولوں اور سماج کے پیداواری مراکز کے درمیان فاصلوں کو کم کیا جا سکتا ہے۔

☆ کام کے ذریعے مختلف صلاحیتیں مثلاً ذہنی، سماجی اور جذباتی مہارتوں کا فروغ ممکن ہوتا ہے۔ ذہانت اور محنت سے سیکھنے کا ماحول کام کے ذریعے بنتا ہے۔

☆ زراعت کرنا، مچھلیاں پکڑنا، بڑھئی کا کام، گھڑے بنانا وغیرہ جیسے مقامی روایتی پیداوار کی تیاری ہی کام ہیں۔ یہاں یہ ضروری نہیں کہ ان اشیاء کی تیاری پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ ہی انجام پائے بلکہ یہ ضروری ہے کہ سماجی اور معاشی امور سے متعلق ان اشیاء کی تیاری میں بچہ از خود حصہ لے یا اس میں شرکت کرے۔

☆ کام بچوں کی عمر کے مطابق ہوں۔ تحتانوی جماعتوں کے طلباء کے مقابلے میں وسطانوی جماعتوں کے طلباء کو زیادہ حرکیاتی مہارتوں والے کام دیے جانے چاہیے۔

☆ ایسے کاموں کا انتخاب کیا جائے جو اسکولوں یا مقامی طور پر دستیاب وسائل کے ذریعے انجام دیئے جا سکیں۔

☆ تعلیمی منصوبے میں موجود موضوعات اور کام کے موضوعات میں تعلق ضروری نہیں ہے۔ مثال کے طور پر غذائی اشیاء کی تیاری کا کام سائنس کے مضمون میں موجود غذائی اشیاء کا تحفظ کے موضوع سے متعلق ہو یہ ضروری نہیں ہے۔

☆ اسکول میں طالب علم کا منتخب کردہ کام اور اعلیٰ تعلیمی سطحوں میں منتخب کرنے والے پیشہ یا نوکری میں کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

☆ منتخب کردہ کام اور تکنیکی مہارت کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔

☆ ذات، طبقہ، صنف کا امتیاز کئے بغیر ہر طالب علم کو کام میں حصہ لینا چاہیے۔

☆ تدریس اور نگرانی ہی نہیں بلکہ اساتذہ کو پیداواری مشاغل میں حصہ بھی لینا چاہیے۔

☆ اساتذہ کو چاہیے کہ ضرورت پڑنے پر کمرہ جماعت میں کسی کام کو سکھلانے کے لئے مقامی طور پر دستیاب پیشہ ور افراد کو مدعو کریں۔

☆ اپنے ہم عمروں اور گروپوں میں مل کر کام کرنے کے لئے ترغیب دینا چاہیے۔

☆ کام سکھانے کے لئے اساتذہ میں پہلے اس بات کا شعور ہونا ضروری ہے کہ وہ طلباء میں کن مہارتوں کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ یہی مہارتیں طلباء کی جانچ کی اساس ہوتی ہیں۔

کام کی تعلیم۔ انتظامیہ اور جانچ:

کمرہ جماعت میں اساتذہ کو چاہیے کہ وہ کام کو ایک تدریسی آلہ خیال کریں۔

کام کی تعلیم۔ معلم کا رول:

کمرہ جماعت کو کام مرکوز (Work centred) بنانے کے لئے اساتذہ کو حسب ذیل امور کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

☆ طلباء کی سطح اور دستیاب وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے سماجی اور معاشی امور سے متعلق کاموں کا انتخاب کرنا چاہیے۔

☆ اشیاء کی تیاری کے لئے ضروری سامان اور وسائل کو اکٹھا کر لینا چاہیے۔ اس کے لئے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ متعلقہ معلومات فراہم کرنے والے افراد یا اداروں سے رابطہ قائم کریں۔

☆ طلباء جو کام کرنے جا رہے ہیں ان میں اور اکتساب کے موضوعات کے درمیان کیا تعلق ہے اساتذہ پہلے سے واضح کریں۔

☆ اساتذہ صرف نگران کار یا کام سکھلانے والے بن کر نہ رہیں، بلکہ طلباء کے ساتھ کاموں میں حصہ لیں۔

☆ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ طلباء میں جن استعدادوں کو فروغ دینا چاہتے ہیں، انکی ایک فہرست مرتب کرلیں کہ وہ کس میدان سے متعلق ہیں یعنیٰ ذہنی، سماجی، اور جذباتی وغیرہ، اس سے طلباء کی جانچ کرنے میں سہولت ہوتی ہے۔

☆ آلات واوزار کو مہارت کے ساتھ استعمال کرنے والے اور شوق وجستجو کے ساتھ کاموں میں حصہ لینے والے طلباء کی شناخت کرنی چاہیے۔ کام سے متعلق مہارت سے زیادہ گروپ میں دوسروں سے طالب علم کے روابط اور کام کرنے کے انداز کو نظر میں رکھنا چاہیے۔

☆ اساتذہ کی سب سے اہم ذمہ داری یہ ہے کہ وہ والدین اور سماج کے لوگوں میں کام کی تعلیم کے تئیں شعور بیدار کریں۔ اسکی ضرورت دو اسباب کی بناء پر ہے۔ پہلا یہ کہ سنار، کمہار جیسے پیشہ ور افراد کو اسکول میں مدعو کر کے طلباء میں شعور بیدار کرنے کے علاوہ تیار شدہ اشیاء کے مظاہرہ کے لئے اور انکی فروخت کے لئے بھی سماج کا تعاون ضروری ہے۔ دوسرا یہ کہ کام کی تعلیم کی اہمیت سے والدین عموماً واقف نہیں ہوتے اس لئے کام کی تعلیم کا آغاز کرنے سے قبل والدین میں شعور بیدار کرنا اور اسکی اہمیت کو سمجھانا ضروری ہوتا ہے۔

کام کی تعلیم۔موضوعات:

جماعت سوم سے جماعت دہم تک کام کی تعلیم کو ایک مضمون کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ اسکے موضوعات میں تغذیہ بخش غذا، صحت کی تعلیم، تعلیم آبادی، ثقافتی تنوع۔ تفریح، سماجی موضوعات کا شعور۔ ردعمل، اطلاعات۔ ڈاکیومنٹیشن، اشیاء۔ ماڈلس کی تیاری، گھر کا نظم، صارفین۔ معلومات، تعلیم ماحولیات شامل ہیں۔

مذکورہ بالا موضوعات صرف رہنمائی کے لیے ہیں۔ اساتذہ، Teacher Trainers، تعلیمی منصوبوں کے تیار کرنے والے حالات اور مواقع کی مناسبت سے موضوعات میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔

کام کی تعلیم۔مقاصد

☆ حقیقی زندگی میں کاموں کے تئیں شعور پیدا کرنا۔

☆ سماج سے سیکھنے کا موقع فراہم کرنا۔

☆ غیر متوقع حالات اور مسائل سے نمٹنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

☆ محنت کرنا اور محنت کی اہمیت کی شناخت کرتے ہوئے، محنت پر فخر کا احساس پیدا کرنا

☆ اسکول کے روزمرہ امور میں نیاپن لاکر نئے خیالات اور افکار کو فروغ دینا۔

☆ تخلیقی صلاحیت کو پروان چڑھانا۔

کام کی تعلیم کی جانچ:

تیار کی گئی اشیاء کی کیفیت، یا انجام دی گئی خدمات کو نہیں جانچنا چاہیے بلکہ اکتساب کے عمل میں طالب علم کو حاصل شدہ ذہنی، سماجی اور جذباتی مہارتوں کی جانچ کرنا چاہیے۔

جانچ کے اصول:

☆ کام کی تعلیم کے مقاصد، بچوں کی متوقع استعداد اور ان کو حاصل شدہ اکتسابی تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے جانچ کرنی چاہیے۔

☆ مسلسل جامع جانچ کی جانی چاہیے۔ ہر مشغلہ، پراجکٹ، یونٹ کی تکمیل پر فوراً جانچ کی جانی چاہیے۔

☆ جانچ کے بعد طلباء کو سدھار کے لئے مشورے دیے جائیں۔

☆ دی گئی ہدایات کے مطابق جانچ کی جانی چاہیے۔

☆ جانچ کے عمل کو پیچیدہ اور مشکل خیال نہ کرتے ہوئے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بتدریج تجربات کے ذریعے مہارت حاصل کریں۔

جانچ۔ ہدایات:

مختلف میدانوں میں بتلائی گئی استعدادوں کی اساس پر کام کی تعلیم میں طلباء کی ترقی کی جانچ کی جانی چاہیے۔ کام۔ کمپیوٹر کی تعلیم میں طلباء کی ترقی کی مسلسل جامع جانچ کے طریقے پر جانچ کی جائے۔ اس کے لئے اساتذہ کام کی تعلیم سے متعلق حسب ذیل امور کو پیش نظر رکھیں۔

1۔ کام کی تعلیم کے موضوعات کے بارے میں بچوں کی فہم

2۔ پیداواری کاموں میں انفرادی اور اجتماعی طور پر شرکت کرنے کا انداز

3۔ پروگراموں میں طلباء کی مہارتیں اور دلچسپیاں

4۔ تشکیل دی گئی یا تیار کی گئی اشیاء کے بارے میں بیان کرنے کی مہارتیں

مذکورہ بالا امور کے علاوہ بچوں کی تیار کردہ رپورٹ، اور تیار شدہ اشیاء کو پیش نظر رکھتے ہوئے اساتذہ طلباء کو نشانات، گریڈ دیں۔ اس کے لئے کام کی تعلیم میں متوقع تعلیمی معیارات یہ ہیں۔

1۔ آلات و اوزار کا استعمال، اشیاء کی تیاری

2۔ پروگراموں میں شرکت، ذمہ داریوں کو نبھانا، بین نصابی سرگرمیوں میں شرکت

3۔ سماجی خدمات کے پروگرام۔ شرمادان

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اوپر بیان کردہ تعلیمی معیارات کے حصول کے لیے کرائے گئے اکتسابی تجربات (کاموں) کے جائزہ کی بنیاد پر نشانات کا اندراج کریں۔ اس کے لیے تحریری امتحان نہیں ہوتا۔ جامع جانچ (سال میں تین بار۔ SA-I، SA-II اور SA-III) میں اندراج کیا جائے۔ نشانات اور گریڈ کے علاوہ تفصیلی ہدایات بھی تحریر کی جائیں۔

گریڈ تفصیلی ہدایات

A1 مختلف قسم کے آلات واوزار کو استعمال کرتے ہوئے اشیاء اور ماڈلس کو تیار کر کے پیش کیا۔
سماجی پروگراموں، شرمادان میں شرکت کیا۔

A2 مختلف قسم کے آلات واوزار کو استعمال کرتے ہوئے اشیاء اور ماڈلس کو تیار کر کے پیش کیا۔

B1 اشیاء کی تیاری کے کاموں میں شریک ہوا۔ کامگاروں کے تئیں احترام کا جذبہ رکھتا ہے۔

B2 کاموں کا شعور رکھتا ہے۔ گروپ میں کام کرنے کی دلچسپی ہے۔

C1 سماجی خدمات کے پروگراموں میں شریک ہوا۔

C2 آلات واوزار کے استعمال، انکی حفاظت کرنے میں دلچسپی اور مہارت رکھتا ہے۔

D1 کام کے پروگراموں میں شریک ہوا۔ آلات واوزار کی شناخت رکھتا ہے۔

D2 کام کی تعلیم کے تئیں دلچسپی کم ہے دوسروں کے تعاون سے مشاغل کی تکمیل کی ہے۔

کام کی تعلیم میں طلباء کی ترقی کو جماعت واری رجسٹر میں درج کرنا چاہیے۔
کام کی تعلیم اور کمپیوٹر کی تعلیم دونوں کے گریڈ کا اوسط نکال کر ایک ہی گریڈ دیا جانا چاہیے۔

Sl.No	طالب علم کا نام	M	SA-I						SA-II						SA-II						سالانہ نتیجہ					
		G	1	2	3	4	5	T	1	2	3	4	5	T	1	2	3	4	5	T	1	2	3	4	5	T
1	عرفان	M																								
		G																								
2	یعقوب	M																								
		G																								

اساتذہ کے لیے ہدایات

یہ کتابچہ جماعت ششم سے جماعت ہشتم کے طلباء کے لیے مختلف مشاغل کے انعقاد کے مقصد سے تیار کیا گیا ہے۔ان مشاغل کوانجام دینے کے لئے دس اہم موضوعات کاانتخاب کیا گیا ہے۔

ہر ایک موضوع سے متعلق تفصیلی وضاحت کتابچہ کی ابتداء میں دی گئی ہے۔تفصیلی وضاحت کے ساتھ ساتھ Mind Map بھی دیئے گئے ہیں۔معلم کو چاہیے کہ وہ پہلے موضوع کی وضاحت کا مطالعہ کرے اور پھر Mind Map میں دیئے گئے امور کو بحث و گفتگو کے ذریعے طلباء سے اخذ کرواکر موضوع کا مکمل فہم بچوں کو فراہم کرے۔اس کے بعد اس موضوع کے تحت دیئے گئے مشاغل کو بچوں سے کروایا جائے۔ ہر موضوع کے لئے ایک مکمل پیریڈ دیا جائے۔اسی طرح ہر ایک مشغلہ کی تکمیل کے لئے بھی ایک مکمل پیریڈ دیا جائے۔

- ☆ بچوں کی دلچسپیوں کے پیش نظر ایک جماعت کے مشاغل کو دوسری جماعت میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔
- ☆ معلم کو چاہیے کہ وہ مشاغل کے انعقاد کے لیے ایک دن پہلے سے منصوبہ تیار کرلے اور بچوں کو ضروری ہدایات بھی دے۔
- ☆ تعلیمی سال کے اختتام تک اس جماعت سے متعلق تمام مشاغل کی تکمیل ہونا چاہیے۔
- ☆ بعض مشاغل کے دوران مشاغل کی مناسبت سے بچوں کو کوئی نقصان یا ضرر پہنچے بغیر احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہیے۔
- ☆ ہر تعلیمی سال کے دوران منعقد کئے جانے والے مشاغل کے لیے مقامی طور پر دستیاب ضروری وسائل اور افراد کو مدعو کرنے سے متعلق پہلے سے منصوبہ سازی کرلینی چاہیے۔
- ☆ کام کی تعلیم کے پروگراموں میں بچوں کو فطری شوق سے شرکت کرنا چاہیے ان پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہونا چاہیے۔
- ☆ جانچ کے رجسٹر میں چونکہ ''کام کی تعلیم اور کمپیوٹر کی تعلیم'' ایک مضمون کے طور پر لیے جانے کی وجہہ سے کام کی تعلیم اور کمپیوٹر کی تعلیم میں حاصل شدہ نشانات اور گریڈوں کے اوسط کو متعلقہ رجسٹر میں درج کرنا چاہیے۔
- ☆ اسکول کی سالانہ تقریب کے موقع پر تعلیمی سال کے دوران کام کی تعلیم کے تحت تیار کی گئی اشیاء، ماڈلس وغیرہ کی نمائش کی جانی چاہیے اور مشاغل سے متعلق رپورٹ پیش کرنا چاہیے۔
- ☆ معلم اپنے تجربات کو استعمال کرتے ہوئے زائد مشاغل کو طلباء کے ذریعے کرواسکتا ہے۔
- ☆ مقامی طور پر دستیاب پیشہ ور افراد مثلاً کمہار، سنار، بڑھئی، دستکاروں کو اسکول میں مدعو کرتے ہوئے ان کے تجربات، اشیاء کی تیاری کے طریقے، احتیاطی تدابیر وغیرہ کے بارے میں بتلانے کے لئے کہا جائے۔
- ☆ مشاغل کو کروانے میں مختلف طریقہ کار کا استعمال کیا جانا چاہیے۔مثلاً سوالات۔مباحث، معلم کام کرکے بتلائے اور طلباء سے کرنے کے لیے کہے، اشیاء کو اکٹھا کرنا، نمائش، اطلاعات جمع کرنا، تجزیہ کرنا اور بحث، تجربات کا اظہار، مختلف افراد کو مدعو کرکے ان کی تقاریر سننا۔
- ☆ کام کی تعلیم کے لیے ہفتہ میں ایک پیریڈ ہوتا ہے، اس لیے معلم کو چاہیے کہ وہ اسکی مناسبت سے پروگرام طے کرے۔

کام کی تعلیم ۔اہم موضوعات

1۔تغذیہ بخش غذا کی تعلیم

ہندوستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔ یہاں مختلف ذاتوں ،قبیلوں ،مذاہب کے لوگ زندگی گذار رہے ہیں۔ ہمہ اقسام کے پھولوں کے ہار کی طرح ہندوستان کے تمام لوگ ہندوستانیت سے جڑے ہیں۔

ہندوستانی طرز زندگی میں غذا کا ایک اہم مقام ہے۔مختلف علاقوں، ذاتوں ،قبیلوں اور مذاہب کے لوگوں کی غذائی عادات علاحدہ علاحدہ ہیں۔اس کے علاوہ قدرتی طور پر دستیاب ہونے والی غذاؤں، علاقہ اور موسم کی مناسبت سے فراہم ہونے والے غذائی اشیاء پر لوگوں کی غذائی عادات کا انحصار ہوتا ہے۔

لوگوں کی زندگی کی جدوجہد کا بڑا حصہ غذا کے حصول پر مشتمل ہوتا ہے۔کئی لوگ سبزیوں اور گوشت کو غذا کے طور پر استعمال کرنے والوں میں بعض مکمل طور پر سبزی خور ہوتے ہیں جبکہ دوسرے ہمہ خور ہوتے ہیں۔

چاول، گیہوں، جوار اور راگی کی روٹی اہم غذا ہیں۔جن کے ساتھ ترکاریاں اور بھاجیاں وغیرہ استعمال کی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ دالوں میں سے تور، ماش ،مونگ، چنا،کوئی نہ کوئی دال استعمال کی جاتی ہے۔

غذائی اشیاء میں بعض پکا کر کھائی جانے والی ہوتی ہیں اور بعض بغیر پکائے کھائی جاتی ہیں مثلاً موز، جام،سیب،سنترے جیسے پھل،خشک پھل جیسے بادام، کاجو،کشمش وغیرہ۔اسی طرح جانوروں سے حاصل ہونے والی غذائی اشیاء بھی ہم استعمال کرتے ہیں مثلاً دودھ،گوشت،دودھ سے بنی اشیاء وغیرہ۔

تیل کے بیج (مونگ پھلی ،تل ،رائی)اور انکی پیداوار کو بھی غذا میں شامل کیا جاتا ہے۔

ہم جو غذا کھاتے ہیں اسے متوازن اور ہمارے جسم کی پرورش ،نشو ونما اور طاقت کے حصول کے لئے درکار اجزاء کا حامل ہونا چاہیے۔ان غذائی اشیاء سے ہی ہم کو نشاستہ، پروٹین، وٹامن، چربیاں اور معدنی اجزاء پائے جاتے ہیں۔گوشت سے متعلق اشیاء یعنی انڈوں، گوشت اور مچھلیوں سے ہمیں درکار غذائی اجزاء حاصل ہوتے ہیں۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ بچے اچھی طرح تعلیم حاصل کریں ،کھیلیں کودیں اور ہر کام میں فعال طریقے سے شرکت کریں تو ضروری ہے کہ انکی غذائیں طاقت بخش ہوں۔

غذا کے وسائل:

قدیم دور کے لوگ قدرتی طور پر حاصل غذا کو اکٹھا کر کے یا جانوروں کا شکار کر کے استعمال کرتے تھے۔تہذیب کی ترقی کے ساتھ ساتھ انسان غذاؤں کو کچا کھانے کے مرحلے سے پکا کر کھانے کے مرحلے میں اور پھر زراعت کرنے کے مرحلے میں داخل ہوئے۔ جانوروں کو پال کر ان کے گوشت، دودہ، دودھ سے بنی اشیاء کا استعمال کیا جانے لگا۔

اسی طرح غذاؤں کو محفوظ کرنے کے طریقوں سے واقف ہونے کے بعد انہیں محفوظ کر کے استعمال کیا جارہا ہے۔آج کے دور میں ہم ہر چیز کا استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ سنتوں، بازاروں، محفوظ رکھنے کے طریقوں اور حمل ونقل کی ترقی کی وجہہ سے دور دراز مقامات میں پائی جانے والی غذائیں بھی ہم تک پہنچ رہی ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ قدرتی طور پر بعض پودے اگتے ہیں ۔ان کی پتیوں کو دیہاتوں کے لوگ پکا کر کھانا عام بات ہے۔مختلف بھاجیاں،مونگے کی پھلی،چگر کے پتے وغیرہ ہم بھی غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔مہنگی غذائی اشیاء کوخرید کر کھانے کو باعث فخر خیال کرنے کے بجائے تغذیہ بخش سستی غذائی اشیاء کواستعمال کرنے عادت کوفروغ دینا چاہیے۔

اس باب کے ذریعے طلباء کوغذا کے وسائل، پکا کر کھانے والی ، بغیر پکائے کھانے والی،قدرتی طور پر دستیاب، بغیرخرچ کے حاصل ہونے والی غذائی اشیاء کے بارے میں معلومات فراہم ہوں گی اور وہ غذا کومحفوظ کرنے کے طریقوں،مشروبات کی تیاری وغیرہ کے بارے میں فہم حاصل کریں گے۔

غذائی اشیاء کی حفاظت:

غذائی اشیاء کومحفوظ کرنا ہماری ثقافت کا حصہ ہے۔ ہر گھر میں یہ امور روایتی طور پر خاندانی طورعمل میں آتے ہیں۔گاؤں دیہاتوں اورشہروں میں بھی لوگ غذائی اشیاء کومحفوظ کر کے رکھتے ہیں۔اسکی وجہ سے وہ خودکفیل بنتے ہیں۔خصوصاً شہروں میں دھرنوں، ہڑتالوں کی صورتحال میں محفوظ کی گئی ان غذائی اشیاء کواستعمال کیا جاسکتا ہے۔

علاقوں اورموسموں کی مناسبت سے غذائی اجناس، دالیں وغیرہ اگائی جاتی ہیں۔ان کومحفوظ کرنے کے طریقوں سے واقفیت حاصل ہوتو ہم حسب ضرورت ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔محفوظ کرنے کے طریقے حسب ذیل ہوتے ہیں۔

1۔ پکائی ہوئی اشیاء کوخراب ہوئے بغیر چند گھنٹوں یا ایک دن کے لیے تازہ رمحفوظ رکھنا

2۔ غذائی اجناس کوکافی عرصہ کے لیے یعنی ایک سال یااس سے زائد عرصے کے لیے محفوظ کرنا

3۔ اچاروں،چٹنیوں، پاپڑوں، جاموں، پھلوں کے رس اورسفوف (پاوڈر) وغیرہ کومحفوظ کرنا

پکائی ہوئی اشیاء کوخراب ہونے سے بچانے کے لیے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہیے۔مناسب مقدار میں پانی ڈال کر پکانا چاہیے، پکاتے وقت برتنوں کو ڈھانک کر رکھا جائے ،اسکے بعد خشک جگہ پر رکھنا،نمک،مرچ وغیرہ مناسب مقدار میں ڈالنا چاہیے۔ اوران کو بار بار گرم نہیں کرنا چاہیے۔

غذائی اشیاء کومحفوظ کرنے کے لئے استعمال کیے جانے والے برتن،مرتبان، ڈبوں کوخشک ہونا چاہیے۔ڈھکنوں کوسختی سے بند کرنا چاہیے۔املی جیسی اشیاء سے بیجوں کونکال کردھوپ میں سکھا کر ٹھنڈا ہونے کے بعد ڈبوں میں محفوظ کرنا چاہیے۔مرچ کودھوپ میں اچھی طرح سکھائیں کہ اس میں نمی باقی نہ رہے اورٹھنڈا ہونے کے بعد مناسب ظروف میں ڈال کر ڈھکنوں کوسختی سے بند کریں۔اسی طرح چاول، دالوں وغیرہ کومناسب طریقہ سے محفوظ کرنا چاہیے۔

اچاروں میں معیاری اشیاء کا استعمال کرتے ہوئے مناسب مقدار میں نمک،مرچ، تیل ڈال کرمحفوظ کرنا چاہیے۔ پاپڑ، بڑیوں کوحفاظت سے رکھنے کے لیے ایسی اشیاء کا استعمال کرنا چاہیے جوجلد خراب نہ ہوتی ہوں۔

پھلوں کے رس، جام وغیرہ کی تیاری میں ضروری احتیاطیں برتنی چاہیے۔اجناس کو بڑے بڑے گھڑوں، گمیوں میں محفوظ کر کے رکھا جاتا ہے۔

حسب ضرورت استعمال کرنے کے لیے دستیاب ہونے والے موسم میں بعض ترکاریوں کو دھوکر، کاٹ کر، نمک لگا کر سکھایا جاتا ہے اور محفوظ کیا جاتا ہے۔ان محفوظ کی گئی اشیاء کو جب یہ اشیاء عدم دستیاب ہوں، مہنگی ہوجائیں، یا دعوتوں وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

غذائی اشیاء کا شعور بیدار کرنے کے علاوہ، بچوں میں محنت کرنے اور اسکے احترام کو فروغ دینے کے لیے بعض پودوں کو آرائش کے طور پر اگایا جانا چاہیے۔مثلاً قومی تہواروں یا اہم دنوں کی تقاریب کے سلسلے میں نمائش کے لیے ان دنوں سے ایک ماہ قبل زمین پر خوش آمدید جیسی الفاظ بڑے سائز میں لکھ کر، اس تحریر کی جگہ پر دھنیا میتھی، خورد اجناس وغیرہ کا چھڑکاؤ کرنا اور پودے اگنے تک احتیاط برتنے کے طریقے سکھائے جائیں۔اس کے بعد اگنے والے پودوں کو طلباء کے گروپوں کے ذریعے کٹے (گچھے) بنوائیں اور انکی غذائیت کے بارے میں بتلائیں۔

ہماری غذائیں۔ہماری صحت۔احتیاطیں۔اہم امور:

پکانے سے قبل اجناس کو بار بار نہ دھوئیں۔ترکاریوں کو دھونے کے بعد ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔کٹی ہوئی ترکاری کو پانی میں زیادہ دیر تک نہ رکھیں۔پکانے کے بعد بچا ہوا پانی چار، کھٹے وغیرہ میں استعمال کریں۔پکاتے وقت برتنوں کو ڈھک کر رکھیں۔بھاپ سے یا پریشر کوکر میں پکائی ہوئی غذا بہتر ہوتی ہے۔دالوں اور ترکاریوں میں سوڈے کا استعمال نہ کریں۔استعمال کرنے کے بعد بچے ہوئے تیل کو بار بار استعمال نہ کریں۔غذائی اشیاء کو قابل بھروسہ مقامات سے اچھی طرح دیکھ بھال کر خریدیں۔استعمال کرنے سے پہلے پھلوں کو اچھی طرح دھوکر صاف کرلیں۔غذائی اشیاء کو اور پکی ہوئی غذاؤں کو اچھی طرح محفوظ کر کے رکھیں اور جراثیم، چوہوں اور کیڑے مکوڑوں سے بچائیں۔جسمانی صفائی کا اہتمام کرتے ہوئے، باورچی خانوں یا پکوان کی جگہوں اور غذائی اشیاء محفوظ رکھنے کے مقامات کو بھی محفوظ اور صاف ستھرا رکھیں۔

بازاروں میں دستیاب غذائی اشیاء میں مختلف کیمیائی اجزاء، خوشبو دار مصنوعی رنگوں کا استعمال کیا جاتا ہے اس کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔بازاروں میں زیادہ عرصے سے رکھی ہوئی، چربیاں، نمک، مرچ یا شکر وغیرہ کثیر مقدار میں ڈالی گئی اشیاء کے استعمال کی بھی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔ایسی اشیاء دیہاتوں میں کم لیکن شہروں اور قصبات میں بہت ملتی ہیں۔کوکا کولا جیسی ٹھنڈے مشروبات کے استعمال کو بھی منع کرنا چاہیے۔کیونکہ ان میں غذائی اجزاء کم ہوتے ہیں۔جن اشیاء میں غذائیت کم ہو اور ایسے ہی خوشنما رنگوں سے مزین اشیاء کو کھانے سے بھی بچوں کو منع کرنا چاہیے۔

پیک کی ہوئی اشیاء کو استعمال کرنے سے قبل wrapper پر موجود تفصیلات کا جائزہ لینا چاہیے۔یعنی اسکی تیاری کی تاریخ، استعمال کی مدت، اس میں استعمال کی گئی اشیاء اور اجزاء کو دیکھ کر خریدنا چاہیے۔

دودھ کی اشیاء، ریڈی مکس اشیاء، مٹھائیاں، بیکری اشیاء، خشک کی گئی ڈبہ بند اشیاء اور پروسس کی گئی اشیاء کو اوقات طعام میں نہیں کھانا چاہیے۔(کھانے کے لیے تیار شکل میں یا گھروں میں کسی شئے کو تیار کرنے میں آسانی کی خاطر سائنسی طریقوں تیار کی گئی اشیاء کو پروسس کی گئی اشیاء کہا جاتا ہے)

روزانہ کی ضروریات کے لیے محفوظ پینے کا پانی استعمال کرنا چاہیے۔ پانی کے آلودہ ہونے کا شبہ ہوتو اسے گرم کرکے چھان کر ٹھنڈا کرکے استعمال کرنا چاہیے۔

- روایتی طور پر گھروں میں تیار کیے جانے والے غذاؤں کو استعمال کرنا چاہیے۔
- اس بات کی کوشش کرنی چاہیے کہ بچے تغذیہ بخش اور مختلف صحت بخش اجزاء پر مشتمل غذائیں کھائیں۔
- گیہوں، مکئی، گڑ، مونگ پھلی، تل، گھی وغیرہ ملی ہوئی غذائیں۔ ماش، تور، چاول، گیہوں ملاکر پکائی ہوئی غذائیں دی جانی چاہیے۔
- ترکاریاں، شوربے، پتے والی سبزیوں کا رس، راگی کا جاوا وغیرہ دینا چاہیے۔

غذا کے معاملہ میں احتیاطیں

☆ ترکاریوں، پتے والی ترکاریوں کو کاٹنے سے پہلے تھوڑی دیر نمک ملے پانی میں رکھ کر صاف کرنا چاہیے۔

☆ انہیں بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں نہیں کاٹنا چاہیے۔

☆ حتی الامکان اس بات کی کوشش کرنا چاہیے کہ بھاپ کے ذریعے پکائی ہوئی غذا کو استعمال کیا جائے۔

☆ استعمال کئے ہوئے تیل کو بار بار استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

☆ پکی ہوئی غذائی اشیاء کو مناسب طریقے سے محفوظ کرلینا چاہیے۔

☆ بازار میں ملنے والی غذائی اشیاء میں کیمیائی اجزاء اور مصنوعی اشیاء پائی جاتی ہیں اس لیے انہیں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

☆ کافی عرصے سے ذخیرہ کی ہوئی اشیاء اور اسی طرح نمک یا شکر کثیر مقدار میں ڈالی گئی اشیاء کے استعمال کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے۔

☆ ایسی اشیاء جن میں غذائیت نہ ہو یا کم ان کا استعمال کم کردینا چاہیے۔

☆ پیک کی ہوئی اشیاء کو استعمال کرنے سے قبل اسکی تیاری کی تاریخ، استعمال کی مدت، اس میں استعمال کی گئی اشیاء اور اجزاء کو دیکھ کر خریدنا چاہیے۔

☆ مناسب مقدار میں محفوظ پینے کا پانی استعمال کرنا چاہیے۔ پانی کے آلودہ ہونے کا شبہ ہوتو اسے گرم کرکے چھان کر ٹھنڈا کرکے استعمال کرنا چاہیے۔

☆ روایتی طور پر گھروں میں تیار کیے جانے والے غذاؤں کو استعمال کرنے کو ترجیح دینا چاہیے۔

☆ کھانے سے قبل پھلوں کو اچھی طرح دھولینا چاہیے۔

☆ ترکاریوں کے سلاد، سوپ، جوس، راگی جاوا وغیرہ پینے کی حوصلہ افزائی کرنا چاہیے۔

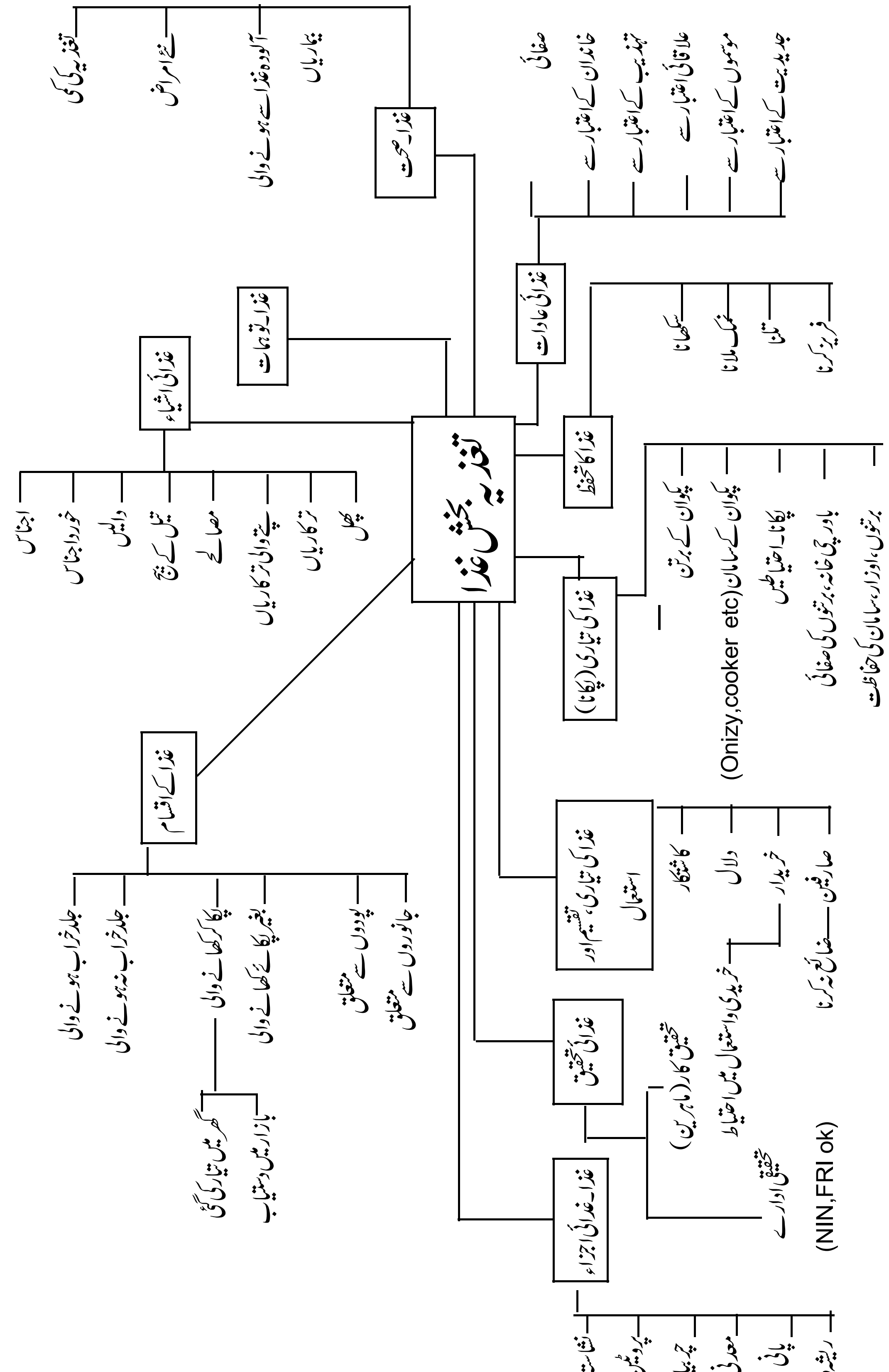

تغذیہ بخش غذا
غذائی اشیاء
اجناس
خورد اجناس
دالیں
تیل کے بیج
مصالحے
پتے والی ترکاریاں
ترکاریاں
پھل
غذائی توہمات
غذا ۔ صحت
تغذیہ کی کمی
آلودہ غذا سے ہونے والی
بیماریاں
غذائی عادات
صفائی
خاندان کے اعتبار سے
تہذیب کے اعتبار سے
علاقائی اعتبار سے
موسموں کے اعتبار سے
جدیدیت کے اعتبار سے
غذا کا تحفظ
سکھانا
نمک ملانا
تلنا
فریز کرنا
غذائی تیاری (پکانا)
پکوان کے برتن
پکوان کے سامان (Onizy,cooker etc)
پکانا۔ احتیاطیں
باورچی خانہ، برتنوں کی صفائی
برتنوں، اوزار، سامان کی حفاظت
غذائی تیاری، تقسیم اور استعمال
کاشتکار
دلال
خریدار
صارفین
خریدی و استعمال میں احتیاط
ضائع نہ کرنا
غذائی تحقیق
تحقیق کار (ماہرین)
تحقیقی ادارے
(NIN,FRI ok)
غذا ۔ غذائی اجزاء
نشاستہ
پروٹین
چربیاں
معدنی اجزاء
پانی
ریشہ والی اشیاء
غذا کے اقسام
جلد خراب ہونے والی
جلد خراب نہ ہونے والی
پکا کر کھانے والی
بغیر پکائے کھانے والی
پودوں سے متعلق
جانوروں سے متعلق
گھر میں تیار کی گئی
بازار میں دستیاب

2۔ تعلیمِ صحت

"تندرستی ہزار نعمت ہے"

صحت مندانہ ماحول میں صحت مند آدمی کوئی بھی کام آسانی کے ساتھ، کامیابی کے ساتھ مفید انداز میں کرسکتا ہے۔ جسمانی طور پر، نفسیاتی طور پر اور روحانی طور پر کسی قسم کے مسائل کے بغیر اطمینان کے ساتھ زندگی گزارنا ہی صحت مند زندگی ہے۔

طلباء کو بہترین شہری بنانا ہمارا فرض ہے۔ اس لیے صحت مند رہتے ہوئے، فعال طریقے سے پرشوق انداز میں کام کرنے سے ہر کام طالب علم کی تعلیم و ترقی کے لیے مددگار رہتا ہے۔ صحت مند اور مضبوط رہنے کے لیے طلباء کو گھر میں، اسکول میں کیا کیا مشاغل اختیار کرنا چاہیے اس بات کی انہیں تفہیم ضروری ہے۔

جسمانی طور پر طاقتور رہنے کے لیے تغذیہ بخش غذائیں کھانا، تندرستی کے اصولوں پر عمل کرنا، اچھی عادتوں کو اپنانا، گھر اور گھر کے اطراف و اکناف کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ بری عادتوں سے دور رہنا، متعدی بیماریوں سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا اور نفسیاتی سکون کی خاطر یوگا، ورزش وغیرہ کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ ابتدائی طبی امداد سے متعلق امور کے بارے میں آگہی حاصل کرنا ابتدائی جماعتوں سے فوقانوی جماعتوں کے تمام طلباء کے لئے ضروری ہے۔

صحت مند آدمی کی علامات

جسمانی اور نفسیاتی طور پر صحت مند آدمی متحرک، فعال اور پرجوش ہوتا ہے۔ اسکی آنکھیں چمکدار ہوتی ہیں۔ جلد خشک نہیں ہوتی ہے۔ ناخن گلابی رنگ کے چمک والے ہوتے ہیں۔

اچھی عادات ۔ خود کی صفائی کے اصول

ہر روز دانتوں کی صفائی، برش کو ایک یا دو ماہ استعمال کے بعد تبدیل کرنا، ناخنوں کو ناخن تراش سے تراشنا، لڑکے حجامت بنوانا، کنگھی کرنا، روزانہ نہانا، دھلے ہوئے کپڑے پہننا، یونیفارم (دو جوڑی) دو دن میں ایک بار تبدیل کرنا، کھانا کھانے سے قبل اور بعد میں ہاتھ دھونا، کلی کرنا، باہر سے آنے پر منہ ہاتھ دھولینا، چپل پہننا، بیت الخلاء سے آنے کے بعد ہاتھ پاؤں اچھی طرح صابن سے دھولینا، نہاتے وقت صابن یا آٹے کا استعمال کر کے میل کچیل صاف کرلینا، ٹاول سے پوچھنا، مٹھائی، چاکلیٹ وغیرہ کھانے کے بعد دانتوں کے درمیان خلا میں غذائی مادے نکلنے کے لیے اچھی طرح کلی کرنا، کانوں میں دیا سلائی یا کاڑیاں نہ کرنا چاہیے۔

طلباء کو تعلیم صحت، صفائی ستھرائی کے بارے میں ڈراموں، کٹھ پتلی کے تماشوں اور ماڈلس کے ذریعے سمجھانا چاہیے۔

دانتوں کا معائنہ، آنکھوں کا معائنہ وقفہ وقفہ سے ڈاکٹروں کی نگرانی میں کروانا چاہیے۔ بینائی اچھی رہنے کے لیے وٹامن اے والے پھل، ترکاریاں، پتے والی ترکاریاں غذا میں شامل کرنے کے لئے والدین کو واقف کرنے کی خاطر پروگرام رکھنا چاہیے۔جسمانی کمزوری والے طلباء کی شناخت کرتے ہوئے انکے مناسب علاج کا بندوبست کرنا چاہیے۔

ابتدائی جماعتوں کے طلباء بھی آس پاس کے ماحول کی وجہہ سے پان پراگ، گٹھکا وغیرہ کھانے کے عادی ہو رہے ہیں۔اس لیے ان طلباء پر برے ماحول کے اثرات کو روکنے کے اقدامات کرنا چاہیے۔

اسکول یا کمرہ جماعت میں آئینہ، کنگھی، صابن، پانی سے بھری بالٹی اور لوٹا دستیاب رہنا چاہیے۔

نفسیاتی صحت

یوگا، مراقبہ کے پروگرام اسکول میں موجود PET کے ذریعے منعقد کروانا چاہیے۔اپنی جماعت کے تئیں خود ہی ذمہ داری لیتے ہوئے روزانہ چندمنٹ کے لیے بچوں میں اچھے خیالات پروان چڑھانے کی خاطر تعلیم اور کام میں شرکت کی ترغیب دینا چاہیے۔روزانہ اسکول اسمبلی میں تمام بچوں کی حاضری کا یقینی انتظام کرنا۔ ہر طالب علم کو اقوال زریں، دعائیں، نظمیں وغیرہ پڑھنے کے لیے انفرادی اور اجتماعی طور پر شریک کرنا۔

سائنسی نکتہ نظر

اس باب کے ذریعے طلباء میں مشابہتوں کی شناخت کرنے، فرق کو پہچاننے، موضوع کو سمجھنے، تجزیہ کرنے، درجہ بندی کرنے اور جائزہ لینے کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

احتیاطیں

غذاؤں کو صفائی کے ساتھ پکانا، ترکاریوں، پتہ والی ترکاریوں کو صاف پانی سے دھوکر، کاٹنا، بڑے بڑے ٹکڑے کاٹنا، دھیمی آنچ پر پکانا۔

ہدایات

پکائے بغیر کھائی جانے والی بعض ترکاریاں اور پھلوں کو صاف پانی سے اچھی طرح دھوکر کھانا چاہیے۔کاربائیڈ استعمال کیے جانے والے پھلوں کو اچھی طرح دھونا چاہیے۔مختلف پھلوں کو کاٹ کر فروٹ سلاد بنا کر استعمال کرنا، اور موسمی پھلوں کے رس کا استعمال کرنا چاہیے۔

ابتدائی طبی امداد

غیر متوقع طور پر پیش آنے والے حادثات کی صورت میں ڈاکٹر کے آنے تک جو طبی امداد دی جاتی ہے اسے ابتدائی طبی امداد کہا جاتا ہے۔اس کے لئے کسی قدر مہارت اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس باب میں ابتدائی طبی امداد کے بارے میں بتلاتے ہوئے اس میں استعمال کی جانے والی اشیاء، استعمال کا طریقہ اور اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

ابتدائی جماعتوں سے فوقانوی جماعتوں کے طلباء کو انکی سطح کے اعتبار سے ابتدائی طبی امداد کے بارے میں سکھلانا اس کا مقصد ہے۔

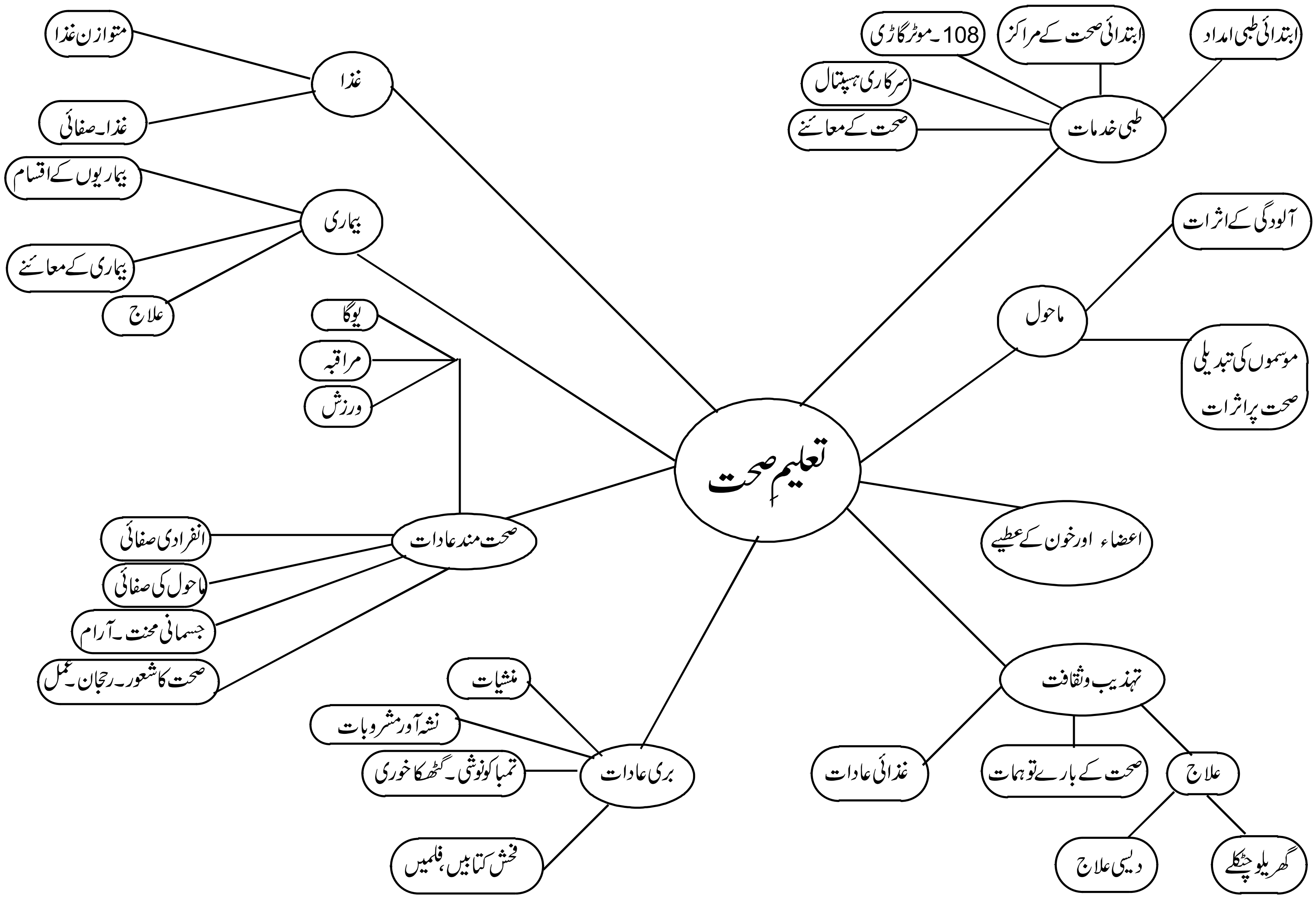

تعلیم صحت
طبی خدمات
ابتدائی طبی امداد
ابتدائی صحت کے مراکز
108۔موٹر گاڑی
سرکاری ہسپتال
صحت کے معائنے
ماحول
آلودگی کے اثرات
موسموں کی تبدیلی صحت پراثرات
اعضاء اورخون کے عطیے
تہذیب وثقافت
علاج
گھریلو چٹکلے
دیسی علاج
صحت کے بارے توہمات
غذائی عادات
بری عادات
منشیات
نشہ آور مشروبات
تمباکونوشی۔گٹھکا خوری
فحش کتابیں، فلمیں
صحت مند عادات
یوگا
مراقبہ
ورزش
انفرادی صفائی
ماحول کی صفائی
جسمانی محنت۔آرام
صحت کاشعور۔رجحان۔عمل
بیماری
بیماریوں کے اقسام
بیماری کے معائنے
علاج
غذا
متوازن غذا
غذا۔صفائی

3۔تعلیم آبادی

ایک وقت میں ایک علاقہ میں زندگی بسر کرنے والے جانداروں کو ہم آبادی کہہ سکتے ہیں۔ یہ انسانوں کی آبادی بھی ہوسکتی ہے یا جانوروں، پرندوں کی بھی ہوسکتی ہے۔

آبادی سے متعلق امور کو جاننا بہت ضروری ہوتا ہے۔کسی بھی سماج کی ترقی کا انحصار وہاں کی آبادی پر ہوتا ہے۔آبادی ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتی رہتی ہے۔تولید کا عمل آبادی کو جاری رکھتا ہے۔

سماج کی تشکیل میں آبادی سے متعلق امور کافی اہم ہوتے ہیں۔مثال کے طور پر ایک علاقہ میں رہنے والے افراد کی کل تعداد کیا ہے، ان میں خواتین اور مردوں کی تعداد کیا ہے؟ بزرگوں اور بچوں کی تعداد کیا ہے؟ وغیرہ جیسے امور میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہو رہی ہیں؟ یہ سب اہم ہیں۔

سماج کی ترقی میں بھی آبادی کی کافی اہمیت ہے۔منصوبوں کی تیاری اور پرگراموں پر عمل آواری میں آبادی کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔نقل مقامی بھی آبادی کا ایک اہم موضوع ہے۔ان تمام امور کا فہم طلباء کو ہونا ضروری ہے۔اس لیے آبادی سے متعلق چند مشاغل کو طلباء کی جماعتوں کی مناسبت سے شامل کیا گیا ہے۔

بچوں کو آبادی کے تنوع سے واقف ہونا بھی ضروری ہے۔اور یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ ایک علاقہ کی آبادی کیسے معاشی سرگرمیوں میں مشغول رہتی ہے؟ آبادی میں اضافہ اور کمی سے سماجی ترقی پر ہونے والے اثرات سے واقف ہونا ضروری ہے۔

انسانوں کی آبادی کے ساتھ ساتھ جانوروں اور درختوں سے متعلقہ امور بھی کافی اہم ہوتے ہیں۔ایک علاقہ میں رہنے والی مختلف قسم کی آبادیوں میں پائی جانے والی ہم آہنگی کا فہم بھی ضروری ہوتا ہے۔بستیوں میں ہونے والی تبدیلیاں،تبدیلیوں کے اسباب واثرات سے طلبا کو واقف ہونا ضروری ہے۔

جدیدیت،اقدار کے زوال،خودغرضی، ذاتی مفادات،انفرادی رجحانات،نسلوں کے درمیان بڑھتی خلیج،بچوں کا والدین کی ذمہ داریوں سے فرار حاصل کرنا جیسے اسباب کی بنا پر بیت المعمرین (Old Age Homes) وجود میں آرہے ہیں۔بستی میں بزرگوں سے ملاقات کرتے ہوئے،ان کے مسائل سے واقف ہوتے ہوئے،انکو سمجھ کر ان کا حل بتلاتے ہوئے جماعت ہشتم کے طلباء خاندانی نظام کے استحکام کی ضرورت کی شناخت کرتے ہیں۔اقدار کو سیکھتے ہیں اور عمل کرتے ہیں۔مسائل سے واقف ہوتے ہوئے ان کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جماعت ششم سے جماعت دہم تک کے طلباء کام کی تعلیم میں تعلیم آبادی کے موضوع کے تحت مختلف مشاغل میں شرکت کرتے ہوئے آبادی سے متعلق امور کے بارے میں تفہیم حاصل کرتے ہیں اور ان میں کام کے تئیں اور کام کرنے والوں کے تئیں احترام کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔

ملک کی ترقی ملک کی آبادی پر منحصر ہوتی ہے۔ایسا ملک جس کی آبادی خاندان،سماج اور ملک کو خود مکتفی بناتی ہے اور اسکی ترقی کے لیے کام کرتی ہے، ایک کامیاب ملک ہے۔ ہندوستان کی آبادی ایک سو کروڑ سے زیادہ ہے۔ ہندوستان کی آبادی 11 رمئی 2000ء کو سو کروڑ کی آبادی کو پار کر گئی۔ یہ دنیا کا دوسرا ملک ہے جو کثیر آبادی رکھتا ہے۔ ہمارا ملک ہر سال لگ بھگ 18 ملین کی آبادی کو دنیا کی آبادی میں شامل کر رہا ہے۔

زائد آبادی کی بناء پر زندگی کے معیار کو بلند کرنے میں کئی مسائل درپیش ہوتے ہیں۔ایک وقت تھا جب آبادی کو ایک مسئلہ تصور کیا جاتا تھا لیکن اب آبادی کو ترقی کے ایک اہم وسیلہ کے طور پر جانا جاتا ہے۔آبادی کی وجہہ سے ملک کی ترقی کے کئی مواقع ہوتے ہیں۔

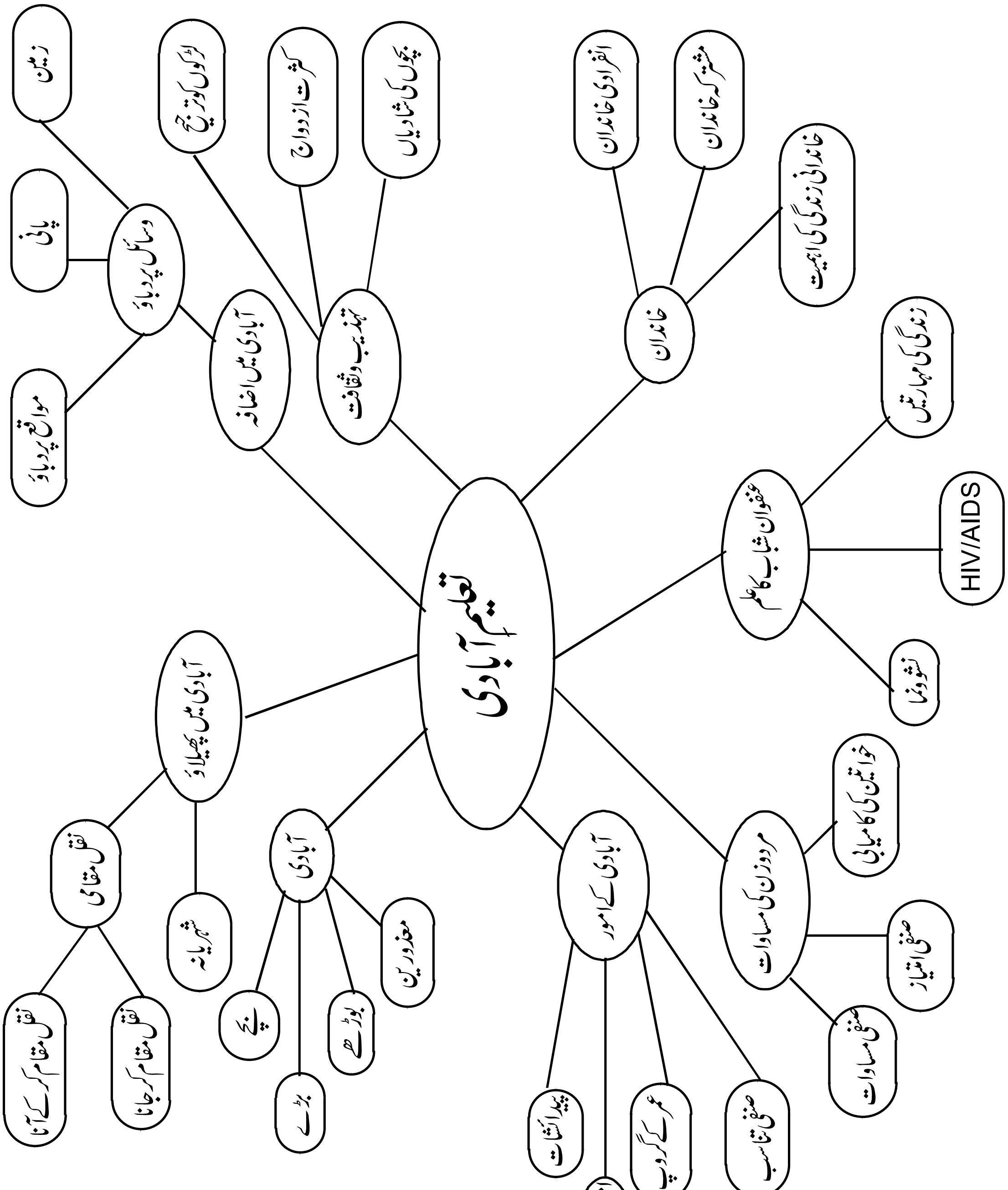

تعلیم آبادی
آبادی میں اضافہ
وسائل پر دباؤ
مواقع پر دباؤ
پانی
زمین
تہذیب و ثقافت
لڑکوں کو ترجیح
کثرت ازدواج
بچوں کی شادیاں
خاندان
انفرادی خاندان
مشترکہ خاندان
خاندانی زندگی کی اہمیت
عنفوان شباب کا علم
زندگی کی مہارتیں
HIV/AIDS
نشوونما
مرد و زن کی مساوات
خواتین کی کامیابی
صنفی امتیاز
صنفی مساوات
آبادی کے امور
پیدائشات
اموات
عمر کے گروپ
صنفی تناسب
آبادی
معذورین
بوڑھے
بڑے
بچے
آبادی میں پھیلاؤ
تعمیر یافتہ
نقل مقامی
نقل مقام کر جانا
نقل مقام کر کے آنا

4۔ثقافتی تنوع۔تفریح

ہمارے جسم میں مختلف نظام جیسے ہضمی نظام، دوران خون کا نظام، تنفس کا نظام، اعصابی نظام، عضلاتی نظام، تولیدی نظام وغیرہ کارکرد ہیں۔ یہ ایک دوسرے سے جدا جدا ہونے کے باوجود ایک دوسرے سے مربوط اور ہم آہنگ ہوکر کام کرتے ہیں تب ہی تو ہم ایک انسان کی حیثیت میں زندگی گذارتے ہیں۔ ''کثرت میں وحدت'' اور ''اتحاد میں امن ہے'' جیسی حقیقتوں کو ہم اپنے جسم کی کارکردگی سے ہی سیکھ سکتے ہیں۔

ہمارے اطراف موجود ماحول میں مختلف اقسام کے پیڑ پودے، جانور، ہوا، پانی، زمین وغیرہ ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنے کی وجہہ سے ہی ہمارا ماحول اس قابل ہوتا ہے کہ وہ ہمیں ایک پرسکون اور اطمینان بخش طرز زندگی فراہم کرسکے۔ ایسا نہ ہوتا تو چاروں طرف تباہی و بربادی ہی نظر آتی تھی۔

ہمارے ملک ہندوستان میں جو کافی وسیع و عریض ہے مختلف نسلیں، ذاتیں، قبیلے، مذاہب، زبانیں، رسم و رواج، سیر و تفریح کے طریقے، ثقافتیں پائی جاتی ہیں۔ یہ تمام ظاہری طور پر ایک دوسرے سے جدا نظر آتے ہیں لیکن درحقیقت انکی روح، مقاصد اور کلیدی فلسفے ایک اصول و قاعدے پر منحصر ہوتے ہیں جو بہت ہی امتیازی بات ہے۔ اور یہ سچ بھی ہے اور حقیقت بھی۔ البتہ موقع محل کی مناسبت سے، علاقے اور سماجی حالات کی مناسبت سے ان کا وجود علاحدہ نظر آتا ہے۔ بدبختی سے اس تنوع کو اختلاف سمجھ کر زندگی گذارنے کی وجہہ سے ہماری سماجی زندگی میں ایک دوسرے کے تئیں بغض وعناد پیدا ہوتا ہے۔ نتیجتاً ہم سماجی خوشیوں سے محروم ہوتے جارہے ہیں۔ اگر ہم ان متنوع امور کے بنیادی فلسفوں، مقاصد کو سمجھ جائیں اور ایک دوسرے سے انہیں ہم آہنگ کرکے دیکھنے لگیں اور ہمارے اندر بردباری اور حلم (برداشت) تو ہماری زندگیاں خوشیوں سے بھر جائیں گی۔ یہ دنیا ایک خاندان کی طرح بن جائے گی۔ اور زمین جنت نشاں بن جائے گی۔ آپسی سوجھ بوجھ، احترام کو فروغ حاصل ہوگا۔ اور خوشحالی حاصل ہوگی۔ اسکے لیے ہمیں کیا کرنا ہوگا؟ ہم سب کو ایک ہی کام کرنا ہوگا۔

وہ یہ کہ انسانی زندگی سے تعلق رکھنے والے مندرجہ ذیل امور پر ہمیں آپسی سمجھ بوجھ، احترام اور محبت کو بڑھانا ہوگا۔

- ☆ زبانیں
- ☆ تہواروں کا انعقاد
- ☆ شادی بیاہ، پیدائش و اموات کے رسوم کا انعقاد
- ☆ انفرادی زیبائش
- ☆ رسم و رواج۔ رہن سہن
- ☆ ملبوسات و پہناوے، عادات و اطوار
- ☆ غذائی عادات
- ☆ معذوروں اور معمر افراد کا احترام
- ☆ حب الوطنی

ہمارے ملک میں مذکورہ بالا امور میں کافی تنوع پایا جاتا ہے آیئے اب ہم ان پر روشنی ڈالتے ہیں۔

ذاتیں اور قبائل

ہمارے ملک کی مختلف ریاستوں میں ،مختلف علاقوں میں مختلف ہریجن اور گریجن نسلیں پائی جاتی ہیں ۔ ہندوستان ایک زرعی ملک ہے ۔مختلف علاقوں میں مختلف نسلوں نے رہائش کے لیے اختیار کیا اور وہاں زندگی گذارتے آرہے ہیں ۔ان نسلوں کے رہن سہن میں فرق ہونے کے باوجود ہم آہنگی نظر آتی ہے ۔اجتماعیت نظر آتی ہے ۔ یہ انسانی زندگی کی خصوصیت ہے ۔البتہ مختلف نسلوں ،قبیلوں کے درمیان طبقاتی فرق اور اختلافات سر اٹھاتے رہتے ہیں ۔ دشمنی و عداوتیں نظر آتی ہیں ۔ضرورت اس بات کی ہے کہ ان تمام سے صرف نظر کرتے ہوئے سب کو مل جل کر رہنے کی کوشش کرنا چاہیے ۔ان مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف مشاغل کا انعقاد کرتے ہوئے طلباء میں شعور کو بیدار کرنا چاہیے ۔

ملبوسات ۔انفرادی زیبائش

ہمارا ملک مختلف انواع کے پہناوٗں (ملبوسات)اور انفرادی زیب و زینت کے لئے شہرت رکھتا ہے ۔ ہر علاقہ میں رہنے والے مرد و خواتین الگ الگ ڈھنگ کے لباس پہنتے ہیں ۔ان کے لباس عام طور پر ان کے علاقہ کی آب و ہوا ،سماجی حالات ،معاشی حالات اور رسم و رواج کا مظہر ہوتے ہیں ۔اس کے علاوہ ان کے لباس زیب و زینت کے لیے یا انفرادی تحفظ کے لیے ہوتے ہیں ۔ان کے ملبوسات ،زیوارات ،ہتھیار وغیرہ ان کے مذہب ،عقائد اور مرتبوں کے مطابق ہوتے ہیں ۔مثال کے طور پر مختلف مذاہب ،ذاتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لباس ،زیورات ،تلک ،کاجل ، جسم پر بنوائے گئے ٹیٹو وغیرہ الگ الگ ہوتے ہیں ۔ یہ اختلاف اور فرق چاہے کتنا ہی کیوں نہ ہو ایک دوسرے کے رسوم و عادات اور ملبوسات وغیرہ کا احترام کرنا ہی تہذیب کی علامت ہے ۔ پر امن اور خوشحال سماجی زندگی کے لیے ان مہارتوں کو فروغ دینا نہایت ضروری ہے ۔

زبان

دنیا میں زبانیں بے شمار ہیں ۔صرف ہمارے ملک ہندوستان میں لگ بھگ 800 زبانیں پائی جاتی ہیں ۔ان میں سے رسم الخط رکھنے والی زبانیں چند ہی ہیں ۔ پھر قومی زبانوں میں سے ایک تلگو ہے جو آندھرا پردیش کی سرکاری زبان ہے اور ساحلی آندھرا ،سرکار ،رائل سیما اور تلنگانہ میں بولی جانے والی تلگو میں کافی فرق ہے ۔اتنا ہی نہیں بلکہ ایک ضلع کے چاروں کونوں میں بولی جانے والی تلگو میں ،زبان کے تلفظ میں ،اور الفاظ کے استعمال میں کافی فرق ہم محسوس کرسکتے ہیں ۔

اس طرح ضلع واری ،علاقہ واری ،ریاستی اور ملکی اعتبار سے جائزہ لیں سیکڑوں اور ہزاروں زبانیں ،بول چال ،تلفظ اور استعمال میں فرق نظر آئے گا ۔اس لیے ضروری ہے کہ ہم تمام علاقوں کے باشندوں کی زبانوں کا احترام کریں ،ان سے لطف اٹھائیں ۔ان اقدار اور مہارتوں کا حاصل کرنا ہم سب کے لیے ضروری ہے تب ہی ہم مل جل کر زندگی بسر کرسکتے ہیں اور سماجی ہم آہنگی اور ارتباط حاصل کرسکتے ہیں ۔

غذائی عادات

ہمارے ملک میں ہمہ اقسام کے اجناس، ترکاریاں، پھل اور دیگر غذائی اشیاء دستیاب ہوتی ہیں لیکن ہر شخص ہر قسم کی غذائی اشیاء کو استعمال نہیں کرتا۔ کیونکہ ہر فرد کی غذائی عادات اور پسند ناپسند مختلف ہوتی ہیں۔ لوگ غذائی اشیاء کو مختلف مواقع پر اپنی پسند کے مطابق تیار کرتے ہیں۔ اس معاملہ میں بھی ہم دیکھ سکتے ہیں کہ پکوان کا انداز چاہے کچھ بھی ہو بعض اشیاء سبھی لوگ استعمال کرتے ہیں البتہ استعمال کا ڈھنگ اور موقع جدا ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر پیاز، ادرک، لہسن، مرچ، نمک، ہلدی، زیرہ، میتھی وغیرہ جیسی کئی اشیاء تقریباً تمام لوگ تمام پکوانوں میں استعمال کرتے ہیں۔ غذائی اشیاء میں غذائیت کے علاوہ طبی فوائد بھی ہوتے ہیں۔ بہر حال یہ ہماری وسعت نظری اور مہارت ہوگی کہ ہم تمام علاقوں کے تمام پکوانوں، غذائی اشیاء کو پسند کریں، شوق سے انہیں کھائیں۔ اسی سے ہماری تہذیب جھلکتی ہے۔ اور تب ہی ہم کثرت میں وحدت کے ذائقہ سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔

اسکول کی سطح سے بچوں میں ہماری تہذیب وثقافت کے تئیں احترام کا جذبہ پیدا کرنے اور دوسروں کے کلچر اور رسم ورواج، عادات واطوار کا احترام کرنے کا جذبہ پیدا کرنے کی غرض سے یہاں کئی ایک مشاغل شامل کئے گئے ہیں۔ ہر خاندان، گاؤں، علاقہ اور ملک میں کچھ نہ کچھ منفرد خصوصیات ہوتی ہیں۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ اسے سمجھیں اور اپنی زندگی کا عنصر بنالیں۔ اس لیے اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس ثقافتی انفرادیت کی حفاظت کرتے ہوئے اسے آنے والی نسلوں تک منتقل کریں۔

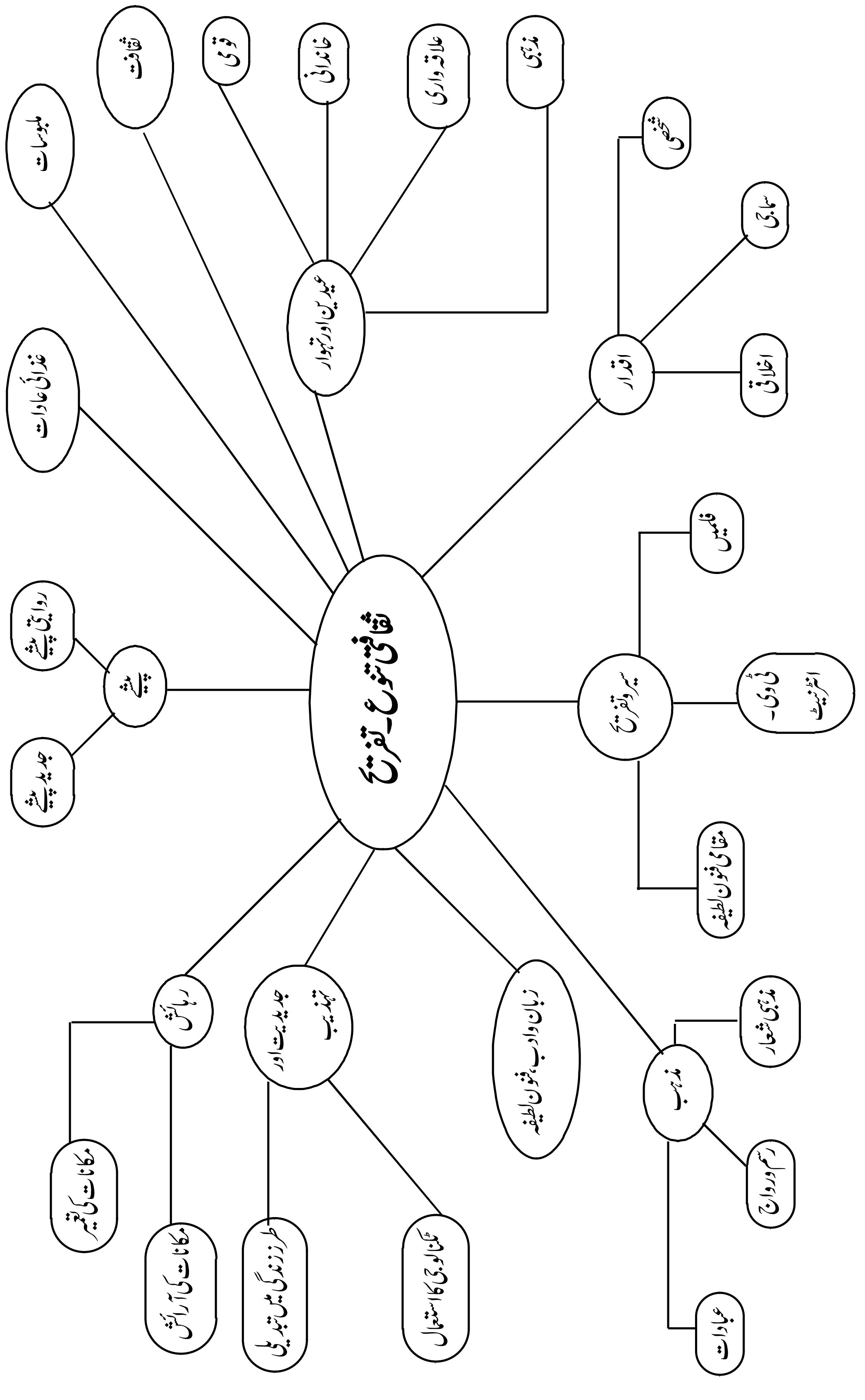
ثقافتی تنوع۔تفریح
ملبوسات
غذائی عادات
ثقافت
قومی
خاندانی
علاقہ واری
مذہبی
عیدین اور تہوار
پیشے
روایتی پیشے
جدید پیشے
رہائش
مکانات کی تعمیر
مکانات کی آرائش
جدیدیت اور تہذیب
طرز زندگی میں تبدیلی
ٹکنالوجی کا استعمال
زبان وادب،فنون لطیفہ
مذہب
عبادات
رسم ورواج
مذہبی شعار
سیر وتفریح
مقامی فنون لطیفہ
ٹی وی۔ انٹرنیٹ
فلمیں
اقدار
اخلاقی
سماجی
شخصی

5۔سماجی موضوعات کاشعوراوردعمل

انسان ایک سماجی حیوان ہے۔اوراسکول سماج کا ایک حصہ ہے۔خاندان کوسماج کی اکائی کہا جاتا ہے۔خاندانوں میں بچوں کی انفرادی ضروریات کی تکمیل کے لیے درکار مہارتوں کی مشق پہنچائی جاتی ہے۔اسی طرح قدیم زمانے میں پیشہ وارانہ مہارتیں بھی فراہم کی جاتی تھیں۔ بچے خاندان اور پڑوس میں کھیل کود کے دوران مل جل کر رہنا،تعاون کرنا اوراس میں تسکین حاصل کرنا سیکھتے ہیں۔اسکول بچو ں کوایک مکمل سماجی رکن بننے کی تربیت دیتا ہے۔ایک فرد اپنی ضروریات کی تکمیل کرتے ہوئے،کسی نہ کسی پیشہ کواختیار کرتے ہوئے اپنی معاشی ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ سماجی ترقی میں اپنا رول ادا کرتا ہے۔اس طرح سماج کے تمام ارکان کی مجموعی کوششوں اورفکروں کے نتیجے میں سماجی ترقی عمل میں آتی ہے۔

ہرفرد جس طرح اپنی ترقی کے لیے سماج کی مدد حاصل کرتا ہے اسی طرح اسے چاہیے کہ وہ مستقبل کی نسلوں کی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے حصہ کا تعاون ادا کرے۔یعنی سماجی ترقی میں اپنا رول ادا کرنے کو ہی ہم سماجی شعوراورسماجی موضوعات پر ردعمل کا اظہار کہتے ہیں۔

فی الحال ہم جس سماج میں زندگی بسر کررہے ہیں،اس میں موجود ترقی ماضی کی کئی نسلوں نے اپنی فکروں کواورکوششوں کوعمل میں لانے کا نتیجہ ہے۔ ہرسماج میں بعض افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جوسماجی ترقی اور انسانی خوشحالی کے لیے رکاوٹیں کھڑی کرتے رہتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی سماجی ترقی جاری رہتی ہے۔

اس موضوع کا مقصد طلباء میں اسکول کی سطح سے سماجی امور پر ردعمل ظاہر کرنے کا شعور پیدا کرنے کے لیے مختلف مشاغل شرکت کے لیے آمادگی پیدا کرنا ہے۔سماجی شعور کی ابتداء گھر سے ہی ہوتی ہے۔جیسے گھر میں موجود بزرگوں کی خدمت کرنا، پالتو جانوروں کے غذا، پانی اورآرام کا خیال کرنا،مدد طلب کرنے والوں کی امداد کرنا وغیرہ۔

بچے جب اسکول میں شریک ہوتے ہیں تو انہیں وہاں مختلف ذاتوں، مذاہب اور ثقافتی پس منظر سے آنے والے بچوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا موقع ملتا ہے۔اس لیے طلباءکواچھے شہری بنانا اساتذہ کا فرض بنتا ہے،اسکول میں منعقد کئے جانے والے مختلف پروگراموں میں شرکت کرتے ہوئے اجتماعی زندگی میں موجود خوشی کوحاصل کرتے ہیں۔اس لیےاسکولوں میں ایسے پروگراموں کا انعقاد کرنا چاہیے جن سے سماجی مسائل کا شعور حاصل ہو۔

گھر سے لے کرسماج تک خوشحال زندگی گذارنے کے لیے ایک فرد کو کیا کرنا چاہیے؟ اس موضوع پرطلباء کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا چاہیے۔انہیں اس بات کا شعور فراہم کرنا چاہیے کہ خاندان میں ایک فرد جس طرح افراد خاندان کا تعاون کرتا ہے اسی طرح اسکول میں اور پھر بتدریج سماج میں بھی اپنا کردار ادا کرتے ہوئے ایک مثالی سماج کو کیسے قائم کیا جا سکتا ہے؟

صنفی امتیاز، رشوت خوری،ظلم واستحصال کا شعوراوربچوں کے حقوق،سماجی جائدادوں کا تحفظ ماحول کا تحفظ،عوام کی کم ازکم ضروریات کی تکمیل،بوڑھے افراداورمعذورافراد کا تحفظ جیسے موضوعات پرشعور پیدا کرنا چاہیے۔ان موضوعات سے متعلق کئی غیرسرکاری تنظیمیں کام کرتی ہے ان کے پروگراموں کی عمل آوری میں تعاون کرنا چاہیے۔

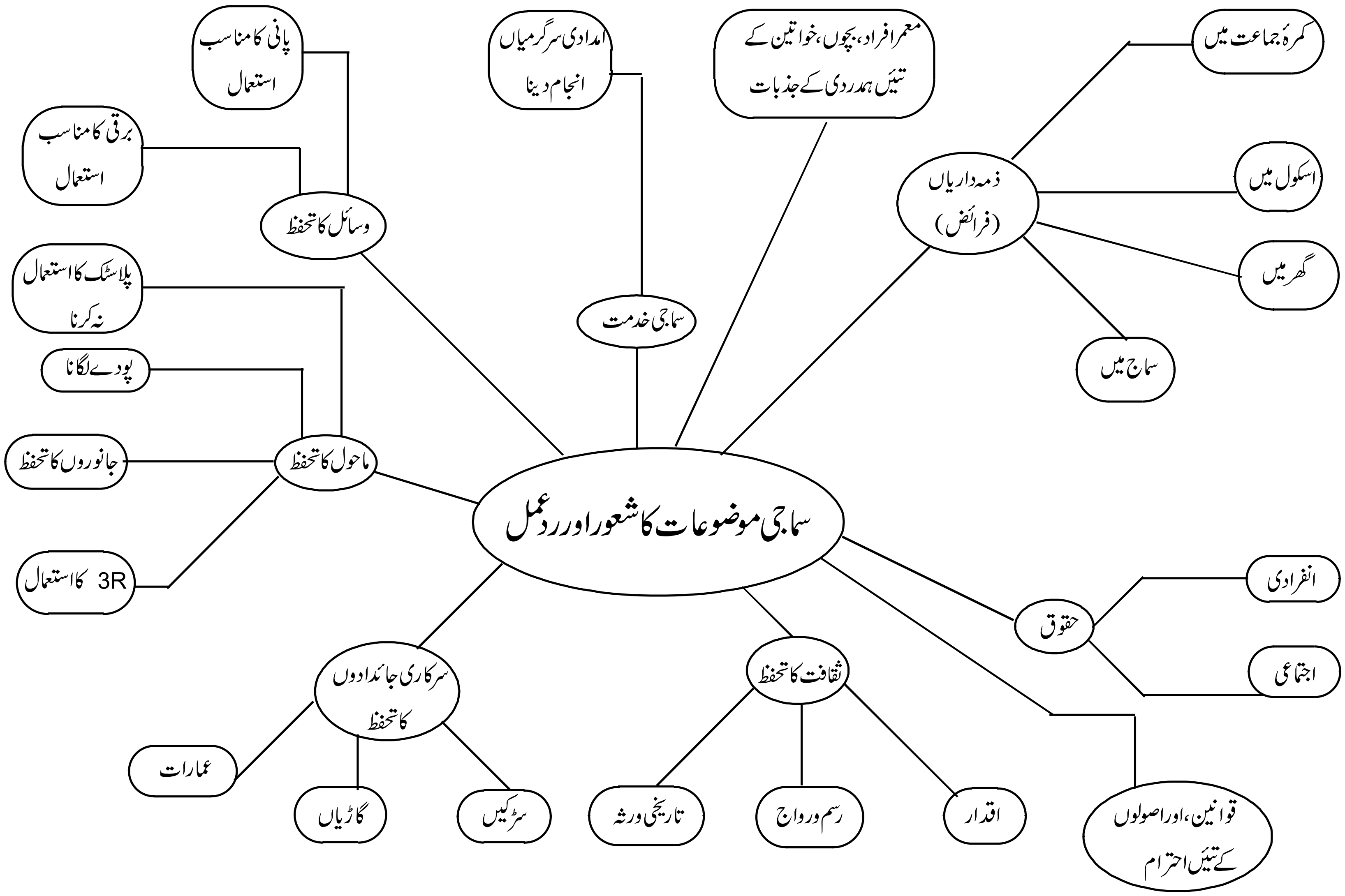
سماجی موضوعات کا شعور اور ردعمل
ذمہ داریاں (فرائض)
کمرۂ جماعت میں
اسکول میں
گھر میں
سماج میں
معمر افراد، بچوں، خواتین کے تئیں ہمدردی کے جذبات
سماجی خدمت
امدادی سرگرمیاں انجام دینا
وسائل کا تحفظ
پانی کا مناسب استعمال
برقی کا مناسب استعمال
ماحول کا تحفظ
پلاسٹک کا استعمال نہ کرنا
پودے لگانا
جانوروں کا تحفظ
3R کا استعمال
سرکاری جائدادوں کا تحفظ
عمارات
گاڑیاں
سڑکیں
ثقافت کا تحفظ
تاریخی ورثہ
رسم ورواج
اقدار
حقوق
انفرادی
اجتماعی
قوانین، اور اصولوں کے تئیں احترام

6۔اطلاعات۔ڈاکیومنٹیشن-(Documentation)

ہماری زندگی میں کئی ایک واقعات ہوتے ہیں۔ان واقعات اور معاملات سے متعلق باتیں ہم چند دنوں کے بعد بھول جاتے ہیں۔لہٰذا ان واقعات سے متعلق امور کو جاننے کے لیے ہمیں درکار شواہد کی ضرورت پڑتی ہے۔اس لیے اہم امور کو مطبوعہ شکل میں یعنی ورقیوں، پوسٹروں، کتابچوں، دیواری رسالوں اور تصاویر کی شکل میں یا ویڈیو کی شکل میں محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

اطلاعات کو محفوظ کرنا (Documentation) ایک اہم ترین موضوع ہے۔طلباء کو اس موضوع کے بارے میں ابتدائی معلومات فراہم کرنے کے لیے اس کو کام کی تعلیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہر اہم موضوع کی معلومات کو اگر محفوظ کیا گیا تو ہم دوبارہ کسی بھی وقت اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ ان کو کہیں پیش کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔Documentation میں فنی مہارتوں اور زبان کی کافی اہمیت ہوتی ہے۔اسی طرح لے آؤٹ ڈیزائن بنانے کا کام بھی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

ابتدائی سطح سے طلباء کو Documentation کی تربیت دی جائے تو انہیں مستقبل میں کافی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔اسکول میں ہونے والے چھوٹے چھوٹے پروگراموں سے متعلق اطلاعات کو ریکارڈ کرنا ہی Documentation کہلاتا ہے۔ان اطلاعات کو دوسروں تک پہنچایا بھی جاسکتا ہے۔اس کو مختلف شکلوں میں یعنی نوٹس، ورقیوں اور پوسٹرس کی شکل میں تیار کیا جاسکتا ہے۔ البتہ زیادہ لوگوں کے لیے پر کشش بنانے کے لیے اور کم وقت میں زیادہ اشاعت کے لیے ان کے لے آؤٹ اور اس میں استعمال کی گئی زبان اثر انداز ہوتے ہیں۔

کمرہ جماعت اور اسکول میں ہونے والے پروگراموں کی اشاعت اور انکے Documentation کرنے کی مہارت طلباء میں پیدا کرنا چاہیے۔

کسی پروگرام کے انعقاد کے بعد اس سے متعلق امور کو سلسلہ وار لکھا جاسکتا ہے۔اولیائے طلباء کے اجلاس کی نوٹس تیار کرنا، اجلاس کی کاروائی (Minutes) کو بھی ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔

اسکول کے سالانہ جلسوں میں ہونے والے پروگراموں، وداعی تقاریب سے پہلے تقریب کے انعقاد کے امور کو طے کرلینا چاہیے اسے ایجنڈا (Agenda) ترتیب دینا کہتے ہیں۔ پروگراموں میں مختلف لوگوں کی تقاریر کے اہم نکات کو بھی ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔

طلباء کے تخلیقی کاموں کا بھی Documentation کیا جاسکتا ہے۔طلباء کی لکھی ہوئی کہانیاں، گیت، نظمیں، تصاویر اور دیگر تخلیقی کاموں کو Documentation کے ذریعے محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔دیواری رسالے پر آویزاں کئے گئے موضوعات کو ایک کتابی شکل میں تیار کرکے کمرہ جماعت کے رسالے کی شکل دی جاسکتی ہے۔

طلباء کی انفرادی معلومات مثلاً انکے خاندان کا شجرہ تیار کرکے محفوظ کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔گاؤں کی تاریخ، تاریخی واقعات کو معلوم کرکے Documentation کیا جاسکتا ہے۔ایک واقعہ سے متعلق تصویروں، اخباری تراشوں کو بھی ایک کتابی شکل دی جاسکتی ہے۔مثلاً الیکشن کے واقعات، سیلابوں، طوفانوں، قحط اور خشک سالی کے واقعات، سینما کے سوسال وغیرہ۔

Documentation ہر ایک کی زندگی میں کافی اہمیت رکھنے والا موضوع ہے۔اور اسے فنی مہارتوں کے ساتھ کرنا بھی اتنا ہی اہمیت کا حامل ہے۔

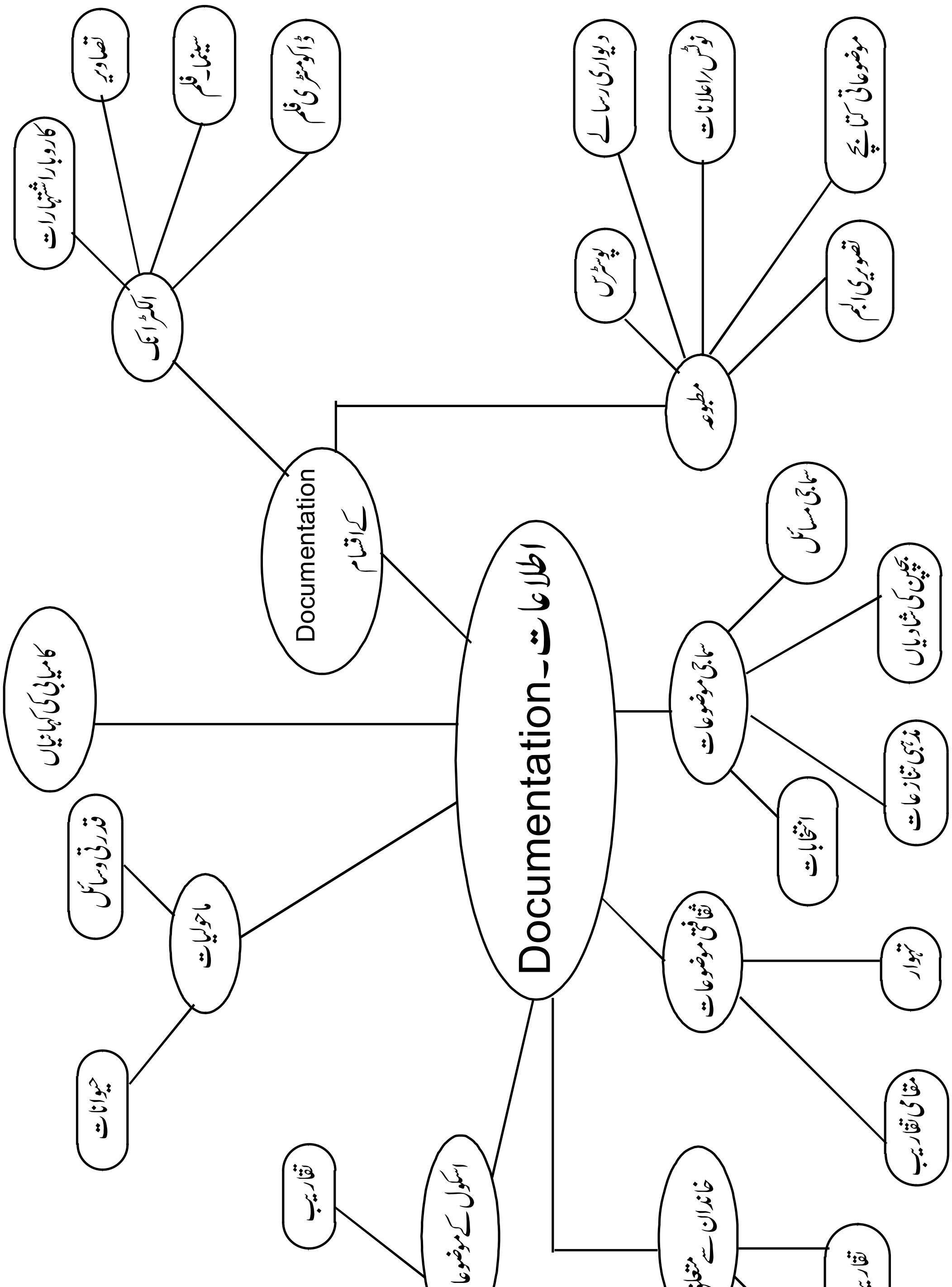

Documentation۔اطلاعات
Documentation کے اقسام
الیکٹرانک
کاروباراشتہارات
تصاویر
سینما۔فلم
ڈاکومنٹری فلم
مطبوعہ
پوسٹرس
دیواری رسالے
نوٹس/اعلانات
موضوعاتی کتابچے
تصویری البم
کامیابی کی کہانیاں
ماحولیات
قدرتی وسائل
حیوانات
سماجی موضوعات
سماجی مسائل
بچپن کی شادیاں
مذہبی تنازعات
انتخابات
ثقافتی موضوعات
تہوار
مقامی تقاریب
خاندان سے متعلق
تقاریب
سالگرہ
شادی بیاہ
تجہیز و تکفین
اسکول کے موضوعات
تقاریب
اجلاسات

7۔اشیاءاور نمونوں کی تیاری

اِشیاءاور نمونوں کی تیاری کے مقاصد میں بچوں میں تخلیقی صلاحیت کو فروغ دینا، بے کار چیزوں سے اشیاء تیار کرنا، کم خرچ سے روزانہ استعمال کی اشیاء کی تیاری کرنا، اجتماعی کام کی ترغیب دینا، انکی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، دوسروں کی صلاحیتوں کی ستائش کرنیکا جذبہ پیدا کرنا، کام کرنے کے دوران کام میں مصروف ہوکر توجہ اور یکسوئی کو بڑھانا، ثقافت اور رسم ورواج کے تحفظ وغیرہ امور شامل ہیں۔

اس موضوع کے تحت انجام دیئے جانے والے پروگرام انفرادی طور پر، معاشی طور پر، سماجی طور پر، ماحولیاتی تحفظ کے لیے اور دیگر مہارتوں کو فروغ دینے میں معاون ہوتے ہیں۔ اسی طرح مستقبل میں ان کے پیشہ وارانہ میدانوں کے انتخاب کے لیے معاون ہوتے ہیں۔

مشاغل

☆ طلباءمٹی سے برتن، جانوروں، زرعی آلات، انسانوں اور مقامات کے نمونے تیار کرسکتے ہیں۔

☆ اعداد، حروف سے ہمہ اقسام کے الفاظ، اعداد اور اشکال تیار کرسکتے ہیں۔ بچوں کو ان کی شناخت کرنے کے لیے کہتے ہوئے مختلف مشاغل منعقد کئے جاسکتے ہیں۔

☆ پھلوں اور بیجوں سے کئی اشکال بنائے جاسکتے ہیں۔ بعض سجاوٹ اور زیبائش کی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں۔

☆ کاغذ سے کشتیاں، کپڑے، کھلونے، پن اسٹانڈ، چائے کے کاغذی پیالیوں سے ہار اور دروازوں کی سجاوٹ کی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں۔

☆ بے کار چیزوں، پلاسٹک کے ڈبوں سے پھولوں کے گملے، پانی کے خالی بوتلوں میں مٹی بھر کر پودوں، درختوں کے اطراف باڑھ کی شکل میں لگائی جاسکتی ہیں۔

☆ بچوں کو سلائی، بنوائی سکھا کر باسکٹ بننے، کپڑے کی تھیلیاں سینے، کھڑکیوں کی سجاوٹ کے لئے زیبائشی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں، اور ملبوسات پر ڈیزائن بنائے جاسکتے ہیں۔

☆ پھٹے ہوئے کپڑوں کی سلائی کرنا، بٹن ٹانکنا، اسکول بیگ پھٹ جائے تو اسکی سلوائی کرلینا وغیرہ سیکھ سکتے ہیں۔

☆ مختلف تہواروں، خصوصی پروگراموں کے ایام میں رنگین کاغذوں سے گھروں اور اسکولوں کو سجایا جاسکتا ہے۔ اسکے لیے کاغذوں کو مختلف شکلوں اور ڈیزائنوں میں کاٹ کر خوبصورت سجاوٹ کی جاسکتی ہے۔

☆ دیاسلائیوں، لکڑی کے ٹکروں، سیکل وال وغیرہ سے مختلف اشکال بنائی جاسکتی ہیں، مثلاً بچوں کی پسند کے پھل، گاڑیاں، گڑیاں وغیرہ۔

☆ ٹوٹی ہوئی چوڑیوں کو گرم کر کے چپکا کر دروازوں کو مختلف اشکال سے سجایا جاسکتا ہے۔

☆ اسی طرح ڈورمیٹس، راکھی، پھولوں کے ہار، گلدستوں وغیرہ بھی بے کار اشیاء، پتوں اور پھولوں سے تیار کرسکتے ہیں۔

☆ موم بتیوں، ویزلین، چاک سے بھی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں۔

☆ کتابوں کی جلد سازی، Pads تیار کرنا وغیرہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

☆ اس طرح بے کار سامان اور چیزوں سے اشیاء کی تیاری اور نمونوں کی تیاری کرانے سے بچوں میں حسب ذیل صلاحیتیں اور جذبات فروغ پاتے ہیں۔

1۔ تخلیقی صلاحیت

2۔ خوشی

3۔ تسکین

4۔ ماحول کا تحفظ کرنا

5۔ معاشی طور پر خود مکتفی ہونا

6۔ اجتماعیت کا جذبہ

7۔ قیادت کی صلاحیت

8۔ توجہ اور یکسوئی

9۔ ثقافت کا تحفظ

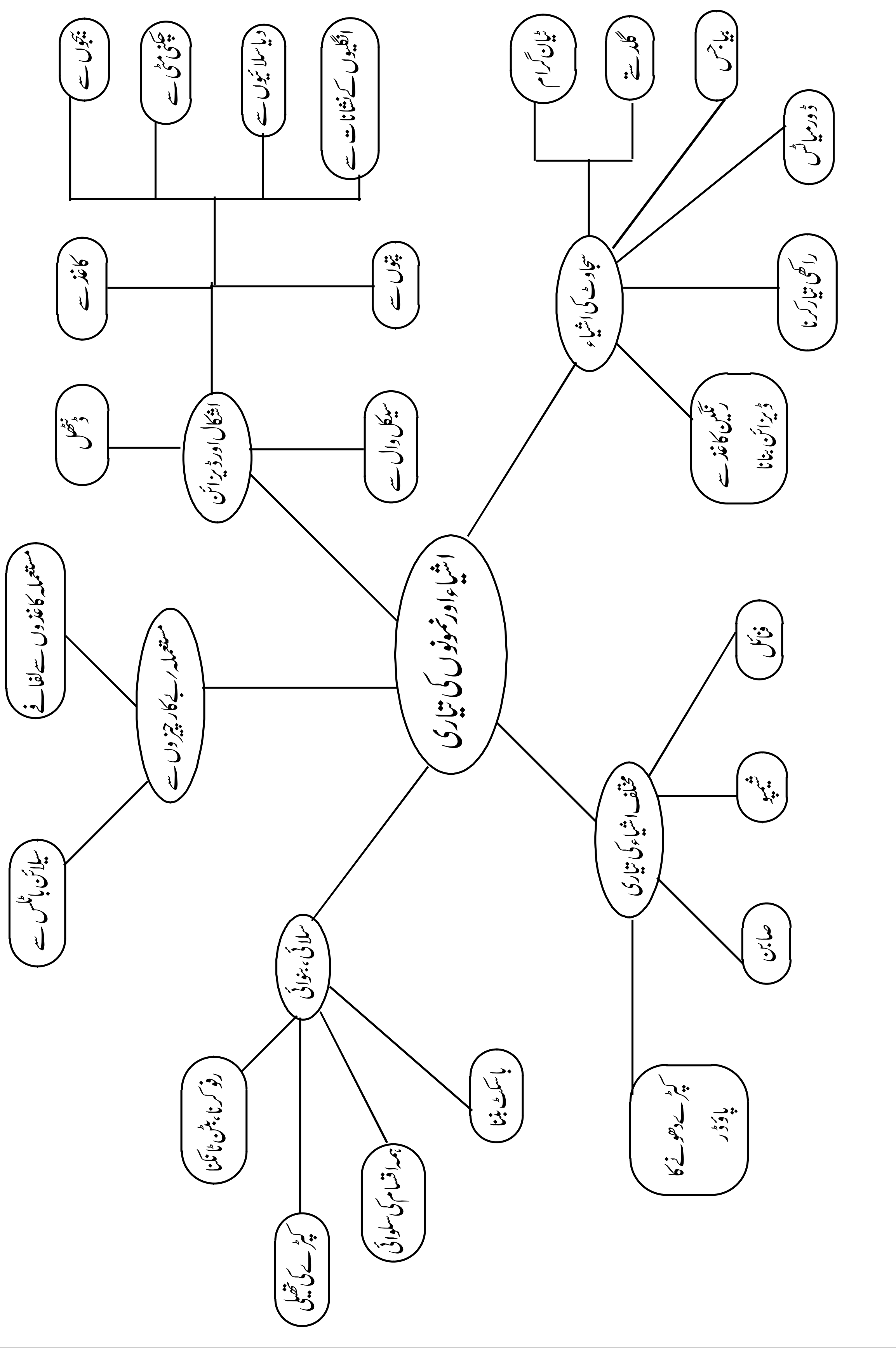
اشیاء اور نمونوں کی تیاری
اشکال اور ڈیزائن
کاغذ سے
پتوں سے
انگلیوں کے نشانات سے
دیا سلائی تیلیوں سے
چکنی مٹی سے
پتوں سے
مستعمل / بے کار چیزوں سے
مستعمل کاغذوں سے لفافے
سجاوٹ کی اشیاء
گلدستے
راکھی تیار کرنا
رنگین کاغذ سے ڈیزائن بنانا
مختلف اشیاء کی تیاری
فینائل
صابن
کپڑے دھونے کا پاؤڈر
سلائی، بنوائی
باسکٹ بننا
کپڑے کی تھیلی
رفو کرنا، بٹن ٹانکنا

8۔گھر کا انتظام

ایک فرد یا ایک ادارہ اپنے پاس موجود اشیاء، سہولتوں، وسائل کو ترتیب دے کر استعمال کرتا ہے اور اس دوران کسی قسم کے زیاں کے بغیر اپنے مقاصد کو حاصل کرتا ہے تو اسے ہی انتظام (Management) کہا جاتا ہے۔انتظام کسی فرد، خاندان، سماج یا ملک سے متعلق ہوسکتا ہے۔

☆ ہماری دسترس میں موجود پانی کو ضائع کئے بغیر ہم اپنی تمام ضرورتوں کی تکمیل کرنے کے لیے پانی سے استفادہ کرتے ہیں تو اسے آبی انتظام(Water Management) کہتے ہیں۔

☆ اسی طرح اگر ہم اپنے گھر میں ساز و سامان، وسائل کو ترتیب دیکر کسی قسم کے زیاں کے بغیر اپنے کاموں کو انجام دے پاتے ہیں اور گھر کے تمام افراد اپنے کاموں کو انجام دے پاتے ہوں تو اسے ہی گھر کا انتظام(House Management) کہتے ہیں۔

☆ گھر کے انتظام میں چند موضوعات بنیادی طور پر شامل رہتے ہیں۔مثال کے طور پر

معاشی انتظام (Financial Management)

مادی انتظام (Physical Management)

سماجی انتظام (Social Management)

جذباتی انتظام (Emotional Management)

معاشی انتظام

ایک خاندان کا سربراہ اپنی آمدنی کو مختلف کاموں میں خرچ کرتا ہے۔اس کو مختلف ترجیحی امور، ضروریات کے بارے میں تجزیہ کرنے کی مہارت ہونا ضروری ہے۔تب ہی وہ آمدنی وخرچ کے مابین توازن قائم کرتے ہوئے گھر کی ذمہ داریوں کو پورا کرسکتا ہے۔ان ہی امور پر بچوں کو بھی آگاہی ہونا ضروری ہے۔

مادی انتظام

گھر میں موجود اشیاء اور وسائل کو گھر کے سارے افراد میں مساویانہ انداز میں تقسیم کرکے استعمال کرنا چاہیے تاکہ سب کی ضروریات کی آسانی سے تکمیل ہوسکے۔

سماجی انتظام

گھر کا انتظام اس انداز میں کیا جائے کہ اپنے دسترس میں واقع سماجی امور میں سرگرم شرکت کرتے ہوئے انفرادی اور سماجی مقاصد کو حاصل کرنے میں معاون ہو تو اسے سماجی انتظام کہتے ہیں۔

جذباتی انتظام

ایک گھر کے دو افراد میں آپس میں غصہ، لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔ایسی صورت میں کوئی تیسرا فرد اس میں مداخلت کر کے اس جھگڑے کو ختم کرنا ضروری ہوتا ہے۔اگر غصہ اور عناد کی کیفیات حد سے گذر جائیں تو خاندان کو تباہی کے دہانے تک لے جاتے ہیں۔اسی طرح خاندان کے باہر بھی جذباتی توازن کا مظاہرہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔

گھر کا انتظام

ہمارے گھروں میں روزمرہ استعمال کے الکٹریکل اور الکٹرانک اور دیگر گھریلو ساز وسامان کا خراب ہونا ہم دیکھتے رہتے ہیں۔انکی مرمت کرنا ضروری ہوتا ہے۔اگر ایسے چھوٹی چھوٹی مرمت کے کام ہم خود انجام نہ دے سکتے ہوں تو دوسرے لوگوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔یہ صورتحال لوگوں کی کاہلی کو ظاہر کرتی ہے۔اس کے برخلاف اگر ہم ان مرمت کے کاموں کو خود ہی انجام دے سکیں تو ہم آرام سے دوسروں پر انحصار کئے بغیر سہولت اور آزادی سے زندگی گذار سکتے ہیں۔وقت، محنت اور روپیہ کی بچت ہوتی ہے۔اگر ہم اپنے گھر میں الکٹرک فیوز لگا سکیں، پانی کے نلکوں کو درست کر لیں یا دیگر چھوٹے چھوٹے مرمتی کام کر لیں تو بہت ہی مفید ہوگا۔اس کے لیے درکار الکٹریکل اور الکٹرانک، پلمبنگ وغیرہ کے اہم آلات ہمارے پاس ہوں تو ہم ان کاموں کو بآسانی انجام دے سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہم کو اس بات کی عادت بھی ڈالنی چاہیے کہ ہمارے گھر میں موجود اشیاء، کپڑے، سجاوٹی اشیاء، کتابوں، جوتوں وغیرہ کو ڈھنگ سے جگہ کو ضائع کئے بغیر یعنی سامان کو پھیلائے بغیر رکھیں۔اسی طرح باورچی خانہ میں سامان، بیڈروم میں موجود سامان کو بھی پرکشش انداز میں جگہ کو ضائع کئے بغیر رکھنا اور اس میں بچوں کو مہارت پہنچانا بھی ضروری ہے۔تب ہی صفائی، خوبصورتی اور آرائش وکشش نظر آتی ہے۔اس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ اس کے لیے درکار مہارتوں کو بچوں میں کیسے فروغ دیا جائے؟ سوچیے، اور راستوں کی تلاش کیجیے۔

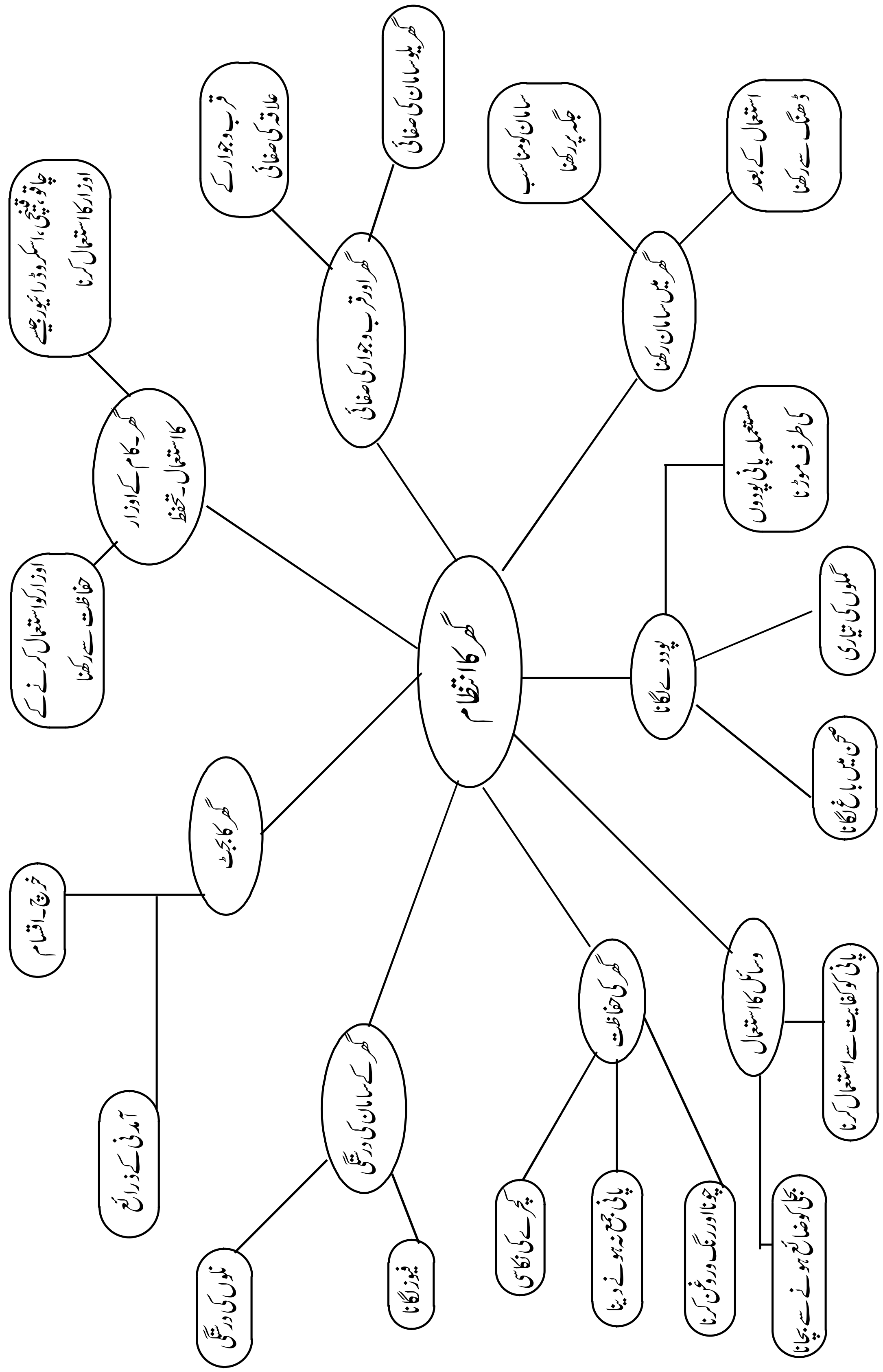
گھر کا انتظام
گھر کے کام کے اوزار کا استعمال۔ تحفظ
چاقو، قینچی، اسکرو ڈرائیور جیسے اوزار کا استعمال کرنا
اوزار کو استعمال کرنے کے حفاظت سے رکھنا
گھر اور قرب وجوار کی صفائی
قرب وجوار کے علاقہ کی صفائی
گھریلو سامان کی صفائی
گھر میں سامان رکھنا
سامان کو مناسب جگہ پر رکھنا
استعمال کے بعد ڈھنگ سے رکھنا
پودے لگانا
مستعمل پانی پودوں کی طرف موڑنا
گملوں کی تیاری
صحن میں باغ لگانا
وسائل کا استعمال
پانی کو کفایت سے استعمال کرنا
بجلی کو ضائع ہونے سے بچانا
گھر کی حفاظت
کچرے کی نکاسی
پانی جمع نہ ہونے دینا
چونا اور رنگ و روغن کرنا
گھر کے سامان کی درستگی
نلوں کی درستگی
فیوز لگانا
گھر کا بجٹ
خرچ۔ اقسام
آمدنی کے ذرائع

9۔صارفین سے متعلق معلومات

کوئی فرد کسی شئے کو یا کسی قسم کی پیداوار کو خریدتا ہے اسے ''صارف'' کہتے ہیں۔صارف کو اسکی خریدی گئی شئے کی قیمت کے مطابق مقدار، معیار، شئے کی کارکردگی کی مدت کے بارے میں معلوم کرنے کا حق حاصل ہے۔اس شئے کو تیار کرکے بازار میں فراہم کرنے والے کو پیداکار کہا جاتا ہے۔ پیداکار، صارفین کا پابند اور انکے آگے جواب دہ ہوتا ہے۔ پیداکار کی جانب سے کسی پیداوار کو تیار کرنے کے بعد پیاکنگ کرنے کے بعد اس لفافہ (Cover) پر اس شئے کی قیمت (ایم آر پی)، وزن، تیاری کی تاریخ، شئے کی کارکردگی کی مدت اور پیداکار کی تفصیلات کو طبع کیا جاتا ہے۔

پیداوار یا مختلف اقسام کی خدمات سے متعلق امور میں بھی صارفین کے حقوق ہوتے ہیں۔مثال کے طور پر طبی خدمات، بنکوں کی خدمات، تعلیمی اداروں کی خدمات، سرکاری خدمات جیسے بجلی، پانی، ٹیلی فون کی خدمات وغیرہ۔

اسی طرح صارفین کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی چیز کو خریدنے سے قبل اس کے لفافے یا کور پر شائع شدہ تفصیلات کو غور سے پڑھیں اور مطمئن ہوکر کوئی شئے خریدیں۔اس طرح خریدنے کے بعد پیداوار یا شئے سے متعلق دی گئی تفصیلات کے برخلاف کوئی بات پیش آئے تو صارف کو اس بات کا حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ پیداکار سے قانونی طور پر جواب طلب کرے۔صارفین کے حقوق کا تحفظ کرنے کے لیے ایک ادارہ قائم کیا گیا ہے جسے کنزیومر فورم (صارفین کا فورم) کہا جاتا ہے۔صارف کسی شئے کو خریدنے کے بعد اسکی قیمت یا اسکے وزن یا معیار جیسے امور میں فرق پائے یا قیمت کے مطابق معیار نہ ہو، یا وہ شئے مناسب انداز میں کارآمد نہ ہو یا کام نہ کر رہی ہو یا متعینہ وقت سے پہلے ہی ناکارہ ہوجائے یا کسی اور قسم کی دھوکہ دہی کا شکار ہو یا خدمات کے معاملہ میں کوئی کمی بیشی ہوجائے تو وہ انصاف کی خاطر صارفین کے فورم میں شکایت کرنے کا حق رکھتا ہے۔شکایت کا جائزہ لے کر حقائق کا پتہ چلانے کے بعد صارفین کا فورم پیداکار کو صارف کے نقصان کی پابجائی کا حکم دینے کی گنجائش ہوتی ہے۔ یہ معاملہ کسی ایک شئے مثلاً ٹوتھ پیسٹ سے لیکر تمام اقسام کی اشیاء، کاسمیٹکس، دواؤں، الکٹرانک سامان، گاڑیوں اور دیگر ضروری چیزوں پر نافذ ہوتا ہے۔ایسے فورم تمام اہم شہروں، اضلاع کے مستقر اور ریاستی صدر مقامات میں پائے جاتے ہیں۔ان کا پتہ معلوم کرکے صارفین ان کی خدمات سے استفادہ کرسکتے ہیں۔مختصر یہ کہ کوئی شئے خریدنے سے قبل شئے سے متعلق تمام تفصیلات سے واقف ہونا ضروری ہے۔اس کے لئے درکار مہارتوں کو صارفین میں فروغ دینا چاہیے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ عام لوگوں کو ان باتوں سے کیسے واقف کروایا جاسکتا ہے؟ یہ تمام اس موضوع میں زیر بحث آتے ہیں۔

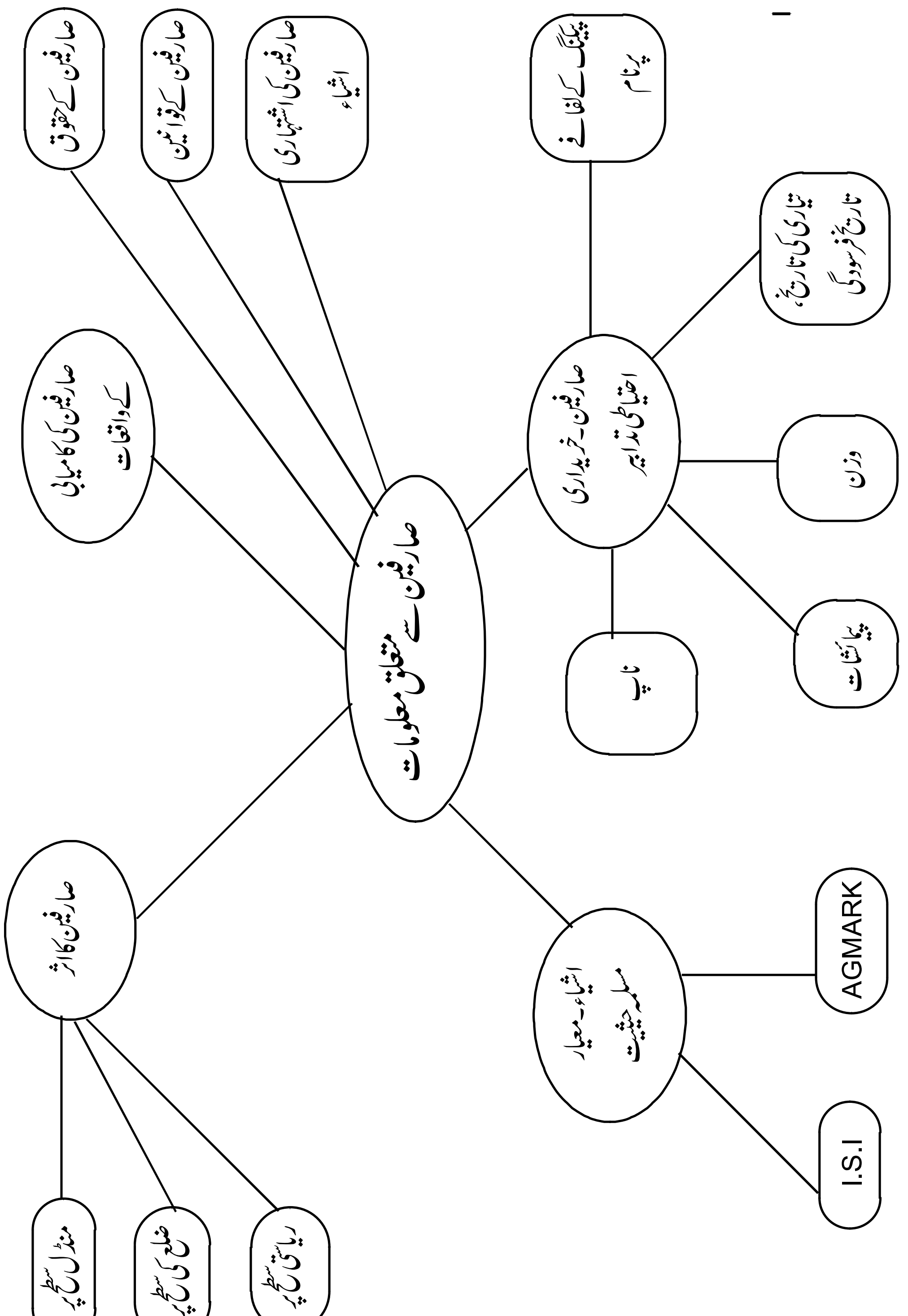
صارفین سے متعلق معلومات
صارفین کے حقوق
صارفین کے قوانین
صارفین کی اشتہاری اشیاء
صارفین کی کامیابی کے واقعات
صارفین۔خریداری احتیاطی تدابیر
پیکنگ کے لفافے پر نام
تیاری کی تاریخ تاریخ فرسودگی
وزن
پیمائش
ناپ
صارفین کا اثر
منڈل کی سطح پر
ضلع کی سطح پر
ریاستی سطح پر
اشیاء۔معیار مسلمہ حیثیت
AGMARK
I.S.I

10۔ ماحولیات کی تعلیم

قدرتی طور پر دستیاب ہوا، پانی، مٹی، آسمان، آب ہوا، ہماری رہائش گاہیں، ہمارے قرب و جوار کا ماحول، ہمارا اسکول، اسکول کے اطراف کا ماحول، اسی طرح ہمارا گاؤں، منڈل، ضلع، ملک، درخت، پرندے، پہاڑ، ندیاں، سمندر وغیرہ سب ہی کو ملا کر ہم ماحولیات کہتے ہیں۔

انسانوں کے لیے مٹی، ہوا، پانی جیسے اہم وسائل دستیاب رہتے ہیں۔ آبادی، وسائل اور ماحولیات کے درمیان آپسی تعلق کافی پیچیدہ ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی بنیادی ضروریات کی تکمیل کرنا صحت مندانہ ماحول پر منحصر ہے۔

ماحولیات نہ صرف نسل انسانی کی بقاء کے لیے بلکہ ترقی کے لیے بھی لازمی ہے۔ ترقی کے پروگراموں کے لیے درکار خام اشیاء (معدنیات، نباتی وحیوانی وسائل) ہی نہیں بلکہ درکار خدمات (بارش، مٹی کے اجزاء، ہوا وغیرہ) بھی ماحولیات سے ہی حاصل ہوتے ہیں۔

کسی ملک یا علاقہ کی ترقی کے بارے میں بات کی جائے یا اس کا اندازہ لگانا ہو تو وہاں کی سڑکیں، عمارتیں، ڈیموں، صنعتوں، روزگار اور کاروبار کے مواقع کو دیکھا جاتا ہے۔ ان ہی کی وجہہ سے اشیاء اور خدمات کی پیداوار ہوتی ہے اور پیداوار کی فراہمی ممکن ہوتی ہے۔ یہی چیزیں ملک کی معاشی دولت کو بڑھاتی ہیں۔ لیکن اس دوران اس طرح کے ترقیاتی پروگراموں کے خلاف احتجاجات دیکھنے میں آرہے ہیں۔ یہ پروگرام ماحولیات سے وسائل کو حد سے زیادہ استعمال کررہے ہیں اور مضر مادوں کو خارج کررہے ہیں۔

پیداوار اور خدمات کے استفادہ کو بڑھانے کے لیے سڑکوں اور عمارتوں وغیرہ کو ترقی سمجھا جارہا ہے اور قدرتی وسائل کی حفاظت، ترقی اور اس کے لیے ضروری شعور کو فروغ دینے کو غیر اہم خیال کیا جارہا ہے۔ ماحولیات کی تباہی اور آلودگی کو مستقبل کی ترقی کے لیے خطرہ نہیں خیال کیا جارہا ہے۔ عالمی سطح پر آج ہم لوگ عالمی حدت، اوزون پرت کی تباہی، حیاتی تنوع کا زوال جیسے ماحولیاتی مسائل کا سامنا کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ ہوا، پانی اور مٹی کی آلودگی، زمینی سرکاؤ، بستیوں کی تباہی، جیسے مقامی نوعیت کے مسائل لوگوں کو پریشان کررہے ہیں۔ اس لیے ماحولیات، بستیاں، ماحولیاتی مسائل سے آگاہی کے لیے اور یہ بتلانے کے لیے کہ ماحولیاتی مسائل اور ترقیاتی مسائل دونوں علاحدہ نہیں ہیں بلکہ دونوں میں باہمی ربط پایا جاتا ہے، نہم اور دہم جماعت کے طلباء کو کام کی تعلیم کے تحت ماحولیات کو ایک اہم موضوع کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

قدرتی طور پر بدلنے والے موسم، موسموں کے اعتبار سے بڑھنے والے درخت، قدرتی انداز میں رہنے والے دریا، سمندر، پہاڑ وغیرہ سب کی اپنی اپنی خصوصیات ہیں۔ ماحولیات کے دائرہ میں رہنے والے تمام جاندار توازن کو برقرار رکھتے ہیں۔ لیکن انسان اپنی مفاد پرستی اور خودغرضی میں اس ماحول کو آلودہ کررہا ہے۔

ہمارا اسکول، گھر، قرب وجوار کے علاقے، گاؤں یا شہر کا جائزہ لیں تو نظر آئے گا کہ ہم کیسے خوشگوار ماحول کو فراہم کرسکتے ہیں۔ پودوں کی حفاظت کرنا، ان کی پرورش کرنا، باغ لگانا، دیہاتوں میں تھوڑی جگہ پیڑ پودوں کی ترقی کے لیے مختص کرنا اور شہروں میں چوراہوں پر درخت اور پودے اگا سکتے ہیں۔

اپنے اسکول کے احاطے میں درختوں کو لگانے ، موسم بارش میں پودے اگانے ، بیجوں کے چھڑکاؤ کرنے جیسے پروگراموں سے اسکول کی خوبصورتی دیکھنے کے لائق ہوتی ہے۔اس کے علاوہ ٹھنڈی ،فرحت بخش اورتازہ ہوا حاصل ہوتی ہے۔ بچے اسکول کو آنے کے لیے خوشی خوشی راضی رہتے ہیں۔

اسکول میں باغ لگانے کے لیے تدابیر، احتیاطیں اور جدید رجحانات سے بچوں کو واقفیت ہونی چاہیے۔اسکول کے احاطے میں کمپاؤنڈ کی دیوار کے قریب لگائے گئے پودوں کو جانوروں سے بچانے کے لیے باڑھ لگانا، پانی کی فراہمی ،کونسے پودوں کو اگانا چاہیے وغیرہ سے بچوں کو آگاہی ہونی چاہیے۔اسکول کی کشادگی والے دن سے لیکر تعلیمی سال کے آخری دن تک اسکول کے باغ کے لیے کئے جانے والے تمام کاموں کی منصوبہ بندی کر لینی چاہیے۔

ماحولیات ۔آلودگی

''نہ رہنے والی شئے، نہ رہنے والی مقدار میں، نہ رہنے کی جگہ پر رہنا ہی آلودگی ہے۔''

ہوا، پانی اور صوتی آلودگی سے ہم تمام لوگ کئی مصیبتوں کے شکار ہیں۔صحت خراب ہوتی ہے۔ پلاسٹک کے استعمال سے ماحولیات پر خطرناک حد تک مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ پلاسٹک کی تھیلیوں میں غذائی اشیاء لا کر استعمال کے بعد ان تھیلیوں کو باہر کچرے میں ڈالنے سے مویشی ان کو کھا رہے ہیں اور وہ انکے معدے میں پہنچ کر اندرونی نظام تباہ ہو کر مویشیوں کی اموات کا سبب بن رہے ہیں۔

اسی طرح زمین پر پھینکی گئی پلاسٹک کی اشیاء لمبے عرصے تک جمع ہوتے ہوتے پلاسٹک کے ڈھیر بنتے جا رہے ہیں۔گندے پانی کی نالیوں میں، پینے کے پانی کے تالابوں میں یہ اشیاء پہنچ کر پانی کے بہاؤ کو متاثر کر رہے ہیں۔سیلاب آرہے ہیں۔معیار کو برقرار نہ رکھنے والے پلاسٹک اشیاء میں غذائی اشیاء کو رکھنے سے ان میں زہریلے مادے شامل ہوتے ہیں۔ ناکارہ اشیاء کو بار بار استعمال کرنے کے لیے کھاد جیسے اشیاء میں تبدیل کر لیتے ہیں لیکن پلاسٹک کا معاملہ ایسا نہیں ہے اسے کھاد کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

اس مسئلہ کا حل صرف یہی ہے کہ پلاسٹک کے استعمال پر امتناع عائد کیا جائے۔ایسی اشیاء کے استعمال کی ترغیب دی جانی چاہیے جو زمین میں حل ہو جاتی ہیں۔ بغیر خوف و اندیشوں کے زندگی بسر کرنی چاہیے اور کفایت سے اشیاء کا استعمال کرنا چاہیے۔اشیاء کی پیداوار کو بڑھانا چاہیے۔ مستعملہ چیزوں کو دوبارہ دوسری شکل میں تبدیل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ماحولیاتی ٹکراؤ۔ماحولیاتی بحران

کثرت باراں، قلت باراں، طوفان، سیلاب جیسے ہلاکت خیز مسائل سے عوام شدید دشواریوں کے شکار ہو رہے ہیں۔انسان فطری ماحول کو اپنے مفاد کے لیے من مانی استعمال کر رہا ہے۔درختوں کی کٹائی، شہریانے کے نام پر کنکریٹ کے جنگلوں کی تعمیر ہو رہی ہے۔جس کی وجہ سے جنگلاتی خطے کم ہوتے جا رہے ہیں اور ہریالی اور سرسبز علاقے ختم ہوتے جا رہے ہیں۔زمین کو کھود کر ہزاروں سالوں سے محفوظ معدنیات اور ایندھنوں کو باہر نکال کر من مانی خرچ کیا جا رہا ہے۔ جس سے زمین کی پرتوں میں کھوکھلا پن پیدا ہو کر زلزلوں کی کثرت ہو رہی ہے۔ زرعی اور گھریلو مقاصد کے لیے بورویلوں کی کھدائی کر کے زیر زمین پانی کی پرتوں کو تباہ کیا جا رہا ہے۔جس سے زمین کی اندورنی پرتوں میں موجود قدرتی نظام برباد ہو کر تبدیلیاں جگہ پا رہی ہیں۔

عالمی حدت یا کروی گرمی کی وجہ سے برف پگھل رہی ہے، نتیجے کے طور پر دریاؤں کا بھر جانا، سمندروں کی سطح کا بلند ہونا جیسے واقعات ہو رہے ہیں۔

ماحولیاتی ٹکراؤ کا سامنا کرنے اور جانی، مالی نقصان، فصلوں کے نقصان کو کم کرنے کے لیے بعض منصوبوں کو عمل میں لانے کی کوشش حکومت کر رہی ہے۔ متاثرہ علاقوں میں عوام اور خاص کر ماہی گیروں کی مدد حاصل کی جاتی ہے۔ عوام کو ضروری تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ راحت کاری کے کیمپ قائم کئے جاتے ہیں۔ پینے کے پانی کی سربراہی، صفائی، متعدی امراض سے حفاظت، مچھروں سے حفاظت کا انتظام کرتے ہوئے راحت کاری کیمپ قائم ہوتے ہیں۔

طلباء کو تباہیوں سے نمٹنے کی تعلیم و تربیت دی جاتی ہے۔ مسابقتی امتحانات میں ان امور کو شامل کیا جاتا ہے۔

زمین کے اطراف گھیرے ہوئے فضاء کی پرتوں میں کئی قسم کی گیسیں پائی جاتی ہیں۔ آبی بخارات، کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین، نائٹرس آکسائیڈ وغیرہ گیسوں کو ''گرین ہاؤز'' گیسیں کہا جاتا ہے۔

جانداروں کے عمل تنفس کی وجہ سے ہوا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج ہوتی ہے۔ جنگلوں، گھاس کے میدانوں میں لگنے والی آگ سے اور آتش فشاں کے پھٹنے سے بھی کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج ہوتی ہے۔

ایندھنی معدنیات (کوئلہ، پٹرول وغیرہ) کو جلانے سے، کارخانوں سے، موٹر گاڑیوں سے، بجلی کی تیاری کے مراکز سے، کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج ہوتی ہے۔ متھین گیس دھان کے کھیتوں، جانوروں کے جگالی کرنے سے اور ایندھن، کوئلہ اور گیس کے لیے کھدائی کرنے سے خارج ہوتی ہے۔

نائٹرس آکسائیڈ، کھادوں کے استعمال سے، صنعتوں سے، اوزون، آبی بخارات وغیرہ قدرتی طور پر فضائی کرہ میں موجود رہتے ہیں۔

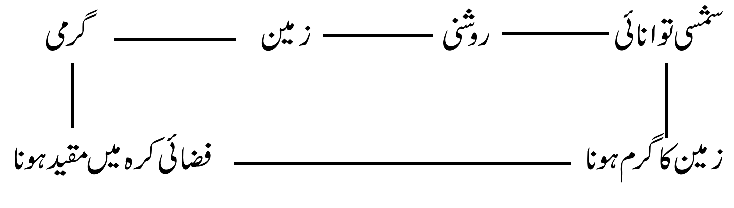

گرین ہاؤز اثر

جانداروں کو زندہ رہنے کے لیے جو حرارت اور تپش درکار ہے، گرین ہاؤز گیسوں میں اضافہ کی وجہ سے اس حرارت میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔ اسی لیے گلوبل وارمنگ (عالمی حدت) سے مراد زمین پر حرارت کا بڑھنا ہے۔

اسکی وجہ سے ماحول میں کافی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ طوفانوں، قحط کی زیادتی ہوتی ہے۔ زمین پر موجود برف پگھلنے لگتی ہے۔ سمندری پانی کی سطح بلند ہو جاتی ہے اور نشیبی ساحلی علاقے ڈوب جاتے ہیں۔ درخت سوکھ جاتے ہیں۔ درختوں کو کیڑ لگ جاتا ہے۔

جانوروں کے مسکنوں میں تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ آخر کار مسکن نہ ہونے کی وجہ سے غذائی قلت کا شکار ہوکر مر جاتے ہیں۔ اہم اجناس کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ غذائی قلت، گرم ہواؤں کی وجہ سے اموات کی زیادتی ہوسکتی ہے۔ ملیریا، ڈینگو، یرقان، دماغی امراض، استوائی خطے کے امراض دوسرے خطوں میں پھیلنے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

درختوں کو اگانا، لباس اور پوشاکوں میں تبدیلیاں لانا، مشروبات کا استعمال زیادہ کرنا، ساحلی علاقوں میں پشتے اور دیواروں کی تعمیر کرنا، طوفانوں رسیلابوں کے انتباہی نظام کو بہتر بنانا، موسموں کی مناسبت سے فصلوں کو اگانا، جانوروں اور پرندوں کو سہولت بخش مقامات تک جانے کے لیے گذرگاہوں کی حفاظت کرنا، انکو بہتر بنانا، پانی کا مناسب استعمال کرنا، پانی کے دیگر وسائل کی تلاش کرنا، روایتی ایندھنی وسائل کو استعمال کرنا وغیرہ، جس سے ماحولیاتی بحران سے تحفظ حاصل کرسکتے ہیں۔

ماحولیات کے تحفظ کے لیے اسکولوں میں حسب ذیل پروگرام کئے جاسکتے ہیں۔

اسکول کا باغ

کاموں کو ایک ایک اکائی کے طور پر کرنا چاہیے۔ پہلے جگہ کا انتخاب کرلیں۔ منتخب کی گئی جگہ کو کھود کر نرم کرلیں۔ بیجوں کو جمع کرنا، کھودی گئی زمین کو مڑیوں میں تقسیم کرلیں۔ ہر ایک مڑی میں پسندیدہ نارڈالنا چاہیے۔ مختلف نار کو مختلف مڑیوں میں لگانا چاہیے۔ ان پودوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ناکارہ پودوں کو نکال لینا چاہیے۔ پودوں کو طاقتور بنانے کے لیے قدرتی کھاد کو استعمال کریں۔ اس کے لیے اسکول میں ہی کمپوسٹ کھاد کو تیار کریں۔ محکمہ جنگلات کی جانب سے فراہم کئے جانے والے مفت پودوں کو حاصل کرکے استفادہ کرسکتے ہیں۔ پھولوں، پھلوں کے پودوں کی حفاظت کی ذمہ داری ہر جماعت کے طلباء وطالبات کو گروپ بنا کردیں۔ پانی کے بہاؤ کے لیے، پودوں کو پانی دینے کے لیے بھی طلباء کے گروپ مشغلہ کے طور پر کام کریں۔

ہر ہفتہ ایک جماعت کی باری سے ہر جماعت اور ہر طالب علم کو ذمہ داری دی جائے۔ کس جماعت کے طلباء کو کن پودوں کی ذمہ داری دی گئی ہے اور وہ پودے کہاں لگائے گئے ہیں، جماعت اور طلباء کے ناموں کے ساتھ تفصیل کو تحریر کرلیا جائے۔ یعنی ہر جماعت کے طلباء کو پودوں کی نگرانی اور سرپرستی کا منصوبہ بنالینا چاہیے۔ ان جماعتوں کے اساتذہ کی نگرانی میں باغ کے کاموں کو انجام دینا چاہیے۔ پانی کی فراہمی کے لیے اسکول میں بورویل، پانی کے ڈرم یا نل کا انتظام کرلینا چاہیے۔ پائپ کے ذریعے تمام پودوں کو پانی کی فراہمی کا نظم کرنا چاہیے۔ اسکول کا کام کے دنوں میں طلباء کے کاموں کی نگرانی کے لیے ایک لیڈر کو مقرر کرنا چاہیے۔ تعطیلات کے دوران خصوصی انتظامات ضروری ہوتے ہیں۔ اس دوران اسکول کے قرب و جوار میں رہنے والے طلباء کو یہ ذمہ داری دی جاسکتی ہیں اس کے علاوہ علاقہ کے چند نوجوانوں کو نوجوانوں کی تنظیم کے ذریعے ذمہ داری دی جاسکتی ہے۔ سماج کی شرکت سے اسکول کے باغ کے انتظام کو بہت بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

کمپوسٹ کھاد کی تیاری:

اسکول میں نکلنے والے کچرے سے کمپوسٹ کھاد کو تیار کیا جاسکتا ہے۔

کمرہ جماعت کو صاف ستھرا رکھنے میں، اسکول کی صفائی کرتے وقت خشک اور تر کچرا نکلتا ہے۔خشک اور تر کچرے کو الگ الگ جمع کر کے اسکول کے ایک کونے میں ایک گڑھا کھود کر اس میں تر کچرا ڈال کر اس پر مٹی کی پرت ڈال دی جائے اس طرح تر کچرے اور مٹی کی پرتوں کو ترتیب سے ڈالتے جائیں تو کچھ دنوں کے بعد وہ سڑ کر قدرتی کھاد میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

ماحولیاتی تحفظ کے جز کے طور پر اسکول میں طلباء کے لیے فراہم کردہ بیت الخلاء میں پانی کی دستیابی اور صفائی کو یقینی بنائیں۔گندگی کے مقامات پر ڈی۔ڈی۔ٹی۔کا چھڑکاؤ کریں۔مچھروں کی افزائش کو روکنے کے لیے گڑھوں میں کیروسین کا چھڑکاؤ کریں۔

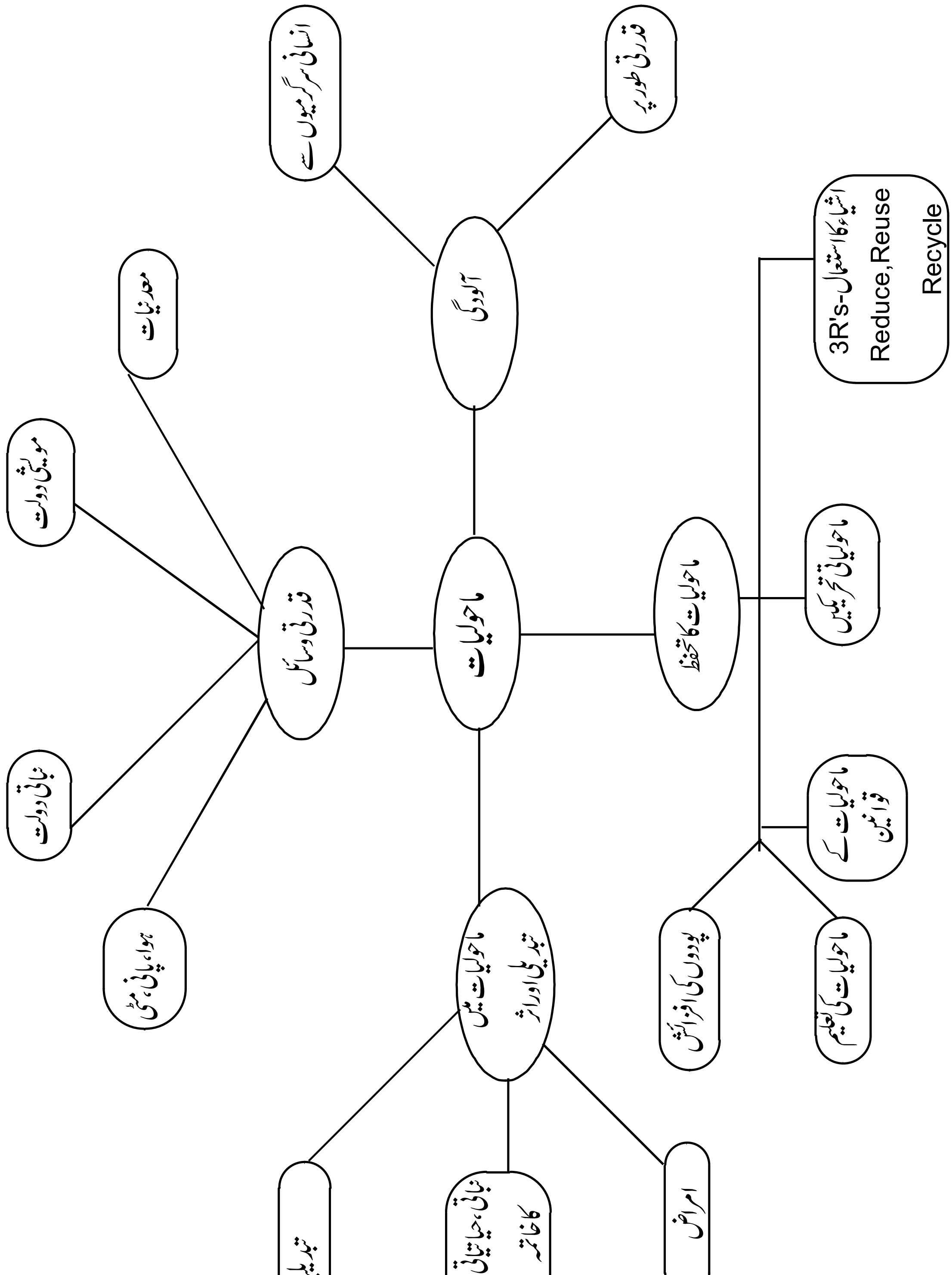
ماحولیات
قدرتی وسائل
ہوا، پانی، مٹی
نباتی دولت
مویشی دولت
معدنیات
آلودگی
انسانی سرگرمیوں سے
قدرتی طور پر
ماحولیات کا تحفظ
3R's-اشیاء کا استعمال
Reduce,Reuse
Recycle
ماحولیاتی تحریکیں
ماحولیات کے قوانین
پودوں کی افزائش
ماحولیات کی تعلیم
ماحولیات میں تبدیلی اور اثر
تبدیلیاں
نباتی، حیاتیاتی دولت کا خاتمہ
امراض

جماعت نہم

تغذیہ بخش غذا

ذیلی موضوع : اجتماعی طعام کا پروگرام

مشغلہ : جماعت دہم کی وداعی تقریب کے وقت اجتماعی طعام کا پروگرام

متوقع نتائج : 1۔انتظامی مہارتوں میں ترقی حاصل کریں گے۔

2۔ذمہ داریوں کو تقسیم کرتے ہوئے پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کریں گے۔

3۔ہمہ اقسام کے پکوان تیار کریں گے۔

4۔طعام کا انتظام کرنا سیکھیں گے۔

5۔کھانا پیش کرنا، مل جل کر کھانا، غذا کو تقسیم کر کے خوشی حاصل کرنا سیکھیں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:

☆ بحث اور مظاہرہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا

☆ جماعت دہم کی وداعی تقریب کے انعقاد کے لیے صدر مدرس، اساتذہ، جماعت نہم کے طلباء کے ساتھ اجلاس کا انعقاد کرنا اور مباحثہ کرنا

☆ وداعی تقریب کی تاریخ، وقت، مقام، مہمان خصوصی، ثقافتی پروگرام، تیار کئے جانے والے پکوانوں کی فہرست پر مباحثہ کرنا

☆ مشغلہ سے متعلق طلباء کی کارکردگیوں کے لیے کمیٹیوں کو قائم کرنا

مشغلہ کا انعقاد : مشغلہ کے انعقاد کے لیے مختلف کمیٹیوں کا کو قائم کرنا

ان کمیٹیوں میں سے ہر ایک میں چند طلباء، ایک لیڈر، ایک معلم کو شامل کرنا، ہر کمیٹی کو ایک ایک ذمہ داری دینا

کمیٹیوں کے کام :

1۔ استقبالیہ کمیٹی ۔ مہمان خصوصی کا فیصلہ کرنا، دعوت نامے تیار کرنا، مہمانوں کو مدعو کرنا، وداع کرنا

2۔ معاشی کمیٹی ۔ پروگرام کے لیے درکار معاشی و مالی ضروریات کا نظم کرنا، جمع خرچ کا نظم کرنا

3۔ ڈائس کمیٹی ۔ ڈائس کی جگہ کا تعین کرنا، ڈائس تیار کرنا، اسکی سجاوٹ کرنا

4۔ ثقافتی کمیٹی ۔ ثقافتی پروگراموں اور تقاریر کی تیاری کرنا

5۔ خریدی کمیٹی ۔ وداعی تقریب کے پکوان کے لیے درکار سامان، سجاوٹ اور دیگر کاموں کے درکار اشیاء کو خریدنا، کھانا کی پیشکشی کے لیے اور ڈائس کی تیاری کے لیے ضروری سامان کو کرایہ پر حاصل کرنا

6۔ پکوان کمیٹی ۔ متعینہ مینو کے مطابق پکوان کرنا

7۔ پیشکشی کمیٹی ۔ مہمانوں، صدر مدرس، اساتذہ اور طلباء کے لیے کھانے کا نظم کرنا، پانی فراہم کرنا وغیرہ

8۔اینکرنگ کمیٹی ۔ پروگرام کوشروع سے آخرتک ترتیب وار منعقد کرنے کا نظم کرنا

9۔نظم وضبط کمیٹی ۔ پروگرام کے دوران طلباء میں نظم وضبط کی برقراری کی ذمہ داری کوانجام دینا

ہر کمیٹی کو اسکے مفوضہ کام کی انجام دہی کے لیے اور پروگرام میں کسی قسم کا خلل نہ ہونے دینا

اجتماعی طعام کے نظم کے بعد استعمال کیے گئے سامان کی صفائی کرنا، انکے متعینہ مقام پر رکھنا، ان کو محفوظ کرنا، کرایہ کے سامان کو واپس کرنا

پروگرام کے دوسرے دن پروگرام میں ہوئی کمی بیشی پرغور کرنا، اسباب کا جائزہ لینا، مستقبل میں ان کے تدارک کا عزم کرنا، اور پروگرام کی رپورٹ مرتب کرنا

فکرانگیز سوالات:

1۔مہمانوں کا استقبال کیسے کرنا چاہیے؟

2۔کیسے ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا جائے؟

3۔اجتماعی طعام کے بعد بچے ہوئے کھانوں کو کیا کرنا چاہیے؟

4۔کھانا پیش کرتے وقت طلباء کو کیا کیا ہدایات دینی چاہیے؟

زائد مشغلے:

1۔ونامہا اتسوم (یوم نباتات) منانا

2۔طعام کے وقت اپنانے والے اصولوں کو اسکول میں آویزاں کرنا

3۔شادی بیاہ کے پروگراموں میں غذائی اشیاء کس حد ضائع ہوتی ہیں، اندازہ لگائیے؟ اس کو روکنے کے لیے کس قسم کی تدابیر اختیار کی جانی چاہیے؟ بحث کیجئے۔

تعلیم صحت

ذیلی موضوع	:	رضا کارانہ تنظیموں، سماجی خدمات اور ابتدائی نرسنگ کی تدابیر
مشغلہ	:	☆ 104 کا عملہ، P.H.C کے کارکنوں کی سماجی خدمات کا نظم، نرسنگ کی تدابیر ☆ کامیابیوں کے واقعات کے ذریعے اعضاء، اور خون کے عطیوں کے بارے میں شعور بیدار کرنا، ان پر تشہیری پروگراموں کو منعقد کرنا
متوقع نتائج	:	سماجی خدمات انجام دیں گے، سماجی پروگرام منعقد کریں گے، ضرورت پڑنے پر نرسنگ کی خدمات سے استفادہ کریں گے، زندگیوں کے تحفظ میں اعضاء اور خون کے عطائے کی اہمیت کی شناخت کریں گے
معلم کے لیے ہدایات:		☆ اپنے علاقے میں مذہبی تقاریب اور 104 کے عملہ کے آنے کے دنوں کو پہلے سے یاد کر کے ان پروگراموں میں طلباء کو شرکت کی ترغیب دینی چاہیے۔ ☆ ہر روز اسکول میں بچوں کو ہونے والے اور گاؤں والوں کو ہونے والے چھوٹے چھوٹے زخموں کی صفائی کرنے اور مرہم پٹی کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا چاہیے۔
مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:		☆ 104 کے عملہ صحت کے کارکنوں کی جانب سے گاؤں میں منعقد ہونے والے پروگراموں میں طلباء کو تعاون کی ترغیب دینا چاہیے۔ ☆ ''صحت کمیٹی'' کی جانب سے ساتھی طلباء کو دوائیں دینا، زخموں کی مرہم پٹی کرنے کے پروگراموں میں شرکت کی ترغیب دینا چاہیے۔ ☆ زخموں کی مرہم پٹی کرنے کے طریقوں کو سیکھنا چاہیے۔
فکر انگیز سوالات:		1۔ صحت کے کارکنوں اور 104 کے عملے کا تعاون ہم کیوں کریں؟ اس سے کیا فائدے ہیں؟ 2۔ ابتدائی نرسنگ کی تدابیر کیا آپ کے کسی وقت کام آئیں؟ بیان کیجئے۔
زائد مشغلے:		1۔ اپنے قرب و جوار میں رہنے والوں کو نرسنگ کی تدابیر سکھلانا 2۔ چھوٹی جماعت کے طلباء کو نرسنگ کی تدابیر سکھلانا

تعلیم صحت

ذیلی موضوع : ابتدائی نرسنگ کی خدمات ،خون کے عطیے اوراعضاء کے عطیوں کی تشہیر

مشغلہ : ابتدائی نرسنگ کی تدابیر کا مظاہرہ اورعمل

متوقع نتائج : ☆ کامیابیوں کے واقعات کے ذریعے اعضاء،اورخون کے عطیوں کے بارے میں شعور بیدار کرنا،ان پرتشہیری پروگراموں کومنعقد کرنا

☆ ضرورت پڑنے پرنرسنگ کی خدمات سے استفادہ کرتے ہیں

☆ زندگیوں کے تحفظ میں اعضاء اورخون کے عطیوں کی اہمیت کی شناخت کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ گاؤں میں ہونے والے رضا کارانہ تنظیموں اور 104 کے پروگراموں میں طلباء کوشرکت کرنے اورتعاون کرنے کی ترغیب دینا چاہیے۔

☆ APSHEP کی جانب سے فراہم کردہ میڈیکل کٹ کواور A.N.M کے ذریعے دوائیں وغیرہ حاصل کر کے اعلیٰ جماعت کے طلباء کونرسنگ خدمات کی انجام دہی کی ترغیب دینا چاہیے۔

☆ گاؤں والوں کو،قرب وجوار کے لوگوں کوزخم ہوجائیں توان کی صفائی اورمرہم پٹی کرنے کی ترغیب دینا چاہیے۔

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ: ہر جماعت میں ''صحت کمیٹی'' کوابتدائی نرسنگ خدمات میں، NGOs، 104 عملہ کے پروگراموں میں رضا کارانہ طور پرشرکت کرنا،تعاون کرنا اوراسکول کوآنے والے ANM کے ذریعے تدابیر پرتربیت فراہم کرنا،ہیلت رجسٹر کانظم کرنے میں معلم کومدد کرنی چاہیے۔

فکرانگیز سوالات:

1۔104 عملہ، NGOs کے منعقدشدنی صحت کے پروگراموں میں آپ کن کن امور میں تعاون کرسکتے ہیں؟

2۔خون کے عطیہ کیمپ میں طلباء کوکیسے اپنارول ادا کرنا چاہیے؟

3۔ان پروگراموں میں دوسرے طلباء کی شمولیت کے لیے آپ کیا کریں گے؟

4۔ساتھی طلباء،گاؤں والوں اورقرب وجوار کے لوگوں کو چھوٹے چھوٹے زخم لگ جانے کی صورت میں مرہم پٹی کرتے وقت آپ نے کیا محسوس کیا؟ بیان کیجئے۔

زائد مشغلے:

1۔چھوٹی جماعت کے طلباء کونرسنگ کی تدابیر سکھانا چاہیے۔

2۔ساتھی طلباء،گاؤں والوں اورقرب وجوار کے لوگوں کوطبی پروگراموں ،خون کے عطیہ کیمپوں میں شرکت کی ترغیب دینی چاہیے۔

3۔پانی میں ڈوبنے والوں کو،آگ لگ جانے والوں کوابتدائی طبی امداد دینا

4۔خون کے عطیوں اوراعضاء کے عطیوں کے لیے ورقیہ حاصل کر کے عوام میں شعور بیدار کرنا

تعلیم آبادی

ذیلی موضوع : آبادی۔خواندگی

مشغلہ : گاؤں /بستی/کالونی میں موجود اسکول کو نہ جانے والے ، ترک اسکول کرنے والے بچوں کی تفصیلات جمع کرنا، اسباب کا پتہ لگانا اور رپورٹ تیار کرنا

متوقع نتائج : اسکول نہ جانے والے اور ترک اسکول کرنے والے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دینا

معلم کیلئے ہدایات :

☆ مباحثہ اور سروے وغیرہ کے ذریعے مشغلہ کو منعقد کرنا

☆ اسکول نہ جانے والے اور ترک اسکول کرنے والے بچوں کے بارے میں جمع کی گئی تفصیلات پر بچوں سے بحث و مباحثہ کرنا

☆ جمع شدہ تفصیلات پر طلباء کے ذریعے سوالنامہ تیار کروانا

☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کرکے الگ الگ گلیوں میں سروے کی ذمہ داری دینا

☆ سروے کے دوران عمل کئے جانے والے اصولوں، ہدایات اور احتیاطی تدابیر سے واقف کروانا

فکر انگیز سوالات :

1۔تعلیم حاصل نہ کرنے اور ترک تعلیم کرنے سے ہونے والے نقصانات اور مسائل کیا ہیں؟

2۔بچوں کے ترک مدرسہ کرنے کی کیا وجوہات ہوتی ہیں؟ان کو کیسے حل کیا جا سکتا ہے؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ :

☆ طلباء گروپ کی شکل میں ان کو الاٹ کی گئی گلیوں میں سروے کریں گے۔

☆ اسکول نہ جانے والے، ترک مدرسہ کئے ہوئے بچوں اور انکے سرپرستوں سے مل کر سوالنامے کے مطابق تفصیلات جمع کرنا۔

☆ سروے کے بعد جمع شدہ تفصیلات کا تجزیہ کرنا۔

☆ بچوں کے اسکول نہ جانے اور ترک مدرسہ کرنے کے اسباب پر کمرہ جماعت میں بحث کرنا، اسکے تدارک کے راستے تلاش کرنا۔

☆ بچوں کو اور انکے سرپرستوں کو تجویز کردہ اقدامات سے واقف کرانا۔

زائد مشغلے :

1۔اسکول نہ جانے والے اور ترک مدرسہ کرنے والے طلباء کی شناخت کرکے گرام سبھا میں بحث کرنا

2۔اسکولی تعلیم کی عمر والے بچوں کی شناخت کرکے انہیں اسکول میں داخل کرنے کے اقدامات کرنا

3۔خواندگی کے پروگرام گاؤں/علاقے میں منعقد کرنا

ثقافتی تنوع۔تفریح

ذیلی موضوع : دستکاریاں

مشغلہ : دستکاروں کی تیارکردہ اشیاء کو جمع کرنا، تیارکرنا اوران کی نمائش کرنا

متوقع نتائج : دستکاریوں کو احترام کی نظر سے دیکھیں گے، دستکاری اشیاء کے استعمال کی ترغیب دیں گے۔
اشیاء کی تیاری کے لیے خصوصی مہارتوں کو حاصل کریں گے۔
ثقافتی تنوع سے لطف اٹھائیں گے اوراسکی ستائش کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:
☆ دورہ۔ تیاری اور نمائش کے ذریعے مشغلہ کی تکمیل کریں۔
☆ گاؤں/بستی/گلی میں موجود دستکاروں کی شناخت کرنا، ان کو مدعو کرنا، ان کی تیار کی گئی اشیاء کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا
☆ طلباء کو دستکاروں کے پاس لے جانا، انکی مہارتوں اور تیار کی گئی اشیاء کا مشاہدہ کرنا
☆ اشیاء کی تیاری کے لیے درکار چیزوں کو اکٹھا کرنا

فکرانگیز سوالات:
1۔ جوٹ اور ناریل کے ریشے، چکنی مٹی اور مختلف اشیاء سے کون کون سی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں؟
2۔ آپ کون کونسی دستکاریوں کو جانتے ہیں؟ ان میں کونسا خام مال استعمال کیا جاتا ہے؟ ان کی پیداوار کو بازار میں فروخت کے کیا مواقع ہیں؟
3۔ ہمہ اقسام کی اشیاء کی تیاری میں کون کونسی احتیاطی تدابیر اختیار کی جانی چاہیے؟
4۔ کیا آپ کے علاقہ میں دستکاریاں بتدریج زوال پذیر ہوتی جارہی ہیں؟ یا نہیں؟ اسباب کیا ہیں؟ ان کو فروغ دینے کے لیے کیا اقدامات کئے جاسکتے ہیں؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:
☆ دستکاروں کی مدد سے طلباء کے ذریعے ناریل، جوٹ کے ریشوں اور مختلف قسم کی چیزوں سے ہمہ قسم کی اشیاء تیار کرانا۔
☆ چٹائیاں تیار کرنا، باسکٹ بننا وغیرہ سکھلانا
☆ تیار کی گئی دستکاری اشیاء کی نمائش کا انعقاد کرنا

زائد مشغلے: اس بات کا شعور حاصل کرکے کہ بے کار اور ناکارہ کوئی شئے نہیں ہوتی، بیکار چیزوں سے تخلیقی انداز میں اشیاء تیار کروانا

سماجی موضوعات کا شعور۔ ردعمل

ذیلی موضوع : اسکولی سطح پر خدمت کے جذبہ کو فروغ دینا

مشغلہ : اسکول میں عطیوں کے ذریعے امدادی کاموں کو انجام دینا

متوقع نتائج : ☆ خدمت کے جذبہ کو فروغ حاصل ہوگا

☆ خدمت کر کے خوشی محسوس کریں گے

☆ مباحثہ، پروگراموں کے انعقاد کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے

معلم کے لیے ہدایات: ☆ کمرہ جماعت میں مختلف امدادی کاموں پر مباحثہ کا انعقاد کرنا

☆ ''خدمت کا جذبہ'' نامی صفت کی اہمیت کو اجاگر کرنا

☆ عطیے وصول کرنے کے طریقے پر بحث کرنا

☆ امدادی کاموں کا منصوبہ تیار کرنا، بحث کرنا

☆ اسکول میں غریب طلباء کو نوٹ بکس، اسٹیشنری، کپڑے فراہم کرنا، رضا کارانہ خدمت انجام دینے والے ڈاکٹروں کی مدد سے طبی تشخیص کے کیمپ منعقد کرنا، موسم گرما میں پینے کے پانی کا انتظام کرنا، تعلیم میں کمزور طلباء کے لیے خصوصی کلاسوں کا نظم کرنا، بیت المعمرین اور بیت المعذورین کے لیے کپڑے، غذائی اشیاء سربراہ کرنا وغیرہ

فکر انگیز سوالات: 1۔ چندے یا عطیوں کو کن سے حاصل کرنا چاہیے؟

2۔ چندوں کی رقم کا غیر واجبی استعمال نہ ہونے اور اس میں نقصان ہوئے بغیر امدادی کام کیسے انجام دیئے جاسکتے ہیں؟

3۔ امدادی کاموں میں کن باتوں کو اہمیت دی جانی چاہیے؟ کیوں؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ: ☆ عطیے وصول کرنا، اسکے مطابق امدادی کاموں کو منتخب کرنا

☆ امدادی کام کے منصوبہ کو تیار کرنا

☆ طلباء میں ذمہ داریوں کی تقسیم کرنا

☆ کی جانے والی خدمت یا دی جانے والی شئے کے بارے میں فیصلہ کرنا

☆ امدادی کام کے پروگرام کو انجام دینا

☆ عطیوں کا صحیح استعمال کرنا

زائد مشغلے: سماج میں دیگر رضا کارانہ تنظیموں کی جانب سے انجام دیئے جانے والے امدادی کاموں میں شامل ہونا

اطلاعات۔ڈاکیومنٹیشن-(Documentation)

ذیلی موضوع : ڈاکیومنٹیشن-(Documentation)

مشغلہ : مختلف موضوعات پر رپورٹس تیار کرنا اور پیش کرنا

متوقع نتائج : رپورٹس تیار کرنے میں طریقوں کو سیکھیں گے۔ڈاکیومنٹیشن میں موجود اختلافات کو جانیں گے

معلم کے لیے ہدایات: ☆ مباحثہ اور مظاہرہ کے ذریعے مشغلہ کی تکمیل کی جائے۔

☆طلباء کو رپورٹ تیار کرنے کے لیے ضروری امور کے تئیں فہم دینا

☆ تیار کی گئی مختلف رپورٹوں کو پیش کرنا' اس بات کو یقینی بنانا کہ طلبا انکا جائزہ لیں اور انکا مطالعہ کریں۔

☆اس بات کا فہم حاصل کرنا کہ کن کن پروگراموں پر رپورٹ تیار کی جاسکتی ہے؟

رپورٹوں میں بہتری پیدا کرنے کے لیے بحث کرنا۔

فکر انگیز سوالات: 1۔ڈاکیومنٹیشن میں اختلافات کیا کیا ہوتے ہیں؟انہیں کتنے طریقوں سے کیا جاسکتا ہے؟

2۔ڈاکیومنٹیشن کن کن موضوعات پر کیا جاسکتا ہے؟

3۔ڈاکیومنٹیشن میں شامل کئے جانے والے عناصر کون کونسے ہیں؟

4۔ڈاکیومنٹیشن کو کیسے پرکشش بنایا جاسکتا ہے؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ: کمرۂ جماعت میں طلباء کے گروپ بنانا

ہر گروپ کو ایک پروگرام پر رپورٹ تیار کرنے کی ذمہ داری دینا

SMC اجلاس، اساتذہ کی سبکدوشی ، استقبالیہ اجلاسات، سالانہ تقاریب، گاؤں کے دستکاروں وغیرہ موضوعات پر رپورٹ تیار کرانا

رپورٹ کی تیاری کے لیے درکار تفصیلات کو اکٹھا کرنا، اس کو ترتیب دینا، رپورٹ تیار کرانا

رپورٹس، فوٹوز، اخباری تراشے وغیرہ استعمال کرنے کا فہم عطا کرنا

زائد مشغلے: قومی تہواروں، کسی مقام کی سیر وغیرہ سے متعلق تفصیلات کو ویڈیو ڈاکیومنٹیشن کی شکل میں رپورٹ تیار کرنا مختلف موضوعات پر ڈاکیومنٹیشن ۔ آفات سماوی، انتخابات ، کسانوں کے مسائل ، حادثات، صحت کے مسائل ، گاؤں میں موجود توہمات ، غذائی ملاوٹوں ، خواتین پر ہو رہے ظلم ، بزرگوں کے مسائل وغیرہ۔

اشیاء اور نمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع : ویزلین کی تیاری

مشغلہ : ویزلین تیار کرنا

متوقع نتائج : ویزلین کی تیاری کے لیے درکار اشیاء کے بارے میں واقفیت حاصل کریں گے اور ویزلین تیار کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:
- ☆ مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا
- ☆ ویزلین کی تیاری کے طریقے پر طلباء سے مباحثہ
- ☆ ویزلین کی تیاری کے مراحل کو چارٹ پر لکھ کر آویزاں کرنا
- ☆ ویزلین کی تیاری کے لیے درکار اشیاء کو جمع کرنا

فکر انگیز سوالات: 1۔ اگر ہم خود سے ویزلین تیار کرلیں تو کیا فائدے حاصل ہوں گے؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ: ویزلین کی تیاری

درکار اشیاء: پٹرولیم جیلی پاؤ کیلوگرام، پکوان میں استعمال کیا جانے والا رنگ پاؤ چمچہ، خوشبو دس قطرے، پیرافین واکس ایک چمچہ، اسٹو

پہلے ایک بگونے میں پٹرولیم جیلی کو ڈال کر اسٹو پر رکھیں اور دھیرے دھیرے گرم کریں۔ وہ پانی کی طرح تبدیل ہونے کے بعد اس میں پیرافین واکس ڈال کر ملائیں۔ حل ہونے کے بعد اس میں رنگ ملائیں۔ اسکے بعد خوشبو ڈالیں۔ اسکے بعد چھوٹے چھوٹے ڈبوں یا شیشوں میں اس مائع کو ڈال لیں۔ ٹھنڈی ہوا، روشنی کی جگہ پر چھ گھنٹے تک رکھ چھوڑیں، ویزلین تیار ہو جائے گا۔

زائد مشغلے: 1۔ صابن اور موم بتیاں تیار کرنا

2۔ Cleaning Powder تیار کرنا

گھر کا انتظام

ذیلی موضوع : گھریلو ساز و سامان۔ انکی درستگی

مشغلہ : گھر میں استعمال ہونے والے ساز و سامان کو درست کرنا، کام نہ کرنے کی وجوہات جاننا

متوقع نتائج : ناکارہ ساز و سامان کی شناخت کریں گے، انکو درست کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:

☆ مباحثہ اور مظاہرہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا

☆ گھروں میں عام طور پر استعمال ہونے والے ساز و سامان سے واقف کرانا

☆ گھروں میں استعمال ہونے والے ساز و سامان کا مظاہرہ کرنا اور ان کے استعمال کے طریقوں پر بحث کرنا

☆ ان اشیاء کے کام کرنے کے دوران ہونے والی عام خرابیاں اور ان خرابیوں کو دور کرنے کے طریقوں سے طلباء میں شعور پیدا کرنا

گھریلو ساز و سامان کی خرابیوں کو دور کرنے والوں سے مشاورت کرنا

فکر انگیز سوالات:

1۔ گھریلو ساز و سامان میں خرابی پیدا ہو جائے تو کیوں فوری درست کر لینا چاہیے؟

2۔ خرابی والے سامان استعمال کریں تو کیا ہوگا؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:

☆ گھریلو ساز و سامان کی خرابیوں کو درست کرنے والوں کو اسکول کو مدعو کرنا

☆ فیان، گیس اسٹو، فیوز وغیرہ کی کارکردگی میں ہونے والی خرابیوں کو بتلانا

☆ ان خرابیوں کو دور کرنے کے طریقوں کا مظاہرہ کرنا

☆ طلباء کے ذریعے گھریلو ساز و سامان کو درست کروانا

زائد مشغلے:

1۔ اسکول میں موجود اشیاء کو درست کرنے سے متعلق نمائش کا انعقاد کرنا

2۔ اشیاء کی درستگی کے دوران اپنائی جانے والی احتیاطی تدابیر پر مظاہرہ کرنا

3۔ مقامی ماہرین کو مدعو کر کے طلباء کو مناسب تدابیر سکھلانا

صارفین سے متعلق معلومات

ذیلی موضوع : صارفین سے متعلق معلومات۔سماجی بیداری

مشغلہ : قریبی علاقوں میں صارفین کے مسائل سے واقفیت حاصل کرکے ان کے حل کے لیے شعور پیدا کرنا

متوقع نتائج : ☆ صارفین کے مسائل کے حل سے واقفیت حاصل کریں گے۔

☆ لوگوں میں بیداری پیدا کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ مباحثہ،سروے،دورہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔

☆ فروخت کنندہ،صارفین،صارفین کے حقوق کے تئیں طلباء میں شعور پیدا کرنا

☆ قریبی علاقہ میں صارفین کے مسائل سے واقف ہونے کے لیے سروے کرنے کی تاریخ اور وقت کو طے کرنا

☆ سروے کرنے کے لیے طلباء کے گروپ بنانا

فکرانگیز سوالات: 1۔کسی شئے کی خریدی کے وقت،کسی قسم کی دھوکہ دہی ہوجائے تو کیا خاموشی اختیار کرنا چاہیے؟ کس سے شکایت کرنا چاہیے؟

2۔صارفین کے مسائل کے بارے میں کس سے اور کیسے شکایت کرنا چاہیے؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ: ☆ طلباء کے گروپ قرب وجوار کے علاقہ میں صارفین سے گفتگو کریں گے۔

☆ اشیاء کی خریدی کے دوران ان کو درپیش مسائل سے واقفیت حاصل کریں گے؟ ان کا اندراج کریں گے۔

☆ صارفین کے مسائل متعلق حاصل کردہ تفصیلات پر کمرۂ جماعت میں بحث کریں گے۔

☆ ان کے مسائل پر معلم کی مدد سے قریبی کنزیومر فورم میں شکایت کریں گے،مسائل کے حل کے لیے اقدامات سے صارفین کو واقف کرائیں گے۔

زائد مشغلے: 1۔ کنزیومر فورم کے بارے میں،وہاں شکایت کرنے کے بارے میں قرب وجوار کے صارفین میں شعور بیدا کرنا۔

2۔ کنزیومر فورم کے کارکنوں کو اسکول میں مدعو کرکے صارفین کے حقوق کے بارے میں معلوم کرنا

3۔اخبارات،ٹی وی،سیل فون میں SMS کی شکل میں آنیوالے اشتہارات،تہواروں کے مواقع پر دیئے جانے والے آفرس وغیرہ کو طلباء اکٹھا کرکے نمائش کریں گے اوران کے پس پردہ محرکات، دھوکہ دہی،صارفین کو ہونے والے نقصانات پر بحث کریں۔

جاگو گاہک جاگو

دو کی خریدی پر ایک مفت

آپ کے موبائیل فون نمبر دس لاکھ کے انعام کا حق دار طے پایا ہے، اس نمبر پر کال کریں۔

آشاڈھم سیل۔ 50% ڈسکاؤنٹ آفر

سونے میں ویسٹیج اور مزدوری نہیں ہے، جلدی کیجئے۔ یہ آفر مختصر مدت کے لیے ہے۔

یہ تیل استعمال کیجئے آپ کے بال لمبے ہو جائیں گے۔ ہوشیار رہیں، تیل لگانے کے بعد ہاتھ فوری صاف کرلیں ورنہ بال اگ آئیں گے۔

کیا آپ خوبصورت نہیں ہیں؟ ہماری تیار کردہ کریم استعمال کیجئے، نہایت سستے داموں پر!

ماحولیات کی تعلیم

ذیلی موضوع : آلودگی

مشغلہ : ☆ قرب وجوار کے علاقہ میں ہونے والی آلودگی (مٹی / پانی / ہوا) کی شناخت کرنا

☆ آلودگی کے اسباب سے واقفیت حاصل کرنا

☆ تدارک کے اقدامات کرنا

متوقع نتائج : ☆ قرب وجوار کے علاقہ میں ہونے والی آلودگی کا جائزہ لیں گے، ان کے اسباب سے واقفیت حاصل کریں گے۔

☆ آلودگی کو روکنے کے اقدامات کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ آلودگی، اسکے اقسام، آلودہ اشیاء / ملاوٹوں کے بارے میں مباحثہ کرنا

☆ آلودگی کے اقسام، آلودگی پیدا کرنے والے عناصر کی فہرست تیار کروانا

☆ آلودگی کی روک تھام کے لیے کئے جانے والے اقدامات کے بارے میں طلباء سے بحث کرکے، چارٹ پران کی نمائش کرنا

☆ کسی علاقے کا دورہ کرنے، جائزہ لینے، منصوبہ بنانے کے لیے فکر انگیز سوالات کرنا

فکرانگیز سوالات: 1۔ آلودگی پوری طرح دور نہ ہوتو کیا کرنا چاہیے؟

2۔ کسی علاقہ میں آلودگی کی روک تھام کے اقدامات کے لیے وہاں کے لوگوں کی شمولیت کے کیا فائدے ہیں؟

3۔ بہ حیثیت طالب علم کے آلودگی کی روک تھام کے لیے آپ کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ: ☆ منصوبہ کے مطابق کسی قریبی علاقہ کا دورہ کرنا

☆ آبی وسائل، مٹی وغیرہ کا جائزہ لینا

☆ ہوا کی کیفیت کو محسوس کرنا

☆ آلودہ وسائل کی شناخت کرتے ہوئے، آلودگی کے اجزاء کی شناخت کرکے فہرست تیار کرنا

☆ آلودگی کے اجزاء کی شمولیت کے اسباب ووجوہات کی تلاش کرنا

☆ اس علاقہ کے لوگوں سے مباحثہ کرنا

☆ آلودگی کو کم کرنے کے لیے، آلودگی کو روکنے کے لیے مناسب اقدامات کی عوام سے سفارش کرنا

☆ عوام کے تعاون سے آلودگی کو روکنے کے اقدامات کرنا

زائد مشغلے: 1۔ بہ حیثیت طالب علم کے آلودگی کی روک تھام کے لیے آپ کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

2۔ آلودگی۔ روک تھام کے عنوان پر گاؤں / علاقے کے لوگوں میں شعور بیدار کرنے کے لیے پروگراموں کا انعقاد کرنا

جماعت دھم

تغذیہ بخش غذا

ذیلی موضوع : پکوان کے روایتی اور جدید ظروف (برتن)، آلات واوزار

مشغلہ : مختلف اقسام کے روایتی اور جدید برتنوں، آلات اور اوزار کو استعمال کرنے کے طریقے کے بارے میں معلوم کرنا، استعمال کرنا

متوقع نتائج : مختلف اقسام کے روایتی اور جدید برتنوں، آلات اور اوزار کو استعمال کرنے کے طریقے کے بارے میں معلوم کریں گے، انہیں استعمال کرنا سیکھیں گے۔
ایندھن کی بچت، غذائی اشیاء کی غذائیت کی برقراری میں پکوان کے مختلف برتنوں کی اہمیت کو سمجھیں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:
☆ مظاہرہ اور مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دیں۔
☆ طلباء کے ذریعے مختلف اقسام کے روایتی اور جدید برتنوں، آلات اور اوزار کو جمع کرنا
☆ طلباء جن برتنوں، آلات واوزار کو جمع نہ کرسکیں انہیں معلم فراہم کرے۔

فکرانگیز سوالات:
1۔ پکوان کے مختلف برتنوں کے استعمال کے دوران کن احتیاطوں پر عمل کرنا چاہیے؟ ان برتنوں کو کیسے محفوظ رکھا جاتا ہے؟
2۔ ایندھن کی بچت کرنے اور غذائی اشیاء کی غذائیت کی برقراری میں پکوان کے مختلف برتنوں کو کیسے استعمال کرنا چاہیے؟
3۔ ماضی میں استعمال کئے جانے والے برتنوں اور موجودہ دور میں استعمال کئے جانے والے برتنوں میں مشابہتیں اور فرق کیا ہیں؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ: جمع کردہ برتنوں، آلات واوزار کی نمائش کرنا
مختلف برتنوں، آلات اور اوزار کو استعمال کرکے بتلانا
مختلف برتنوں، آلات اور اوزار کے نام، استعمالات، استعمال کے طریقے اور احتیاطی تدابیر پر بحث کرنا

زائد مشغلے:
1۔ Modular kitchen سے متعلق تفصیلات کو جمع کرکے مظاہرہ کرنا
2۔ باورچی خانہ میں استعمال کئے جانے والی اشیاء کو مختلف علاقوں میں مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے، ان ناموں کی تقابلی فہرست تیار کرکے نمائش کریں۔

تعلیم صحت

ذیلی موضوع : باڈی ماس انڈکس(B.M.I) کی پیائش

مشغلہ : BMI کی پیائش اور اسکا تجزیہ کرنے کے لیے ہدایات دینا

متوقع نتائج : قد اور وزن میں تعلق کی شناخت کریں گے۔BMI کی مدد سے طلبا کی صحت کا اندازہ کریں گے

معلم کے لیے ہدایات:
☆BMI سے کیا مراد ہے؟اس کی پیائش کے بارے میں طلباء سے بحث کرنا
☆قد اور وزن کی پیائش کا مظاہرہ کرنا۔
☆ BMI کی پیائش کرکے اس کے مطابق صحت کی سطح کو طے کرنے کے طریقے کو چارٹ پر تحریر کرکے نمائش کرنا

فکر انگیز سوالات: BMI کو نارمل سطح پر رکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ نارمل سطح سے زیادہ یا کم ہوتو کیا کرنا چاہیے؟ جیسے فکر انگیز سوالات موقع کی مناسبت سے طلباء سے کرنا چاہیے۔

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:
☆ کمرۂ جماعت میں تمام طلباء کے قد کی پیائش کرنا اور اندراج کرنا
☆ تمام طلباء کے اوزان کی پیائش کرنا اور اندراج کرنا
☆ ہر طالب علم کو اسکے قد اور وزن کی پیائش کا اندراج کرکے BMI کی پیائش کروانا
☆ پیائش شدہ BMI کے مطابق ہر طالب علم سے اسکی صحت کی سطح کا اندازہ کروانا
☆ طلباء کے قد، وزن اور BMI،صحت کی سطح کو ظاہر کرنے والے جدول کو تیار کرنا اور کمرۂ جماعت میں آویزاں کرنا
☆ BMI کی قدر اور صحت کی سطح کے مطابق طلباء سے احتیاطی تدابیر پر عمل کروانا

زائد مشغلے:
1۔دیگر جماعتوں کے طلباء کی BMI کی پیائش کرنا،نمائش کرنا
2۔اسکول کے دعائیہ اجتماع کے دوران تمام طلباء میں BMI کے بارے میں فہم پیدا کرنا
3۔زیادہ وزن رکھنے والے لوگوں کے کیا مسائل ہوتے ہیں؟ وزن کم کرنے کیلئے کیا اقدامات کرنا چاہیے؟

تعلیم آبادی

ذیلی موضوع : صنفی امتیاز

مشغلہ : صنفی امتیاز کے تئیں شعور پیدا کرنا،صنفی امتیاز کا برتاؤ نہ کرنا
سماجی بیداری کے پروگراموں میں شرکت کرنا

متوقع نتائج : اس بات سے واقف ہوں گے کہ صنفی امتیاز درست نہیں ہے،صنفی امتیاز کے خلاف لوگوں میں بیداری پیدا کریں گے۔

معلم کیلئے ہدایات:

☆ مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا
☆ صنفی امتیاز کا مطلب سمجھانا
☆ مردوزن کی مساوات کے تصور کا فہم پیدا کرنا
☆صنفی امتیاز سے ہونے والے نتائج پر بحث کرنا
☆ خاندان میں،سماج میں مساوات کے تصور کا شعور پیدا کرنا
☆ صنفی امتیاز پر تحریری وتقریری مقابلے منعقد کرنے کے لیے تاریخ کا تعین کرنا
☆ عوام میں شعور بیدار کرنے کے پروگرام منعقد کرنے کے لیے نعرے تحریر کرنا

فکرانگیز سوالات:

1۔صنفی امتیاز کی وجہ سے خواتین کو کس قسم کے نفسیاتی تناؤ کے شکار ہوتے ہیں؟
2۔صنفی تناسب میں فرق کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کیا ہیں؟
3۔صنفی امتیاز پر کیسے قابو پایا جاسکتا ہے؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ: صنفی امتیاز پر تحریری وتقریری مقابلے منعقد کرنا۔
عوام میں شعور بیدار کرنے کے لیے نعروں کے ساتھ جلوس کا اہتمام کرنا

زائد مشغلے:

1۔صنفی امتیاز کے ظاہر ہونے کے مواقع اور صنفی امتیاز کثرت سے ظاہر ہونے والے میدانوں پر رپورٹ تحریر کرنا۔
2۔مباحثہ کا پروگرام منعقد کر کے تمام طلباء کو شریک کرنا،خاندانوں میں صنفی امتیاز کے مواقع کو طلباء کو شناخت کرنے کے لیے کہنا۔
3۔صنفی امتیاز سے متعلق پوسٹرس،ورقیے،اخبارات میں مختلف موضوعات پر خبریں جمع کرنا اوران کی نمائش کرنا۔

ثقافتی تنوع۔تفریح

ذیلی موضوع : مقامی فنون لطیفہ

مشغلہ : مختلف مقامی فنون کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا،اسکول میں انکی نمائش کرنا۔

متوقع نتائج : اپنے علاقے کے مقامی فنون،اشکال کے بارے میں جانیں گے۔ثقافت کے تئیں احترام کا جذبہ پیدا کریں گے۔اسکا تحفظ کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:

☆ مباحثہ اور مظاہرہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا
☆ مشغلہ کے متعلق طلباء سے سوالات کرنا
☆ مقامی فنون اور ان کے مختلف شکلوں کے بارے میں طلباء سے بحث کرنا،ان میں شعور پیدا کرنا
☆ مقامی فنکاروں کو مدعو کر کے ان کے فن کا مظاہرہ کروانا،متعلقہ امور پر طلباء میں شعور پیدا کرنا۔

فکر انگیز سوالات:

1۔خوشی وغم،راحت ومصیبت کے مواقع پر لوگوں میں پیدا ہونے والے جذباتی کیفیت کو گیت یا کہانی کی شکل میں پیش کرنے سے متعلق بحث کریں؟
2۔مقامی فنون کا کیا مطلب ہے؟انکی اہمیت کیا ہے؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:

☆ قرب وجوار میں موجود فنکاروں کو اسکول میں مدعو کرنا
☆ ان کے متعلقہ فنون کا مظاہرہ کروانا
☆ فنکاروں کے مظاہرہ کو،ان کے جذباتی اظہار اور وہ استعمال کرنے والے طریقوں کو طلباء جائزہ لینا
☆ فنکاروں کے پیش کردہ موضوعات پر دلچسپی اور توجہ دینے کی ترغیب دینا
☆ طلباء کا ان فنون کا مظاہرہ کرنے کی کوشش کرنا

زائد مشغلے:

1۔مختلف فنون سے متعلق تصاویر اور تفصیلات پر مشتمل رپورٹ تیار کرنا
2۔کسی ایک فن کے تعلق سے مکمل رپورٹ تیار کرنا(مختلف موضوعات کو گروپوں میں تقسیم کرنا)

سماجی موضوعات کا شعور۔ ردعمل

ذیلی موضوع : حق معلومات (RTI-2005)

مشغلہ : ☆ حق معلومات کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا، اس کے ذریعے کسی سرکاری یا خانگی ادارے سے درکار معلومات حاصل کرنا

☆ RTI سے متعلق بیداری پروگراموں میں شرکت کرنا

متوقع نتائج : حق معلومات کے استعمالات اور فوائد کو جانیں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:

☆ مباحثہ اور دورے کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا

☆ حق اطلاعات سے متعلق اہم امور کو چارٹ پر تحریر کرکے نمائش کرنا

☆ RTI سے متعلق بیداری پروگراموں کو منعقد کرنے والے افراد، اداروں کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا، ان پروگراموں میں شرکت کے لیے تاریخ کا تعین کرنا

☆ RTI سے متعلق تشہیری اشیاء کو اکٹھا کرلینا

فکر انگیز سوالات:

1۔حق اطلاعات(RTI) کیا ہے؟ کمرہ جماعت میں بحث کرنا۔

2۔اس سے کیسے استفادہ کیا جائے، اطلاعات کیسے حاصل کی جائیں، کس سے حاصل کی جائیں؟

3۔اطلاعات حاصل نہ ہونے کی صورت میں کیا کیا جائے؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:

☆ حق اطلاعات سے متعلق ورقیے، خبروں کو طلباء کو پڑھنے کے لیے کہنا

☆ حق اطلاعات کے ذریعے اطلاعات حاصل کرنے کے لیے سرکاری و غیر سرکاری اداروں کی شناخت کرنا، دورہ کی تاریخ اور وقت کا تعین کرنا۔

☆ اس ادارے سے اطلاعات حاصل کرنے کے لیے متعینہ بنیادی امور کی تکمیل کرنا

☆ اس سرکاری یا غیر سرکاری ادارے کو جا کر درخواست پیش کرنا

☆ RTI کے ذریعے اطلاعات حاصل کرنے کے بعد کمرہ جماعت میں اس پر بحث کرنا

☆ حق اطلاعات سے استفادہ کے بارے میں دعائیہ اجتماع میں تقریر کرنا

☆ RTI سے متعلق بیداری پروگراموں میں طلباء کو شرکت کی ترغیب دینا

زائد مشغلے:

1۔حق اطلاعات سے استفادہ کرنے کے لیے دوسروں کی مدد کرنا

2۔حق اطلاعات سے استفادہ کرکے کامیاب ہونے والوں کی تفصیلات، تصاویر کو دیواری رسالہ میں چسپاں کرنا

3۔گرام پنچایت یا منڈل سطح کے اداروں سے ان کی سرگرمیوں پر اطلاعات کے حصول کی درخوست کرنا

اطلاعات۔ڈاکیومنٹیشن

ذیلی موضوع : ترجمہ۔رپورٹنگ

مشغلہ : مختلف موضوعات،آرٹیکلس کا ترجمہ کرنا، رپورٹنگ کرنا

متوقع نتائج : ترجمہ اور رپوٹنگ کریں گے

معلم کے لیے ہدایات:

☆ مباحثہ اور مظاہرہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا۔

☆ طلباء سے ترجمہ کے بارے میں بحث کرنا۔

☆ ترجمہ کیے ہوئے موضوعات کو پڑھنے اور مظاہرہ کرنیکی ترغیب دینا۔

☆ چھوٹے چھوٹے موضوعات کو ترجمہ کرنے کی تربیت دینا

☆ مقامی خبریں کیسے لکھی جائیں اور لکھی ہوئی خبروں کو اخبارات کو روانہ کرنے کے طریقوں پر بحث کرنا

فکر انگیز سوالات:

1۔ترجمے کے اصول اور احتیاطی تدابیر کیا ہیں؟

2۔کن موضوعات سے متعلق خبروں کو اور تخلیقات کو مختلف اخبارات کو روانہ کیا جا سکتا ہے؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:

☆ چھوٹی چھوٹی کہانیاں، کہاوتیں، جملے وغیرہ کو ایک زبان سے کسی اور معلوم زبان میں ترجمہ کرنے کی عادت کو فروغ دینا۔

☆ کسی معلوم موضوع کو دوسری زبان میں کہلوانا یا لکھوانا۔

☆ درسی موضوع کے کسی حصہ (سطر/پیراگراف) کو ترجمہ کروانا۔

☆ مادری زبان سے کسی اور زبان میں ترجمہ کرانا۔

☆ اقوال زرین، معموں، کہاوتوں اور محاوروں کا ترجمہ کرانا، پڑھنے کے لیے کہنا۔

☆ چھوٹی کہانیاں، درسی کتاب میں موجود متعلقہ موضوعات کو ترجمہ کرانا۔

☆ اخبارات میں موجود موضوعات میں سے بعض کا ترجمہ کرانا

☆ مقامی پروگراموں اور واقعات پر خبریں تیار کرانا

ازخود تحریر کرنا، اکٹھا کیے گئے موضوعات (کہانیوں، مضامین) کو قریبی اخبار کو روانہ کرنا۔

زائد مشغلے:

1۔اسکول کے دعائیہ اجتماع کے دوران چھوٹی چھوٹی کہانیاں اردو، تلگو، انگریزی ، ہندی وغیرہ زبانوں میں سنانا، تشریح کرنا۔

2۔فری لانسنگ کرنے والے افراد سے متعلق موضوعات کے بارے میں تفصیلات جمع کرنا اور انکی نمائش کرنا

اشیاءاورنمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع : واشنگ پاؤڈر کی تیاری

مشغلہ : واشنگ پاؤڈر تیار کرنا

متوقع نتائج : واشنگ پاؤڈر کے لیے درکار اجزاء کو اکٹھا کریں گے اور واشنگ پاؤڈر تیار کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:
☆ مباحثہ اور مظاہرہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا
☆ واشنگ پاؤڈر کی تیاری کے طریقے کے بارے میں طلباء سے مباحثہ کرنا
☆ واشنگ پاؤڈر کی تیاری کے طریقے کے مراحل کو چارٹ پر تحریر کر کے پیش کرنا
☆ واشنگ پاوڈر کی تیاری کے لیے درکار اشیاء کو حاصل کرنا

فکر انگیز سوالات:
1۔ واشنگ پاؤڈر کی تیاری کے دوران کونسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہیے؟
2۔ ہاتھوں کو دستانے یا پلاسٹک کیوں پہن لینا چاہیے؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ: واشنگ پاؤڈر کی تیاری کا طریقہ

درکار اشیاء: واشنگ سوڈا ایک کیلوگرام، جی ایس 200 گرام، ٹینوپال 10 گرام، ٹی ایس پی (Trisodium Phasphate) 100 گرام، سلری 150 گرام، STTP (Sodium triphasphate) 50 گرام، نیل 15 گرام۔

☆ اوپر دیئے گئے تمام اجزاء کو ایک پلاسٹک کی بکٹ میں ڈالیں۔
☆ ہاتھوں کو پلاسٹک کور پہن کر بکٹ میں ڈالی اشیاء کو خوب اچھی طرح ملائیں۔
☆ اسے بہت اچھی طرح سکھائیں۔
☆ گولے بنے بغیر چھلنی کر کے ڈبہ میں محفوظ کرلیں۔

زائد مشغلے:
1۔ اسٹارچ پاؤڈر تیار کرنا، فنائیل تیار کرنا
2۔ شیمپو تیار کرنا وغیرہ

اشیاءاورنمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع : پاپڑ(بڑیوں) کی تیاری

مشغلہ : ساگودانہ کے بڑیاں تیارکرنا

درکاراشیاء : ساگودانہ ایک کپ،نمک حسب ضرورت،زیرہ50 گرام،پانی چھ کپ، ہری مرچ 100 گرام(سب اجزاءکوپیس کرنرم کرلیں)

تیاری کاطریقہ :
- ☆ ایک فٹ گہرے برتن میں چھ کپ پانی ڈال کراچھی طرح گرم کریں، اس میں نمک، زیرہ ساگودانہ، ہری مرچ کا پیسٹ ڈال کراچھی طرح پکائیں۔
- ☆ صحن میں دھوپ آنے والی جگہ پر پلاسٹک کور بچھا کراس پر پکے ہوئے پیسٹ کو چھوٹے چمچ سےڈالتے جائیں۔
- ☆ شام تک اچھی طرح سوکھنے کے بعدنکال کراسے پھر سے دوسرے دن سکھائیں۔
- ☆ اس طرح چارپانچ دن سوکھنے دیں۔اسکے بعدڈبوں میں محفوظ کرلیں۔

ذیلی موضوع : تل کادلیہ

مشغلہ : تل کادلیہ تیارکرنا

درکاراشیاء : چاول ایک کیلو،تل آدھا کیلو،شکرآدھا کیلو،کالی مرچ ایک چائے کاچمچ،کاجودس عدد،گھی سوگرام

تیاری کاطریقہ : پہلےتل کوبھون کرپاؤڈربنالیں۔چاول کوصاف دھوکرپکالیں۔گرم گرم پکے ہوئے چاولوں میں تل کا پاؤڈرڈال کرچمچ سے خوب اچھی طرح ملالیں۔آخرمیں تلے ہوئے کاجو،کالی مرچ اورشکرملالیں۔شکر کے بجائے گڑسے بھی دلیہ تیارکیا جاسکتاہے۔اسطرح تل کادلیہ تیارہوتاہے۔

ذیلی موضوع : نہانے کےصابن کی تیاری

مشغلہ : صابن تیارکرنا

درکاراشیاء : 200 گرام کاسٹک سوڈا،ایک کیلوکھوپرے کاتیل،600ملی لیٹرپانی،200 گرام سلکیٹ، 10 گرام موم،25ملی لیٹرایسنس ،حسب ضرورت رنگ،200 گرام پاؤڈر۔

تیاری کاطریقہ : اسٹیل کےایک برتن میں کاسٹک سوڈاکوپانی میں ملائیں اور24 گھنٹے رکھ چھوڑیں۔دوسرے دن اسٹیل کےایک اوربرتن میں کھوپرے کےتیل کوڈال کرچولہے پررکھ دیں اوراس میں موم ڈال کرموم پگھلنے تک گرم کریں اورپھراتاردیں۔

اتارنے کے بعدنیم گرم رہےوقت اس میں سلکیٹ ڈال کراچھی طرح ملائیں۔اس کے بعداس میں گذشتہ روز پانی میں ملائے ہوئے کاسٹک سوڈا پیسٹ کوڈال کرملاتے رہیں۔کھوپرے کا تیل،موم، سلکیٹ کےمرکب میں کاسٹک سوڈا کامرکب ملانے کے بعداس میں پاؤڈرملاکرحسب مرضی ٹکیوں میں ڈھال کرسوکھنے دیں۔پندرہ دن کے بعداستعمال کریں۔

گھر کا انتظام

ذیلی موضوع : پانی کی بچت کرنا، پانی کے تہہ نشینی گڑھے کھودنا ''واٹر ہارویسٹنگ''

مشغلہ : ضائع ہونے والے پانی کی بچت کرنا

متوقع نتائج : چھتوں پر گر بہہ جانے والے پانی کو محفوظ کر کے استعمال کرنے کے طریقوں کی جانکاری ہوگی
واٹر ہارویسٹنگ کے لیے گڑھے کھودنے کے بارے میں جانیں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:
☆ اسکول کے احاطے میں پانی کے تہہ نشینی گڑھوں کا انتظام کرنے کے ذریعے گھروں میں بھی اس کا انتظام کرنے کا شعور فراہم کرنا۔
☆ چھتوں پر پڑنے والے بارش کے پانی کو محفوظ کرنے میں اسکول کی انتظامیہ کی مدد سے، ماہرین کے تعاون سے ٹنکیوں کا انتظام کرنا سیکھیں گے۔

فکر انگیز سوالات:
1۔ بارش کے پانی کو چھتوں پر سے بہہ کر ضائع ہونے سے کیسے روکا جا سکتا ہے؟
2۔ Water Harvesting کیوں ضروری ہے؟
3۔ پانی کو کفایت سے استعمال کرنے کے کیا فائدے ہیں؟
4۔ تہہ نشینی گڑھوں کی کیا اہمیت ہے؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:
☆ طلباء کو اس بات کا فہم فراہم کرنا کہ گھروں میں تہہ نشینی گڑھوں کا انتظام کرنے میں ماہرین کی نگرانی میں، بزرگوں کے تعاون سے طلباء بھی شامل ہو کر گھروں میں پانی کو ضائع ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔
☆ چھتوں پر جمنے والے پانی کو مناسب ڈھنگ سے نیچے کی طرف بہنے کا انتظام کرنے کے لیے ٹنکیوں کو تعمیر کر کے جمع کیا جا سکتا ہے۔
☆ پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے اسکے راستے میں رکاوٹیں بنا کر محفوظ کرنا چاہیے۔

زائد مشغلے:
1۔ چھتوں پر سے بہنے والے پانی کو پائپوں کے ذریعے پودوں تک پہنچنے کا نظم کرنا۔
2۔ پانی کس قسم کا وسیلہ ہے؟ پانی کی قلت کے اسباب کیا ہیں؟ اس کے کیا نتائج ہوں گے؟
3۔ ہر طالب علم اس بات کا اندازہ لگائے کہ اس کے گھر میں تمام لوگوں کی ضروریات کی تکمیل کے لیے کتنے لیٹر پانی استعمال کیا جاتا ہے؟ (جانوروں کے استعمال کا پانی بھی شامل کر کے)
4۔ بہنے والے نلوں کے پاس پانچ منٹ یا ایک گھنٹے میں کتنا پانی ضائع ہوتا ہے اس کا حساب لگا کر، اس کی مدد سے روزانہ، ہفتہ میں، مہینہ میں اور سال میں ہونے والے پانی کے نقصان کا اندازہ لگائیں۔

اہم نکات : پانی کو ضرورت کے مطابق استعمال کریں۔
بہنے والے نلوں کے نیچے مگ یا بالٹی رکھ کر ایک گھنٹے/ایک دن میں کتنا پانی ضائع ہوتا ہے اندازہ لگائیں تو ہم کتنا پانی ضائع کرتے ہیں معلوم ہوگا۔
ایک خاندان میں رہنے والے افراد کے مطابق ضرورت، استعمال اور اتلاف ہوتا ہے۔

گھر کا انتظام

ذیلی موضوع : گھر کا بجٹ

مشغلہ : گھر کی آمدنی اور خرچ (ہر ماہ) کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا، اس پر منصوبہ تیار کر کے عمل کرنا، عمل کے دوران ہونے والی کمی بیشی کو درست کرنا۔

متوقع نتائج : بحث کی تفصیلات تیار کریں گے۔ وسائل کو کفایت کے ساتھ استعمال کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:
☆ مباحثہ اور منصوبہ بندی اور عمل کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا۔
☆ بجٹ کے بارے میں، آمدنی وخرچ کے بارے میں طلباء سے بحث کرنا، شعور پیدا کرنا۔
☆ ہر طالب علم کو انکے خاندان کی آمدنی اور گذشتہ ماہ کی مختلف ضروریات اور ان پر ہونے والے خرچ کو تحریر کر کے لانے کے لیے کہنا۔

فکر انگیز سوالات:
1۔ کیا آمدنی اور خرچ میں کوئی فرق ہے؟
2۔ خرچ کے دوران، کسی مد میں خرچ کی رقم کو کیا آپ بے کار خیال کرتے ہیں؟
3۔ خرچ کو کم کرنے کے مواقع کیا ہیں؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:
☆ ہر طالب علم کو اسکے خاندان کی آمدنی اور خرچ کی تفصیلات کو درج ذیل جدول میں لکھ کر لانے کے لیے کہنا۔

سلسلہ نشان	خرچ کے مدات	خرچ کی تفصیلات
1۔	بجلی	
2۔	پانی	
3۔		
4۔		
5۔		
	جملہ خرچ =	

☆ ہر طالب علم کو ایک ماہ گھر کا بجٹ والدین کے تعاون سے تیار کرنے کی ترغیب دینا۔
☆ اس ماہ میں اور گذشتہ ماہ میں ہونے والے جملہ خرچ کا تقابل کرنے کے لیے کہا جائے۔
☆ گھر کے بجٹ کی تیاری میں دیکھی گئی کمی بیشی پر کمرۂ جماعت میں بحث کرنا۔
☆ آنے والے ماہ میں گذشتہ ماہ کی کمی بیشی کو درست کر لینا۔
☆ فضول خرچی کو روک کر، بچت کے راستے اختیار کرنا۔

زائد مشغلے:
1۔ وسائل کی بچت، فضول خرچی کو کم کرنے پر ساتھی طلباء میں شعور پیدا کرنا۔
2۔ ہر ایک کو اپنے اخراجات کی تفصیل تحریر کرنے کی ترغیب دینا
3۔ ہر طالب علم سے اپنے خاندان میں ایک سال کی آمدنی اور ہونے والے اخراجات کی تفصیلات کو تحریر کرانا اور اسکا مظاہرہ کروانا۔

صارفین سے متعلق معلومات

ذیلی موضوع : صارفین کی کامیابیوں کی رپورٹ تیار کرنا

مشغلہ : صارفین کے فورم کے ذریعے کامیابی حاصل کرنے والے افراد پر رپورٹ تیار کرنا

متوقع نتائج : صارفین کے فورم کے رول کی ستائش کریں گے۔

صارف کی حیثیت سے دھوکہ کھانے کے وقت فورم میں شکایت کرکے کامیابی حاصل کریں گے

معلم کے لیے ہدایات:

☆ صارفین کے حقوق کے بارے میں بحث کرنا

☆ صارفین کے فورم کے بارے میں طلباء کو واقف کروانا

☆ طلباء کے ساتھ صارفین کے فورم کا دورہ کرنا، کامیابی حاصل کرنے والے افراد کے نام پتے وہاں سے حاصل کرنا۔

☆ فورم کے ورقیے، اخبارات میں شائع کئے گئے کامیابی کے واقعات کی نمائش کرنا

☆ طلباء کو ترغیب دینا اور حوصلہ افزائی کرنا

فکر انگیز سوالات:

1۔صارفین کے کیا کیا حقوق ہیں؟

2۔صارفین کے فورم کہاں کہاں ہیں؟

3۔نقلی بیجوں کو خریدنے والے کسان فورم میں شکایت کن طریقوں سے کر سکتے ہیں؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:

☆ صارفین کے فورم کے ذریعے کامیابی حاصل کرنے والے کسی فرد سے ملاقات کرکے تفصیلات حاصل کرنا۔

☆ اس فرد کو کمرۂ جماعت میں مدعو کرکے اسکے تجربات طلباء کو سنانے کے لیے کہنا، مسائل کے حل کے لیے طلباء کے سوالات کے جواب دینا۔

☆ اس صارف کو درپیش مسائل، فورم سے ربط پیدا کرنے کا طریقہ، کامیابی حاصل کرنے کا طریقہ وغیرہ کی تفصیلات کی تصاویر اور رپورٹ تیار کرنا، مظاہرہ کرنا جیسے سوالات کریں۔

☆ ان حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں کس سے شکایت کی جائے؟

☆ انصاف حاصل کرنے کے لیے کیا جائے؟

☆ انصاف حاصل کرنے والے افراد سے معلومات حاصل کرکے آپ کیسے جدوجہد کروگے؟

زائد مشغلے:

1۔اخبارات، ٹی وی میں آنے والے صارفین کی کامیابیوں کو جمع کیجئے۔

2۔اسکول کے دعائیہ اجتماع کے وقت، SMC اجلاسات میں ان امور پر بیداری پیدا کرنا۔

3۔کامیابی حاصل کئے ہوئے صارف کے ذریعے SMC/Teacher کے اجلاس میں جستجو پیدا کرنا۔

تعلیم ماحولیات

ذیلی موضوع : بستی (Habitation) ۔کیس اسٹڈی

مشغلہ : قرب و جوار کی کوئی ایک بستی کا کیس اسٹڈی کرنا

متوقع نتائج : بستی کے موضوعات کو،ان کے درمیان تعلق کو سمجھیں گے۔بستیوں کا تحفظ کریں گے۔
بستیوں کو نقصان پہنچانے سے ہونے والے مسائل کی شناخت کر کے ان کے تدارک کی کوشش کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:
☆ مختلف بستیوں کے ناموں کی فہرست تیار کرنا
☆ بستی ،بستی میں رہنے والے مختلف باشندوں (جاندار، غیر جاندار) کے بارے میں کمرۂ جماعت میں بحث کرنا
☆ عام طور پر بسنے والے جاندار اور غیر جانداروں کی فہرست تیار کرنا
☆ جانداروں اور غیر جانداروں کے درمیان تعلقات کے بارے میں بحث کرنا
☆ کمرۂ جماعت میں طلباء کو گروہوں میں تقسیم کرنا۔
☆ ہر ایک گروہ کو ایک بستی کو منتخب کرنے کے لیے کہا جائے
☆ بستی کا دورہ کرنے کے لیے درکار منصوبہ تیار کیا جائے۔

فکر انگیز سوالات:
1۔بستی میں موجود جانداروں کے درمیان غذائی روابط میں آپ نے کوئی تبدیلی محسوس کی؟
2۔بستی کے باشندوں کے درمیان روابط کو نقصان پہنچانے والے اسباب کیا ہیں؟
3۔کیا تمام بستیوں میں ایک ہی قسم کے غیر جاندار پائے جاتے ہیں؟اس کے کیا نتائج ہوتے ہیں؟

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:
☆ منتخب کئے گئے بستی کا دورہ کرنا، تجزیہ کرنا
☆ بستی کا خاکہ یا نقشہ اتارنا
☆ بستی میں موجود غیر جاندار کا جائزہ لیکر اندراج کرنا
☆ بستی میں موجود تمام جانداروں کو، ان کے اقسام کو(سطح کے مطابق ، غذائی زنجیر میں غذا کے مطابق)اندراج کرنا۔
☆ بستی کے مختلف امور کے درمیان روابط کا جائزہ لینا
☆ غذائی روابط کو فلو چارٹ کے ذریعے ظاہر کرنا
کسی قسم کے خصوصی امور محسوس کریں تو ان کا اندراج کرنا
گروپ واری، بستیوں کے جائزہ پر کمرہ جماعت میں بحث کرنا

زائد مشغلے:
1۔آپ کے قریب میں واقع بستیوں کو نقصان پہنچانے والے اسباب کی شناخت کر کے،ان کے خاتمے کی کوشش کریں۔

اسکول میں منعقد کئے جانے والے اجتماعی پروگرام

درج ذیل پروگراموں کو اسکول میں اجتماعی طور پر دعائیہ اجتماع کے وقت یا خصوصی مواقع پر منعقد کیا جانا چاہیے۔ بچوں سے ان موضوعات پر مباحثہ کر کے ان میں شعور پیدا کرنا چاہیے۔

1۔تغذیہ بخش غذا

ذیلی موضوع : طلباء کے اجلاس (Bala Sabha) کا انعقاد

متوقع نتائج :

☆ طلباء بالا سبھا میں شوق سے شرکت کریں گے۔

☆ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو ظاہر کریں گے۔

☆ ڈراموں، رقص، مقامی فنون وغیرہ کا مظاہرہ کرنے میں شوق ظاہر کریں گے۔

☆ بالا سبھا کے انعقاد کے لیے ذمہ داریوں کی تقسیم کرلیں گے۔

☆ بالا سبھا میں شرکت کر کے لطف اندوز ہوں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:

☆ مہینہ میں ایک بار، کسی ہفتہ کے دن دوپہر کے وقت بالا سبھا کا انعقاد کرنا۔

☆ تمام جماعتوں کے طلباء کی شرکت کو یقینی بنانا

☆ مختلف پروگراموں میں شرکت کرنے والے طلباء کے نام، ان کے مظاہرہ کے موضوعات کی فہرست تیار کرلینا

☆ مختلف موضوعات پر مظاہرہ کرنے والے طلباء کو مشورے اور ہدایات دینا، ضروری ہو تو تھوڑی سی تربیت دینا

☆ تمام جماعتوں کے لیڈروں پر مشتمل بالا سبھا کمیٹی کو تشکیل دینا۔ اساتذہ کی ہدایات کے مطابق یہ کمیٹی بالا سبھا کا انعقاد کرتی ہے۔

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:

☆ ہر ماہ میں ایک مرتبہ بالا سبھا کمیٹی، بالا سبھا کا انعقاد کرتی ہے۔

☆ انعقاد کے درکار اسٹیج کو تیار کیا جاسکتا ہے۔

☆ اچھا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو انعامات دیئے جاسکتے ہیں۔

☆ بالا سبھا کے انعقاد کی کیفیت پر رپورٹ تیار کرنا۔

☆ مختلف طلباء کے مظاہروں کی تصاویر کو نوٹس بورڈ پر آویزاں کرنا

2۔ تعلیم صحت

ذیلی موضوع :صفائی کی عادتیں

(الف) انفرادی صفائی :

1) دانتوں کی صفائی :

☆ برش اور پیسٹ سے یا نیم کی مسواک سے دانتوں کو اوپر سے نیچے اور اسی طرح دائیں بائیں آخری کونوں تک ، پھر اسکے بعد دانتوں کے پچھلے حصہ میں دونوں جبڑوں کے تمام دانتوں کو صاف کر لینا چاہیے۔انگشت شہادت سے مسوڑھوں کو اچھی طرح رگڑ کر صاف کر لینا چاہیے۔

☆ ہر روز صبح، اور رات کے کھانے کے بعد ضرور برش کرنا چاہیے۔

☆ دانتوں کے درمیان پھنس جانے والے غذا کے ٹکڑوں کو دھاگے سے دانتوں کے درمیان ادھر ادھر کرنے سے اور کلی کرنے سے نکالا جا سکتا ہے۔جس سے دانتوں کی بیماریوں اور درد سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

2) صابن سے ہاتھوں کی صفائی

☆ پہلے ہاتھوں کو پانی سے تر کر کے دونوں ہاتھوں کو صابن لگانا چاہیے۔دونوں ہاتھوں کے اوپری حصہ پر، انگلیوں کے درمیان، ناخنوں میں میل کی صفائی کرتے ہوئے، صفائی کے ساتھ دھو لینا چاہیے۔اس کے بعد صاف کپڑے سے پوچھ لینا چاہیے۔ ہر روز کھانا کھانے سے پہلے، بعد میں، کھیلنے کے بعد ہاتھوں کو صاف دھولیں۔

3) ناخن کترنا

☆ ناخنوں کو زیادہ بڑھنے نہ دیں اور ناخن تراش سے کتریں۔

☆ناخنوں میں میل کچیل کو جمع نہ ہونے دیں، ہر روز ہاتھ دھوتے وقت ناخنوں کی صفائی پر بھی توجہ دیں۔

تاکہ اس میل کچیل کو منہ میں پہنچ کر بیماریوں کو پھیلانے کا موقع نہ ملے۔

☆ ناخن کاٹتے وقت اس طرح گہرائی کے ساتھ نہ کاٹیں کہ خون نکل آئے۔

4) کنگھی کرنا

☆ ہر روز نہانے کے بعد بالوں میں کنگھی کریں۔

☆نہانے کے بعد بالوں کو پوری طرح سوکھنے دیں پھر کنگھی کریں۔

☆ کنگھی کے دندانوں کے درمیان میل نہ جمنے دیں اور اسکو صاف کریں اور دھو کر سکھا دیں۔

☆کسی اور کے استعمال میں رہنے والی کنگھی کو آپ استعمال نہ کریں۔

☆سر کو بفا اور جوؤں سے صاف رکھنے کی طرف توجہ دیں۔

☆ اگر سر میں جوئیں ہو جائیں تو جوؤں کی کنگھی سے صاف کر لیں۔

☆ مناسب اور صحت مند عادتوں کے ذریعے اس کو روکا جا سکتا ہے۔

(ب) کمرۂ جماعت /اسکول کی صفائی:

1) کمرۂ جماعت /اسکول کی صفائی:

☆ کمرۂ جماعت کو ہر روز تمام طلباء باری باری جھاڑو لگا کر صاف کر لیں۔اس کچرے کو کمپوسٹ گڑھے میں ڈالیں۔

☆ جھاڑو کوز مین سے لگا کر دھول نہ اڑاتے ہوئے جھاڑو دیں۔مٹی پر جھاڑو دیتے وقت پہلے پانی کا چھڑکاؤ کریں۔

☆ اسی طرح وقتاً فوقتاً جالے کی جھاڑو سے جالوں کی صفائی کرتے رہیں۔

☆ خصوصاً قومی تہواروں، سالانہ تقاریب، یوم اطفال، اسکول کی کشادگی کے دن صفائی کا خاص اہتمام کریں۔

2) بیت الخلاء کی صفائی

☆ بیت الخلاء کو استعمال کرنے سے پہلے اور بعد میں بہت سا پانی بہائیں۔تاکہ مضر جراثیم پرورش نہ پائیں اور بدبو دور ہوجائے۔اس کے لیے ایسڈس اور ٹائلٹ کلینزس بھی استعمال کرنا چاہیے۔

☆ بیت الخلاء سے واپسی کے بعد ہاتھ دھونے کے لیے رکھے گئے صابن سے ہاتھوں کو اچھی طرح دھولیں۔
سیدھے ہاتھ کے بجائے صابن لگانے کے لیے بائیں ہاتھ استعمال کریں۔ پھر ہاتھوں کو پونچھنے کے لیے رکھی گئی ٹاول (Towel) سے ہاتھوں کو اچھی طرح پونچھ لیں۔

☆ بیت الخلاء سے بدبو کو دور کرنے اور مچھروں کو ختم کرنے کے لیے بعض جراثیم کش خوشبوؤں کو استعمال کریں۔

3) صحت۔غذا۔صفائی پر پلے کارڈس۔نعروں کے ذریعے صحت کی تشہیر

☆ اچھی تغذیہ بخش غذا کھایئے۔صحت بچایئے۔

☆ صفائی کو اپنایئے۔مچھر، مکھی بھگایئے۔

☆ گندے علاقے۔مکھی مچھروں کے ٹھکانے

☆ تندرستی ہزار نعمت ہے۔

☆ انڈا، بریڈ سے بہتر ہے۔

☆ جب شکر موجود ہے تو گلوکوز بے کار ہے۔

☆ مندرجہ بالا نعروں کے علاوہ اور بھی نعرے پلے کارڈس پر تحریر کرکے گاؤں میں صحت کی تشہیر کرنا چاہیے۔

4) ابتدائی طبی امداد۔ابتدائی نرسنگ خدمات

☆ چھوٹے چھوٹے زخموں کی صورت میں انہیں پہلے ڈیٹال سے صاف کرلیں پھر اس کو روئی سے پونچھ کر زخم پر دوا لگائیں اور پٹی باندھیں۔اسکے بعد ہاتھوں کو اچھی طرح صاف کرلیں۔

☆ صحت کمیٹی، طلباء یا گاؤں والوں کو ہونے والے زخموں کی مرہم پٹی کرے۔

☆ اسی طرح چھوٹے چھوٹے امراض جیسے بخار، دست وقے، درد وغیرہ کے لیے ANM کے ذریعے PHC سے فراہم کی گئی دوائیں دیں۔اس کے لیے APSHEP کی جانب سے فراہم کردہ باکس میں رکھیں اور ''صحت کے رجسٹر'' کا نظم کریں۔

5) قرب وجوار میں جمع شدہ گندے پانی کے گڑھوں کا سروے۔کچرے کی صفائی

☆ اعلیٰ جماعتوں کے طلباء قرب وجوار میں گندے پانی کے گڑھوں کا سروے کریں، اور اپنے گروپ کے ساتھ مل کر اس میں موجود کچرے کو نکال کر پانی کی نکاسی کے لیے راستہ بنائیں۔گاؤں والوں میں شعور بیدار کریں۔صفائی کی عادتوں کو فروغ دینے کے لیے شعور بیدا کریں۔

3۔ تعلیم آبادی

ذیلی موضوع : صنفی تناسب، صنفی امتیاز، معذورین کے مسائل کا شعور

متوقع نتائج : ☆ صنفی امتیاز کے بارے میں فہم حاصل ہوگا۔

☆ صنفی امتیاز کی وجہ سے مرد و خواتین کی تعداد میں فرق اور اسکی وجہ سے درپیش برے نتائج سے واقف ہوں گے۔

☆ لڑکوں اور لڑکیوں کے کاموں میں امتیاز نہیں برتنا چاہیے، اسکا فہم حاصل ہوگا۔

☆ معذور افراد کے مسائل کا فہم حاصل ہوگا۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ طلباء کو پہلے سے ہی تقریری، تحریری مقابلوں کی تواریخ سے واقف کرانا چاہیے۔

☆ ان موضوعات پر طلباء میں شعور بیدار کرنا چاہیے

منعقد کئے جانے والے پروگرام: مذکورہ بالا موضوعات پر تحریری، تقریری مقابلے رکھے جائیں۔ تجربہ کار لوگوں کو مدعو کر کے ان سے تقریریں کروائی جائیں۔

4۔ ثقافتی تنوع۔ تفریح

ذیلی موضوع : مقامی باجا، کٹھ پتلیوں کے کھیل، ڈھول، ہری کتھا وغیرہ کے فنکاروں کا اسکول میں مظاہرہ

1۔ مختلف پروگراموں کا اسکول میں انعقاد:

اسکول کے تمام طلباء کو تفریح و تعلیم کے مقصد سے اور کوئی پیام دینے کے لیے بعض پروگرام کرنا چاہیے۔

☆ مقامی فنکاروں کے ذریعے ڈھول، باجا، ہری کتھا، برا کتھا وغیرہ جیسے پروگراموں کو پندرہ دن میں ایک بار منعقد کروانا۔

☆ کٹھ پتلیوں کے کھیل کا مظاہرہ کرنا، ہاتھوں اور چہرے کے مکھوٹے پہن کر تفریحی و تعلیمی کہانیوں کو پیش کرنا۔

☆ اس بات سے واقف ہونا کہ ہری کتھا، برا کتھا کے پروگرام میں کتنے لوگ حصہ لیتے ہیں، انکے ہاتھوں میں کونسے ہتھیار وغیرہ ہوتے ہیں، ان کے گانے، حرکات و سکنات اور بہادری کی کہانیوں سے بچوں کو لطف اندوز ہونے کی ترغیب دینا۔

☆ گاؤں، شہروں میں موجود مشہور گلوکار، فنکار کو مدعو کر کے ان کے فن کا مظاہرہ کروانا

☆ ابھرنے والے فنکاروں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے فنکار طلباء کے پروگرام منعقد کرنا

☆ مصوری میں مہارت رکھنے والے طلباء کے مقابلے رکھنا، سب کی موجودگی میں مظاہرہ کروانا

☆ فن پاروں کی نمائش کے لیے البم، کتابچے تیار کر کے مظاہرہ کروانا، نمائش کا اہتمام کرنا۔

2۔فکر انگیز سنیما رڈراموں کی پیشکش :

☆ بچوں کے لیے سبق آموز فلموں کو دکھلانا

☆ بچوں کی فلموں کو اسکول میں ہی دکھلانا

☆اچھی صحت، غذائی اصولوں پر مشتمل فلموں کی اسکول میں نمائش کرنا

☆اخلاقی اصولوں پر مشتمل Animated Films کی نمائش کرنا

☆ کارٹون فلموں کو سبق آموز تفریح حاصل کرنے کے لیے دکھلانا

☆اخلاقی اصولوں پر مشتمل ڈراموں کی پیش کشی

☆ڈرامے وغیرہ سماجی بیداری کو پیدا کرتے ہیں، بچوں کے حق تعلیم، بچہ مزدوری کی روک تھام وغیرہ کے لیے رقص وموسیقی کے پروگرام بھی کئے جاسکتے ہیں۔

☆بہادری کی کہانیاں، قدیم کہانیوں کو یک بابی ڈراموں، مذاکرہ، وغیرہ کے ذریعے پیش کرنا

☆ Street shows کے طور پر کبھی کبھار میک اپ وغیرہ کے بغیر ہی مظاہرہ کرنے کا موقع دینا، مقامی فنون کا مظاہرہ کرنا۔

☆ ڈراموں کو پیش کرتے وقت طلباء کو رول کے مطابق لباس، میک اپ کا سامان استعمال کرنے کی تربیت ماہرین کے تعاون سے اساتذہ فراہم کریں۔

ہدایت:۔ یہ تمام مظاہرے صدر مدرس، اساتذہ کی نگرانی میں ہی منعقد ہونے چاہیے۔

ذیلی موضوع : قومی تہوار راسکول ڈے تقریب کے موقع پر پروگراموں کا انعقاد

☆ 15 راگست، 26 رجنوری، 14 رنومبر (یوم اطفال)، 5 رستمبر (یوم اساتذہ) وغیرہ کے مواقع پر اسکول کے تمام بچوں کو یکجا کر کے سارے پروگرام منعقد کرنا چاہیے۔ایک ہفتہ قبل ہی سے بچوں کو تقریری، تحریری، گلوکاری، مصوری، کھیلوں کے مقابلے منعقد کرنا چاہیے۔کامیاب ہونے والے طلباء کو پروگراموں کے دن مہمانوں او رحاضرین کی موجودگی میں انعامات دینا چاہیے۔

☆ اسکول ڈے تقریب کے موقع پر بھی ہمہ اقسام کے مقابلے منعقد کروا کر جیتنے والوں کو انعامات دینا چاہیے۔اسکے علاوہ گلوکاری، رقص وموسیقی کے پروگرام کا نظم بھی کیا جاسکتا ہے۔

ڈرامے پیش کئے جاسکتے ہیں۔بھیس بدل کر پروگرام کئے جاسکتے ہیں۔

رول پلے، یک بابی ڈرامے، کثیر بابی ڈرامے پیش کئے جاسکتے ہیں۔

حب الوطنی کے گیت، مذہبی نظمیں، مقامی اور لوک گیت پیش کئے جاسکتے ہیں۔

جماعت واری ذمہ داریاں دیتے ہوئے، اس جماعت میں نظم وضبط، وقت کی پابندی، یونیفارم کی پابندی، اسکول کو پابندی سے آنے والے، صد فیصد حاضری رکھنے والے طلباء کو منتخب کر کے انعامات دیئے جاسکتے ہیں۔

☆ قومی تہواروں اور سالانہ تقاریب کے مواقع پر اسکول کو سجانا۔

☆ اسکول کی صفائی اور سجاوٹ میں ہر طالب علم حصہ لے، جالے، دھول مٹی صاف کی جائے۔

☆ استقبالیہ بیانرس اور کمانیں بنائی جائیں۔

☆ پانی سے کلاس رومس کی صفائی کی جائے۔رنگ برنگے کاغذوں سے سجایا جائے۔

☆ آم کے پتوں سے کمانیں، رنگین کاغذوں کے ہار اور ڈیزائن بنا کر سجاوٹ کی جائے۔

☆ دیواروں کو قدرتی پتوں، پھولوں سے سجایا جاے۔

☆ اسکول کے صحن میں پانی سے چھڑکاؤ کرنے کے بعد جھاڑو لگائیں۔

☆ آم کے پتوں، شاخوں سے اور لکڑیاں گاڑ کران کے اطراف پھولوں کے ہاروں کو لپیٹ کر اسٹیج کو سجایا جائے۔

☆ اسٹیج کے پچھلے حصہ میں خوبصورت ڈیزائنوں سے مزین پردوں کو لٹکایا جائے۔

☆ اسٹیج کے سامنے کے پردوں کو دائیں بائیں دو حصوں میں تقسیم کر کے لٹکایا جائے۔

☆ مہمانوں کو اسٹیج پر مدعو کرتے وقت گلدستے پیش کئے جائیں۔

ہدایت:۔کوئی بھی سالانہ تقریب، قومی تہواروں کی تقاریب کو صدر مدرس اور اساتذہ کی نگرانی میں ماہرین کی مشاورت سے منعقد کرنا چاہیے۔

5۔سماجی موضوعات کا شعور اور ردعمل

اسکول میں منعقد کئے جانے والے پروگرام: ☆ بچوں کی شادیوں، بچوں کے حقوق اور خواتین پر ہونے والے مظالم کے بارے میں طلباء میں شعور پیدا کرنے کے پروگرام

☆ ان سے متعلق سرکاری پروگرام، اسکیمات کے تئیں شعور پیدا کرنا

متوقع نتائج: ☆ بچوں کی شادیوں، بچوں کے حقوق اور خواتین پر ہونے والے مظالم کے بارے میں طلباء کو فہم حاصل ہوگا۔

☆ بچوں کی شادیوں اور خواتین پر ہونے والے مظالم کی وہ مخالفت کریں گے۔

☆ بچوں کے حقوق کو جان کران سے استفادہ کریں گے۔

☆ متعلقہ سرکاری اسکیمات سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ظاہر کریں گے۔

☆ خواتین کی ترقی کے تئیں وسیع النظری کا مظاہرہ کریں گے

معلم کے لئے ہدایات: ☆ ہر جماعت سے طلباء کی نمائندگی کو یقینی بنانا

☆ مباحثہ، شعور کو بیدار کرنے والے پروگراموں کو منعقد کرنے کے لیے تاریخ کا تعین کرنا

☆ مباحثہ اور شعور کو بیدار کرنے والے پروگراموں میں طلباء کو گروپ واری شرکت کروانا، ان کے ناموں کا اندراج کرنا

☆ بچوں کی شادیوں اور خواتین پر ہونے والے مظالم، بچوں کے حقوق پر مباحثہ اور شعور بیداری پروگراموں کے لیے منصوبہ تیار کرنا

☆ مباحثہ اور شعور کو بیدار کرنے والے پروگراموں کے انعقاد کی تدابیر کی تربیت

طریقہ انعقاد: ☆ منصوبہ کے مطابق، بچوں کی شادیوں پر اسکول میں مباحثہ کا انعقاد کرنا
☆ خواتین پر ہونے والے مظالم، کیس اسٹڈی کے ذریعے، اخبارات میں آنے والے حقیقی واقعات پر مباحثہ کرنا
☆ بچوں کے حقوق۔ استفادہ پر شعور بیداری پروگرام کا انعقاد
☆ سرکاری پروگرام۔ اسکیمات۔ ان کے فوائد پر مباحثہ کرنا

6۔ معلومات۔ ڈاکیومنٹیشن

ذیلی موضوع: اسکول کے پروگراموں کا ڈاکیومنٹیشن

1۔ نوٹس بورڈ کا انتظام

☆ طلباء کی اتاری ہوئی تصاویر
☆ تحریری موضوعات
☆ اکٹھا کی گئی معلومات
☆SMC اجلاس کی تواریخ
☆ اسکول کی تعطیلات
☆ خصوصی موضوعات وغیرہ نوٹس بورڈ پر ہونا چاہیے۔ بعد میں انہیں نکال کر محفوظ کرنا چاہیے۔

2۔ کتب خانے کا نظم

☆ جماعت واری، موضوعات واری تقسیم کر کے مظاہرہ کرنا
☆ اسٹاک رجسٹر اور Issue رجسٹر کا نظم کرنا

3۔ ☆ طلباء کے پڑھے ہوئے موضوعات /کہانیاں/افراد کے بارے میں اپنے الفاظ میں کہلوائیں، نوٹ بکس میں تحریر کروانا
☆ نئی کتابوں کو جمع کر کے لائبریری اسٹاک رجسٹر میں اندراج کرنا

4۔ سماجی پروگراموں (شادی بیاہ، تہواروں) پر رپورٹ

☆ ان پروگراموں کے انعقاد، پابندیوں، رسوم، طریقوں، ملبوسات وغیرہ موضوعات پر رپورٹ تیار کرنا۔
☆ ان موضوعات پر کمرہ جماعت میں بحث کرنا۔ تصاویر/کارڈس جمع کرنا۔ البم تیار کرنا اور اسکی نمائش کرنا۔

5۔ اسکول/علاقہ کے مسائل پر اخبارات کو خطوط لکھنا

☆ اسکول/علاقے سے متعلق مسائل پر اخبارت کو تصویروں کے ساتھ مضامین لکھنا
☆ اعلیٰ عہدیداروں کو خطوط لکھنا/رپورٹ کے ذریعے درخواست کرنا
☆RTI کے ذریعے معلومات کو حاصل کرنا، نقصانات/مسائل کے خلاف جدوجہد کرنا
☆ طلباء میں مسائل کے تئیں ردعمل ظاہر کرنے کی صفت پیدا ہوتی ہے۔
☆ مسائل کے حل کے لیے راستے تلاش کرتے ہیں۔

6۔اسکول کے رسالے کی تیاری: اسکول کے رسالے میں اسکول میں ہونے والے تمام پروگراموں ، ترقی، بچوں کے تخلیقی خیالات، SMC/گاؤں والوں کی شرکت وغیرہ شامل کر کے شائع کر کے،اسکی نمائش کرنا چاہیےاور منڈل اور ضلع کی سطح کے عہدیداروں کو روانہ کرنا چاہیے۔

7۔اخبارات کے موضوعات، آرٹیکلس کی نمائش: اخبارات میں شائع ہونے والے معلوماتی، تفریح،کھیلوں ،فلموں ، حیرت انگیز امور، مسائل وغیرہ پر تراشوں کو دیواری رسالے پر آویزاں کر کے نمائش کرنا چاہیے۔ڈاکیومنٹیشن کمیٹی ان کو وقتاً فوقتاً محفوظ کرنا چاہیے۔

8۔تمثیلی اسمبلی: اسکول کی تمام کمیٹیوں کے ارکان کے ساتھ تمثیلی اسمبلی منعقد کرنا چاہیے۔معلم کو اسپیکر کا رول ادا کرنا چاہیے۔اپنی ترقی، مسائل پر بحث کرنا چاہیےاور انہیں حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

7۔اشیاءاورنمونوں کی تیاری

اسکول میں منعقد کئے جانے والے پروگرام: مختلف خام اشیاء، مستعملہ اشیاء کے ذریعے سجاوٹی اشیاء تیار کرنا

متوقع نتائج :
- ☆ فرصت کے اوقات کا بہتر استعمال کریں گے۔
- ☆ تخلیقی صلاحیتیں فروغ پاتی ہیں۔
- ☆ بے کار اشیاء سے استفادہ کرتا ہے۔
- ☆ پیداواری اقدار فروغ پاتے ہیں۔
- ☆ محنت کا احترام کریں گے۔
- ☆ سجاوٹ کے بارے میں شعور حاصل کریں گے۔
- ☆ طلباء خود ہی اشیاء کو تیار کریں گے، جس سے نئی چیزوں کو تیار کرنے کا احساس حاصل ہوگا۔

معلم کے لیے ہدایات:
- ☆ اسکول کے طلباء کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ☆ کونسی اشیاء کو کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے، طلباء میں شعور پیدا کریں۔
- ☆ ضرورت پڑنے پر اساتذہ مظاہرہ کر کے طلباء کی رہنمائی کریں۔
- ☆ اسکول میں خصوصی پروگراموں کے انعقاد کے ذریعے طلباء میں مختلف اشیاء کی تیاری کی تربیت دینا چاہیے۔بچوں کی تیار کردہ اشیاء کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

8۔ گھر کا انتظام

اسکول اور گھر میں بچوں کے کرنے کے کام

اسکول میں انجام دئے جانے والے کام

☆ روزانہ اپنے اسکول کے سامان کو صاف ستھرا کر لینا

☆ اسکول میں بے کار ہو جانے والے سامان کو SMC میں مباحث کے بعد نکال دینا (ہر ماہ میں کم از کم ایک بار)

☆ مہینہ میں ایک بار اسکول کی صفائی کرنا (جماعت کے اعتبار سے باری باری)

گھر میں بچوں کے کرنے کے کام

☆ ہر روز پکوان کے برتنوں کو استعمال کے بعد صاف کر لینا

☆ اپنے یونیفارم کو ہر دوسرے دن دھو کر استری کر لینا (کم از کم دو جوڑے ہوں)

☆ گھر کی دیواروں پر جمنے والے جالوں کو صاف کرنا، جراثیم، کیڑے مکوڑوں سے بچاؤ کی تدابیر اختیار کرنا۔ بازار میں دستیاب مچھروں کی دواؤں کو استعمال کرنا

☆ روشنی، ہوا کے پہنچنے کے لیے دروازے کھڑکیوں کو کھلے رکھنا

☆ ہفتہ میں کم از کم ایک بار پانی سے گھر دھونا، مٹی کے فرش ہوں تو انکی لیپائی کرنا

☆ تقاریب کے مواقع پر رنگ و روغن، چونا وغیرہ ڈالنا

☆ ہر روز صحن کی صفائی کر لینا ☆ حماموں اور بیت الخلاء کی صفائی کرنا

☆ بدبو کو دور کرنے کے لیے خوشبو (فنائل) کا چھڑکاؤ کرنا

☆ گھر میں ہونے والے چھوٹے چھوٹے مرمت کے کام کرنا۔

مہینہ میں کم از کم ایک بار اسکول کی صفائی کرنا (جماعت واری اساس پر)

صفائی کمیٹی کی نگرانی میں جماعت واری ترتیب سے طلباء کو مختص کر کے ہفتہ میں ایک جماعت ذمہ داری لے کر کام کرے۔ طلباء گروپوں میں تقسیم ہو کر کاموں کو بانٹ کر انجام دیں۔

☆ اسکول کے احاطہ میں درختوں کے سوکھی شاخوں کو کاٹ دینا

☆ جھڑنے والے پتوں، پھولوں کو جھاڑ کر صفائی کرنا، اور درختوں کے کچرے کو ایک گڑھے میں ڈالنے کا نظم کرنا

☆ پھولوں کے پودے، سجاوٹ کے پودوں کو اسکول کے گیٹ سے احاطہ کے دیوار کے ساتھ ساتھ لگانا، اور ہر روز پانی دینا

☆ کھلی جگہ موجود ہو تو مڑیاں بنا کر ترکاریاں، پتہ والی ترکاریاں اگانا

☆ دوپہر کے کھانے کے وقت، پکوان کے وقت، برتن دھوتے وقت، پانی پیتے وقت گر کر بہہ جانے والے پانی کو نالیاں بنا کر ترکاری کے ان مڑیوں کی جانب موڑنا۔

☆ احاطہ کی دیوار نہ ہو تو کانٹے دار جھاڑیوں سے باڑھ بنانے کا انتظام کرنا

کھیل کے میدان کو صاف ستھرا رکھنا، کنکر پتھر وغیرہ نہ جمع ہونے دینا وغیرہ جیسے کاموں کو طلباء اساتذہ کے تعاون سے انجام دینا چاہیے۔ اسکول میں بے کار اشیاء کو، ناکارہ اشیاء کو اسکول کی انتظامی کمیٹی سے بحث کے بعد نکال دینے کا نظم کرنا۔ ردی میں فروخت کرنے کے بعد حاصل ہونے والی رقم کو اسکول کے کاموں میں صرف کرنا۔

9۔صارفین سے متعلق معلومات

1۔صارفین کے حقوق

☆ خریدی گئی شئے کی قیمت کے مطابق معیار اور احترام پانے کا حق

☆ درکار وزن، مزا، رنگ وغیرہ پانے کا حق

☆ قیمت کے مطابق معیار نہ ہو یا غیر معیاری شئے مہیا کی جائے تو صارفین کے فورم میں شکایت کر کے انصاف پانے کا حق

☆ ان تمام امور سے متعلق طلباء میں شعور بیدار کرنا

☆ اس کے بعد صارفین میں شعور بیدار کرنا

2۔خریدی کے دوران ہونے والے دھوکے، ملاوٹوں پر بحث اور شعور کی بیداری

☆ کن کن طریقوں سے ملاوٹ ہو رہی ہے، اس بات کا علم ذرائع ابلاغ، اخبارات سے حاصل کر کے، نمائش کر کے، بحث کرنا

☆ خاص کر پیاک کی ہوئی اشیاء دیکھنے میں معیاری لگتی ہیں لیکن اس میں موجود فرق کا پتہ لگانا۔

☆ کھلی بکنے والی اشیاء میں ملاوٹوں، وزن میں کمی، کم تر غذائیت، تعداد میں کمی کا اندازہ کرنا

☆ کم قیمت پر برانڈ ڈ اشیاء کی طرح نقلی اشیاء کی فروخت کرنا

☆ AGMARK, ISI صارفین کے فورم کے بارے میں فہم حاصل کرنا

☆ فرسودگی کی تاریخ (Expiry Date) ہو چکی اشیاء کو صارفین کو فروخت کرنا

☆ جانوروں کی چربی سے تیل کی تیاری کرنا

☆ اوزان و پیمائشات میں کمی کر کے دھوکہ دینا

☆ پیاک کی ہوئی تھیلیوں میں معیاری اشیاء کی موجودگی بتا کر غیر معیاری اشیاء صارفین کے حوالے کرنا

☆ ایک خریدیں ایک مفت پائیں جیسے اشتہارات

☆ اداکاروں اور اداکاراؤں کی زبانی اشیاء کے استعمال اور معیار کی بہتری بتلا کر ترغیب دینا

☆ آشاڈھم آفر 50% جیسے اشتہارات

☆ آپ کے فون نمبر پر ایک لاکھ کا انعام حاصل ہوا ہے۔صرف -/1000 روپے اس اکاؤنٹ نمبر کو روانہ کریں جیسے اشتہارات سے دھوکہ دینا

☆ مذکورہ بالا امور پر صارف کو چاہیے کہ وہ باشعور ہو جائے اور کبھی دھوکہ کا شکار ہو جائے تو صارفین کے فورم میں شکایت کرے۔حتی الامکان دھوکوں سے باخبر ہو کر ان سے بچنا چاہیے۔

10۔ ماحولیات کی تعلیم

اسکول میں انجام دیئے جانے والے کام

☆ اسکول کے باغ کی نشو ونما، انتظام، درختوں کو لگانا

☆ یوم ماحولیات منانا

☆ کمپوسٹ گڑھے کی تیاری اور انتظام

☆ ماحولیات کے تحفظ پر موضوعاتی رسالے کی تیاری

متوقع نتائج:

☆ پودوں کو اگانے کے طریقوں سے واقف ہوں گے۔

☆ کمپوسٹ گڑھا تیار کریں گے، اور اسکے انتظام کے لیے ذمہ داریاں نبھائیں گے۔

☆ ماحولیات کے تئیں دوستانہ رویہ کو فروغ دیں گے۔

☆ موضوعاتی رسالہ تحریر کر سکتے ہیں۔

☆ پودے لگانا، یوم ماحولیات منانے میں شوق کا اظہار کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ اسکول کے پروگراموں میں تمام جماعتوں کے طلباء کی شرکت کو یقینی بنانا

☆ طلباء کو چھ گروپوں میں تقسیم کرنا

☆ ہر گروپ میں ایک لیڈر، ایک معلم اور چند طلباء ہونے چاہیے۔

☆ پروگراموں پر عمل کے لیے درکار ساز وسامان کو اکٹھا کر لینا

☆ پروگراموں کی تواریخ کا تعین کر لینا

☆ پروگراموں کے لیے منصوبہ بندی کر لینا، ہر ایک گروپ کو ایک کام تفویض کرنا

پہلا گروپ۔	اسکول کا باغ۔ جگہ کی درستگی
دوسرا گروپ۔	درختوں کو لگانا
تیسرا گروپ۔	کمپوسٹ گڑھے کی تیاری
چوتھا گروپ۔	کمپوسٹ گڑھے کا انتظام
پانچواں گروپ۔	یوم ماحولیات کا انعقاد
چھٹا گروپ۔	ماحولیات کا تحفظ۔ موضوعاتی رسالہ کی تیاری

پروگراموں کے انعقاد کا طریقہ: ☆ ماحولیات سے متعلق روزانہ امور کو تحریر کرنا

☆ منصوبہ کے مطابق، گروپ کو دیئے گئے پروگراموں کو انجام دینا

☆ پودے لگانے میں اہم تدابیر کو اختیار کرنا

☆ دوپہر کے کھانے کے بعد برتنوں میں بچا ہوا کھانا کمپوسٹ گڑھے میں ڈال کر کھاد کی تیاری

☆ یوم ماحولیات کا انعقاد کرنا

☆ ماحولیات کے تحفظ کے لیے موضوعاتی رسالہ تیار کرنا